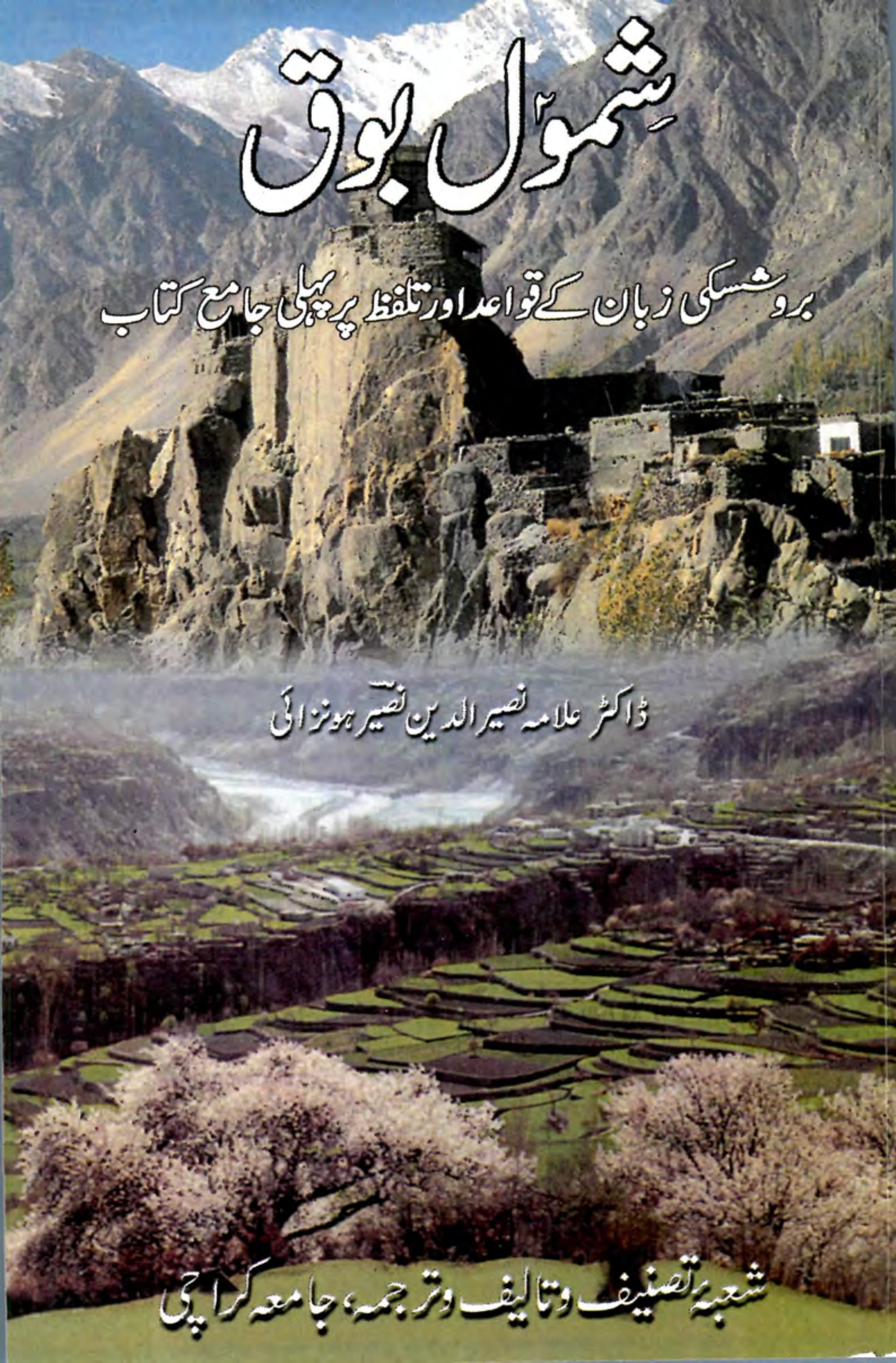

شِموٗل بوق

بروشسکی زبان کے قواعد اور تلفظ پر پہلی جامع کتاب

ڈاکٹر علامہ نصیر الدین نصیرؔ ہونزائی

شعبۂ تصنیف وتالیف وترجمہ، جامعہ کراچی

بسم الله الرحمن الرحيم

شمواَل بوق

بروشسکی زبان کے قواعد اور تلفظ پر پہلی جامع کتاب

ڈاکٹر علامہ نصیر الدّین نصیر ہونزائی
(ستارۂ امتیاز)

اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی، کراچی
بہ اشتراک
شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی

Shimol Boq

A Grammar and Pronunciation book of Burushaski language.

by: Dr. Nasir al-Din Nasir Hunzai

ISBN: 969-404-59-0

Bureau of Composition, Compilation and Translation

University of Karachi.

©B.C.C. & T. 2003. All rights reserved.

کتاب: شمول بوق

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر علامہ نصیر الدین نصیرؔ ہونزائی

قیمت: ۱۲۰ (ایک سو بیس) روپے

اشاعتِ اوّل: ۲۰۰۳ء

تعداد: ۱۰۰۰

ادارت: ایس ایم شاہین، روحی امین الدین، جاوید اقبال، فدائے مک، یاسمین فدا، عظیم لاکھانی

حروف کار: یاسمین فدا

ترتیب و تزئین: ایس ایم شاہین، روحی امین الدین، فدائے مک

سرورق: محمد سلیم

مطبع: مطبع جامعہ کراچی Karachi University Press.

تقسیم کار: اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی، کراچی؛ انٹرنیشنل بک ہاؤس، گلگت

عالمی سلسلہ شمارِ کتب: ۹۶۹-۴۰۴-۵۹-۰

بروشسکی زبان کے پیچیدہ صوتی نظام کے باعث اس کتاب کے اصل متن میں خطِ نستعلیق کے بجائے خطِ نسخ کو اختیار کیا گیا ہے

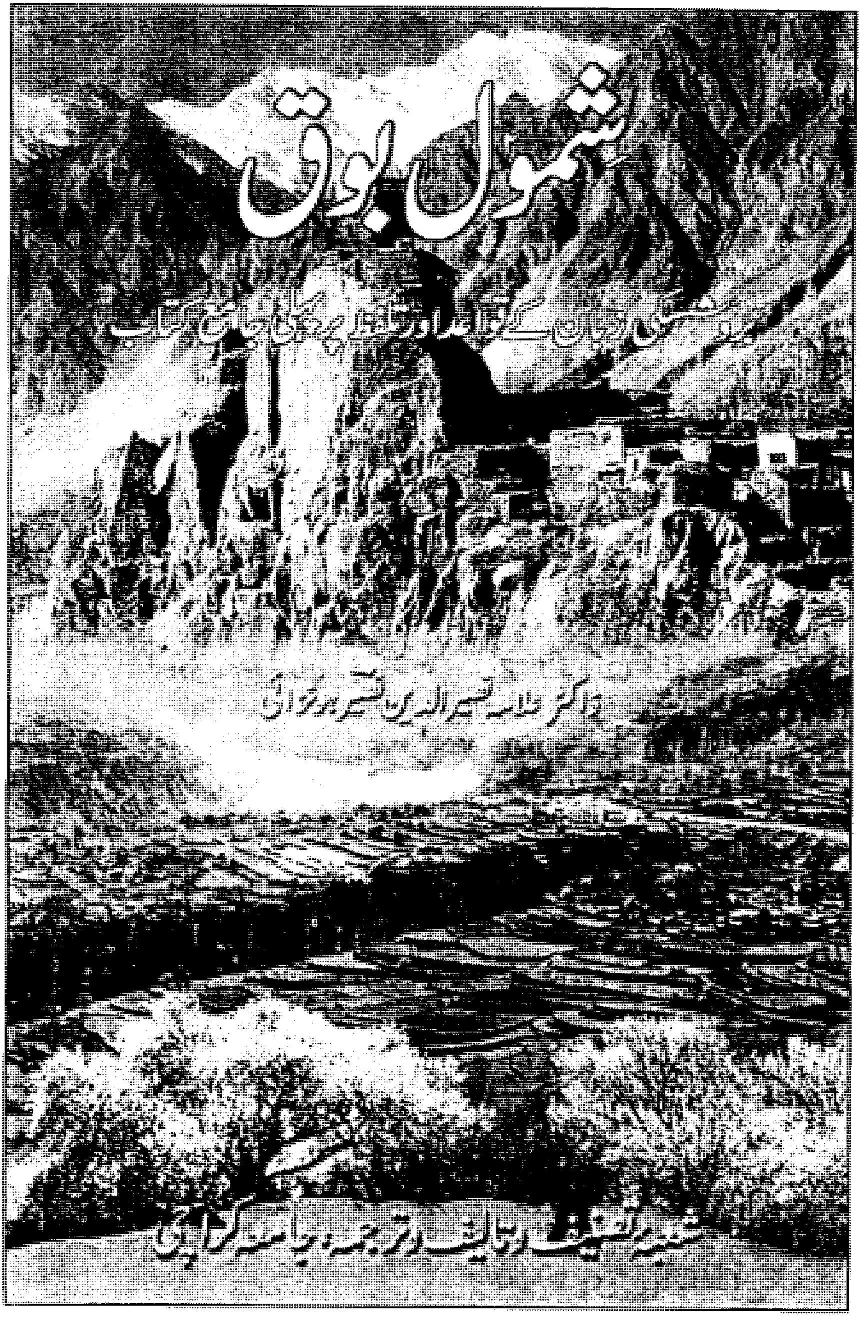
شتمول بوق
ڈاکٹر علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی

شِمؤال بوق

یہ کتاب

اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کے اشتراک سے

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کے زیرِ اہتمام

مطبع جامعہ کراچی (کراچی یونیورسٹی پریس) میں

طبع ہوئی

۲۰۰۳ء

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

فہرستِ موضوعات

مناجات بدرگاہِ قاضیُ الحاجات

حرفِ آغاز — پروفیسر ڈاکٹر ظفر سعید سیفی

معروضات — ڈاکٹر معین الدین عقیل

بُروشسکی: تاریخ اور تحقیق کی میزان میں — سید خالد، عمیر حمید ہاشمی

بُروشسکی زبان کے بارے میں — شہناز سلیم ہونزائی

اکادمی تحقیقاتِ بُروشسکی — اکادمی

اِظہارِ تشَکر — اکادمی

دیباچہ شِمؤ ل بوق — علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی

ھُونزا

رومَن کرے اُردو بُروشسکی حَریُڈ — ۱

اُردو بُروشسکی حروف اور امثال — ۲

اُردو سے زائد آوازوں کو ظاہر کرنے والے بُروشسکی حُروف — ۶

جدید حرفوں کی صوتی مثالیں — ۷

دو(۲) اور تین(۳) کی علامتیں — ۹

مَپیر جَٹُس کرے مؤمِشو — ۱۲

بَغرک بَجَٹرے مِنس — ۱۳

اُیم بائس — ۱۴

بُروشسکی الفاظ اور اردو ترجمہ — ۱۶

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

قدیم علاقائی طریقِ علاج	۱۷
شاپِچِڭ	۱۹
سَه اسقُر= سورج مُکھی =	
گُلِ آفتاب پرست =	۲۲
فارسی دُم مِشاسکِیَر دِیم بَرِڭ	۲۳
قدیم الفاظ	۲۷
ذُو معنی الفاظ	۳۳
لفظ = آواز= لفظ = آواز	۴۰
امر دُم مصدر	۴۲
امر، مصدر، اسمِ مفعول	۴۴
مَنرٔے (امر)، مَناس (مصدر)	۴۸
سُوَس (مصدر) سُؤ (امر)	۴۹
مصدَرِڭ	۵۰
مصدر کرٔے حاصلِ مصدر	۵۱
ضَمیرِ مُتّصِل کے بغیر اسم	۵۵
ضَمائرِ متّصِل سے آزاد اسماء	۵۶
درج ذیل اسماء میں ضمیرِ متّصِل لگانے کی مشق کرو	۵۸
اسمِ مُکَبَّر، اسمِ مُصَغَّر	۶۰
بیٔ کرٔے بِله هَرَڭ لؤ فَرق	۶۴
مادّہ اور الفاظ	۶۶
بُروشسکی قواعد	۶۸

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

الفاظ کا ارتقاء	۶۹
سابقہ کی مثال	۷۱
"کُم" کا لاحقہ	۷۳
لاحقہ "چی"	۷۵
لاحقہ "کی"	۷۶
ایسے الفاظ کی ایک فہرست جن کا آخری حرف "څ" ھے	۷۷
لفظ کا آخری حرف "پ"	۷۹
بُروشسکی نام	۸۱
چند قدیم نام	۸۲
چند بُروشسکی الفاظ	۸۳
واحد = ترجمہ ، جمع = ترجمہ	۸۵
بُروشسکی = اُردو	۸۷
بُروشسکی جاندارِ شوۓ اُویکِچِکْ دا اُچَھرِکْ	۸۸
اعراب کے ساتھ بُروشسکی الفاظ	۹۰
تجربۂ اعراب	۹۴
اصل لفظ	۹۴
علاقے کے مشہور مقامات	۹۹
چند ضروری الفاظ	۱۰۰
ایک عمومی فہرست	۱۰۲
حِکایۃ صَوت	۱۰۴
مختلف الفاظ و کلمات	۱۰۵

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

تکرار اور مُخفّف	۱۰۷
گِرَنزِے اُصول	۱۰۸
بَلسِے اُصول	۱۰۹
اُصولِ غَسَنک	۱۱۱
اُصولِ شَرماً	۱۱۲
اُصولِ گِشَسکُوین	۱۱۳
اسمِ فاعل، کُوین = علامتِ فاعل	۱۱۵
حرفِ نفی	۱۱۷
حرفِ نفی کی مثالیں	۱۱۹
تبعیض	۱۲۱
قاعدۂ تقلیل	۱۲۲
دَرَجاتِ تقلیل	۱۲۳
حرفِ نِدا	۱۲۴
مترادف الفاظ	۱۲۵
تشبیہات	۱۲۷
امر، نہی، (واحد)	۱۳۰
جوڑے یا اضداد	۱۳۴
چند کلمات	۱۳۴
محاورات	۱۳۶
چند بُروشسکی محاورے	۱۴۲
لفظ = آواز= معنی اور مثال	۱۴۶

مختلف الفاظِ ضروری ۱۴۸
پہلا لفظ = دوسرا لفظ ۱۵۰
ھُنئِ سامان ۱۵۲
ٹیرُم اَدَپئِ لِسٹ ۱۵۳
گپ کئِ بَٹئِ سامان ۱۵۶
دَیوئِ قِسمِکٹ ۱۵۷
فَلوٗ تول ایَتَس ۱۵۸
ایسی چیزوں کی فہرست جو خود علاقے میں موجود
نھیں مگر ان کے اسماء زبان میں شامل ھیں ۱۶۰
درجِ ذیل مثالوں کو مکمل کرو ۱۶۲
چند بُروشسکی سوالات ۱۶۴
تَھموٗ اِصطلاحاتِکٹ ۱۶۶
تاریخی مقامات کے بارے میں سوالات ۱۶۷

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

مُناجات بدر گاہِ قاضِیُ الحاجات

پـاک دَمان!   بُٹ سُجو بیحد سُمُولو پرورد گار!   رَحمتِکْ کرے برکتکڑے بُٹ ڈم کرے بُٹ تَسَا پادشاہ!   اَیَش کرے بِردی دیسمن دیستِہُم دَمان! اُنرے مھـربانی مِکْ کرے اِحسانِکْ اِغنَسـر مـی بـه چـاران بِلَه۔   تھانُم دَمان! اُن بُٹ بخشونـوبا،   اُن اَرحَمُ الرّحِمین با،   اُنرے رَحمترے سَـمندرُلو کائنات اُیـون غرق بِله،   وَا کُلُ غَیبرے اَتُـوغَنشو خزانه مُڈه مالیک!   اُنرے رَحمترے هَرلترے هَـن قطران مِیَٹر دِیارڈِ کرے میرے التوجھانِکْ لو سِقم مِمایَن،   می روح کرے عقل گویمو قدرت ڈم دیسمَن یُوشَیس دَمان!   اُن میرے غریپشوَ ر رَحم نـه مِریکْ ڈه دُون!   فَـت اَمـے،   قـدرت کـه حـکمته شَتِلو دَمان!   می چَھنُم میسُ لو گوئموٗ شُل کرے عِشقے اَسقُرِکْ الورکـی تـاکه می میسُ لو همیش اُنرے سُجو کُم یاده بِھشتن میر اَبات میئمی۔   می حاجتِکْ دِمیڈنَس دَمَن اُن بـا له پروردگار!   یاخداوندا!   حقیقی مناجاترے گنرے توفیق کرے همّت مِچھی!

اُنرے کَلَـه بُـٹ سُـجُو کُمُ حُضورُلو میرے کُھورے اُنرے نـاچار ڈونوکوٗ حِق ایچُمرے هیر چَبان،   عِزّت کرے بزرگیه تھانُم دَمان!   می میسه حالت اُنر سَر کرے بله،   می بُیَت کرے عُذر قبول اے۔   آمین یَارَبَّ العَالَمین!

نصیرالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی، پیر، ۲۰، جنوری ۲۰۰۳ء

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

This page intentionally left blank

ISW LS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

حرفِ آغاز

ڈاکٹر ظفر سعید سیفی
شیخ الجامعہ، جامعہ کراچی

''شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ'' جامعہ کراچی کا ایک ممتاز ترین اور نہایت قابلِ قدر ادارہ ہے۔ گزشتہ ایک برس سے اس شعبے کی کارکردگی میں حیران کن حد تک اضافہ ہوا ہے۔ کسی دور میں یہ شعبہ جامعہ کراچی کی شناخت تھا اور اس شعبے کی علمی قد آوری کے باعث جامعہ کراچی نے اردو کو ذریعۂ تدریس کے طور پر اختیار کیا تھا۔ مگر ۱۹۷۶ء کے بعد اس کی علمی و تحقیقی سرگرمیاں ماند پڑتی چلی گئیں۔ شیخ الجامعہ کا منصب سنبھالنے کے بعد میں نے اپنی اولین ترجیحات میں اس شعبے کی تنظیمِ نو پر توجہ دی اور شعبہ کی قیادت میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں کیں اور شعبہ کی علمی اور تحقیقی حیثیت کے پیشِ نظر نہایت اعلیٰ علمی، تحقیقی ذوق اور انتظامی صلاحیتیں رکھنے والے رفقاء کار کو شعبہ میں تعینات کیا گیا۔ اس تبدیلی کے بعد شعبے کی کارکردگی غیر معمولی حد تک بڑھ گئی، اس کا خسارہ ختم ہوگیا اور شعبے کے زیرِ اہتمام عمدہ کتابیں شائع ہونے لگیں۔ علامہ اقبال کی ''اسرارِ خودی'' مرتبہ ڈاکٹر اختر سعید درانی اور عبید الرحمٰن ایڈوکیٹ کی خود نوشت سوانح صرف دو دن میں شائع کر کے شعبے نے بے مثال کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ۱۷ سال کے تعطل کے بعد شعبہ کا تحقیقی رسالہ ''جریدہ'' باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

یہ سال اقبالیات کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر شعبہ کی جانب سے انگریزی میں ایک اہم کتاب شائع کی جا رہی ہے پھر یہ بات بھی خوش آئند ہے کہ جامعہ کراچی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ طیلسان (گریجویشن) کی سطح پر طالب علموں کے لیے اردو لازمی کی نصابی کتابیں شائع کر دی گئی ہیں۔ نجی شعبے میں کام کرنے والی بعض جامعات نے ان نصابی کتابوں کو اپنے یہاں بطور لازمی نصاب

رائج کرنے میں دل چسپی کا اظہار کیا ہے۔ یہ جامعہ کراچی کے لیے قابل اطمینان امر ہے کہ ملک بھر کی جامعات اور مقتدرہ قومی زبان نے ان کتب کے معیار اور وقار پر اپنی پسندیدگی ظاہر کی ہے۔

''بروشسکی'' زبان پر شعبہ کی جانب سے جریدہ کے خصوصی شمارے کی اشاعت اور اس کے ساتھ ساتھ زیرِ نظر کتاب کی اشاعت بھی ایک اہم عملی پیش رفت ہے۔ بروشسکی ہمارے ملک کی خوبصورت وادی ''ہنزہ'' کی زبان ہے، مگر کتنے افسوس کی بات ہے کہ اس زبان پر جرمنی، ہنگری، جاپان اور کینیڈا میں تو تحقیق ہو رہی ہے لیکن یہاں اس زبان سے کوئی عام واقفیت بھی نہیں!

مجھے یقین ہے کہ اس مثال کو پیش نظر رکھتے ہوئے پاکستان کی تمام اہم علاقائی زبانوں کے سلسلے میں تحقیقی پیش رفت کی جائے گی اور ہمارے گرد و نواح میں موجود خزانوں کو قرطاس پر محفوظ کرنے کا اہتمام ہوگا۔ شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ اور جامعہ کراچی ملک بھر کے ایسے محققین اور مصنفین کے اہم علمی تحقیقی منصوبوں کی اشاعت میں بھرپور تعاون کرے گی۔

شعبہ کے ناظم ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب، نائب ناظم سید خالد صاحب اور مددگار مدیر عمیر ہاشمی صاحب اس کتاب کی اشاعت پر خصوصی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ بروشسکی زبان پر ان حضرات کی جانب سے لکھے گئے مضامین بھی اعلیٰ تحقیق کے شہ پارے ہیں۔ ان تحقیقی مضامین کے باعث بروشسکی اور دیگر زبانوں کے تقابلی مطالعات کا شوق پروان چڑھے گا اور لسانیات کے میدان میں مزید پیش رفت ہوگی۔

جامعہ کراچی اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کی شکر گزار ہے۔

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

معروضات

ڈاکٹر معین الدین عقیل

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، ناظم

پاکستان اپنے جغرافیائی خصائص اور ثقافتی تنوع کے اعتبار سے ایک بہت دل چسپ اور پرکشش سرزمین ہے ـــــــــــ جہاں اس کا محلِ وقوع اسے صرف اس خطے ہی کا نہیں ـــــــــ برِّعظیم کا ایک نہایت اہم ملک ثابت کرتا ہے، وہیں اس کے مختلف علاقوں اور صوبوں میں موجزن اس کی ثقافتی رنگا رنگی اسے نہایت جاذبِ توجہ اور خوش کن بنا دیتی ہے۔ ثقافتوں سے قطعِ نظر، اس کی زبانوں کا بھی یہی معاملہ ہے۔ ماہرینِ لسانیات زبانوں کی نوعیت کا مطالعہ کرتے ہوئے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ زبان ہر بیس میل کے بعد تبدیل ہو جاتی ہے ـــــــــــ یا اپنی بدلی ہوئی شکل میں ملتی ہے۔ پاکستان اس لحاظ سے بھی ایک نہایت باثروت ملک ہے کہ جہاں چھوٹی بڑی زبانوں اور بولیوں کو اگر شمار کیا جائے تو دو ہندسی عدد شاید ان کی تعداد کو نہ سما سکے۔

مذکورہ لسانی اصول کے تحت پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں ایک بہترین لسانی رنگارنگی اور زبانوں کی ایک بے حد متنوع دنیا آباد نظر آتی ہے۔ ان میں ترقی یافتہ زبانیں بھی ہیں، جو چاہے رسم الخط نہ رکھتی ہوں لیکن لکھی بھی جاتی ہیں اور جن کا ادب بھی موجود ہے ـــــــــــ اور ان میں وہ زبانیں اور بولیاں بھی متحرک و زندہ نظر آتی ہیں ـــــــــــ جو نہ لکھی جاتی ہیں اور نہ جن کا ادب موجود ہے۔ اس علاقے کی ایسی ہی زبانوں میں بروشسکی بھی ہے۔

لسانیات اور بروشسکی کے ماہرین کے لیے اس کی اصل بنیاد اور اس کی لسانی خصوصیات کا مطالعہ بڑا دل چسپ اور ساتھ ہی کٹھن رہا ہے۔ برِّعظیم کی زبانوں کے مبسوط جائزے میں گریرسن نے جو کچھ اپنی

ابتدائی رائے دی تھی ـــــــ اس پر بہت زیادہ نئی معلومات تا حال اس کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ کرنے والوں کو نہ مل سکیں ـــــــ لیکن حالیہ چند دہائیوں میں یہ زبان ماہرین لسانیات کو دعوتِ مطالعہ ضرور دیتی رہی ہے۔ اس نوع کے مطالعہ کا ایک مختصر تذکرہ آپ کو اگلے صفحات میں ملے گا، لیکن دراصل اس زبان کے تحقیقی اور سائنٹیفک اصولوں کے مطالعہ کی تاریخ میں Lorimar کی کوششوں کو اولین سنگِ میل سمجھنا چاہیے جن کے بارے میں George Morgenstierne نے ۱۹۳۲ء میں اپنی روداد Report on a Linguistic Mission of North West India) (مطبوعہ اوسلو ۱۹۳۲ء) میں یہ اطلاع دی تھی کہ لوری مر نے بروشسکی کے مطالعے میں خاصی پیش رفت کی ہے۔ مگر اس زبان کی اصل و بنیاد کا مطالعہ بے حد مشکل ثابت ہوا ہے۔ خود جارج نے اس کی صوتیات کا مطالعہ اس کی پڑوسی ہند ایرانی زبانوں سے تقابل کے ساتھ کیا۔ واقعہ یہ ہے کہ Hermann Berger نے اپنے مطالعات کے ذیل میں، جو اس نے ہائیڈل برگ کے ''ادارہ مطالعاتِ شرقیہ'' میں انجام دیے، بروشسکی سے ۱۹۵۹ء اور ۱۹۶۱ء کے عرصے میں دو کہانیوں کے ترجموں نے انقلابی نتائج کی جانب ماہرین کی پیش قدمی کو آسان بنا دیا۔ اب وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ یہ زبان اس علاقے میں اپنی پڑوسی زبانوں میں سب سے مختلف زبان ہے اور اس کی مماثلت کسی اور زبان میں نظر نہیں آتی۔ یہاں تک کہ تبتی زبانوں میں، بلکہ نہایت قریبی زبان بلتی سے بھی کوئی مماثلت نہیں رکھتی۔ محض ایک ہلکی سی مماثلت قفقازی Caucasian زبانوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔ اسی فاضل مترجم اور ماہرِ لسانیات برگر نے بالآخر اپنے مطالعات کی بنیاد پر ۱۹۷۴ء میں اس کی قواعد شائع کر ڈالی۔ اس طرح شمالی علاقہ جات کی سب سے پراسرار اور منفرد زبان کے رموز ماہرین پر اس طرح کھل گئے کہ جہاں یورپی ماہرین کو ان کے مطالعات میں ایک فیصلہ کن مرحلہ میسر آیا وہیں خود اس زبان کے ماہر بھی ان نتائج سے استفادہ کر کے اپنی ذاتی وابستگی، واقفیت، غور اور تجزیہ سے اس زبان کے اسرار و رموز اور اصولوں و قواعد پر ایک حتمی اور قابل قبول رائے دینے کے قابل ہو گئے۔ جناب نصیر الدین نصیر ہونزائی کی اس ضمن میں ایک نہایت جامع اور معیاری کوشش، جو اس میدان میں مطالعہ کی جانب ایک تازہ قدم ہے اب ہمارے سامنے ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہونزائی صاحب نے اس نوع کے اپنے مطالعہ میں اس زبان کی قواعد مرتب کر کے جہاں اس زبان اور اس زبان کے بولنے والوں پر ایک احسانِ عظیم کیا ہے وہیں اس علاقے اور اس زبان کا

تحقیقی ولسانی مطالعہ کرنے والوں کو بھی ممنون کیا ہے۔ اس مناسبت سے اگر اس زبان کے بولنے والوں نے انھیں ''بابائے بروشسکی'' کا خطاب دیا ہے تو وہ اس کے حق دار بھی تھے۔ اس ضمن میں ان کی محنت اور جستجو و جدوجہد ایک مکمل اور جامع صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ اس کتاب کی اشاعت وطباعت کے ضمن میں شعبہ کے نائب ناظم جناب سید خالد جامعی اور مددگار مدیر جناب عمر حمید ہاشمی کے شوق علم اور ذوقِ تحقیق کا اعتراف لازمی ہے۔ جناب سید خالد جامعی صاحب مسلسل نئی کتابوں اور نئے مصنفین کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اس تلاش وجستجو کے نتیجے میں ڈاکٹر نصیر الدین نصیر صاحب سے رابطہ ہوا۔ اس تلاش میں جناب عمر حمید ہاشمی صاحب ان کے ہم رکاب تھے۔ ہاشمی صاحب فطری طور پر مختلف زبانوں کا بہت عمدہ ذوق رکھتے ہیں اور کئی زبانوں کے رسم الخط پڑھ سکتے ہیں۔ بروشسکی زبان سے ان کی دلچسپی ان کے ذوقِ لسانیات کا تقاضہ تھا۔ اس تلاش وجستجو کا حاصل یہ کتاب ہے۔ قبل ازیں جرمنی اور کینیڈا کی جامعات سے بروشسکی زبان پر کتابیں شائع ہوچکی تھیں لیکن ہمارے ملک کی زبان پر کسی ملکی جامعہ سے کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ الحمد اللہ جامعہ کراچی کو اس معاملے میں سبقت حاصل ہوگئی۔ دیگر زبانوں کے سلسلے میں بھی تحقیقات کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ شعبۂ تصنیف وتالیف وترجمہ، جامعہ کراچی کو اس کتاب کو شائع کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ اس کتاب کے منظرِ عام پر آنے سے پاکستان کی ایک غیر معروف، پراسرار اور منفرد زبان کے بارے میں جامع معلومات عام ہو رہی ہیں اور اس زبان کا مطالعہ ایک نتیجہ خیز مرحلے پر پہنچ رہا ہے۔ یقیناً، اس اعتبار سے ہونزائی صاحب اس محنت وکاوش پر تمام اہلِ علم کی جانب سے شکریے اور مبارک باد کے مستحق ہیں۔

ڈاکٹر نصیر الدین نصیر ہونزائی کی بروشسکی تلفظ، قواعد اور زبان پر مبنی تحقیقات شعبہ کے تحقیقی ''جریدہ'' میں شائع کی جارہی ہیں اور اسے کتابی شکل میں بھی الگ سے شائع کیا جارہا ہے۔ کتابی شکل میں اشاعت کے لیے ہم اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی اور اس کے فاضل رفقائے کار خصوصاً محترمہ شہناز سلیم صاحبہ اور جناب فدائے مک صاحب کی محنت وتعاون کے لیے سپاس گزار ہیں۔

امید ہے کہ شعبۂ تصنیف وتالیف وترجمہ، جامعہ کراچی کی اس پیش کش کو لسانی دنیا میں اور پاکستان کی ثقافتی تاریخ میں پسندیدگی اور ستائش کی نظروں سے دیکھا جائے گا۔

This page intentioanlly left blank

ISW LS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

بُروشسکی: تاریخ وتحقیق کی میزان میں

سید خالد، نائب ناظم

عمر حمید ہاشمی، مددگار مدیر

بروشسکی زبان دنیا کی چند عجیب وغریب اور انتہائی قدیم زبانوں میں سے ایک زبان ہے جس کی تاریخی تفہیم ابھی تک تحقیق کے ابتدائی مراحل میں ہے۔ ماہرینِ لسانیات ابھی تک اس زبان کے اصلی وطن یا دنیا کی اہم زبانوں سے اس کے رشتوں کی تلاش میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو زبانوں کی درجہ بندی کی فہرست میں غیر نوعی زبان (Unclassified) قرار دے کر علیحدہ رکھا گیا ہے۔

قواعد کے اصول اور لفظوں کی بناوٹ کے اعتبار سے بھی یہ ایک دقیق اور پیچیدہ زبان ہے جس میں تذکیر وتانیث کے چار اجزاء اور واحد سے جمع بنانے کے پچاس سے زائد اصول ہیں۔ اس زبان میں عبرانی، اردو، ترکی، سنسکرت اور فارسی کے الفاظ ملتے ہیں۔ یہ بات تو طے ہے کہ سنسکرت نے اس پر کوئی خاص اثر نہیں ڈالا، لیکن یہ سوال ابھی تک تحقیق طلب ہے کہ اس زبان پر سب سے گہرا اثر کس زبان نے ڈالا ہے؟ یہ زبان، جو اب تک صرف ایک بولی کے طور پر پہچانی جاتی ہے، تحریر کے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ اس وقت یہ زبان مشرق میں عربی رسم الخط اور مغرب میں رومن رسم الخط میں لکھی جارہی ہے۔ عربی رسم الخط میں پاکستان سے بروشسکی میں اب تک آٹھ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ عربی رسم الخط میں پہلی کتاب ۱۹۷۰ء میں پاکستان سے شائع ہوئی۔ اتفاق کی بات یہ ہے کہ یہ تمام کتابیں ڈاکٹر نصیر الدین نصیر ہونزائی صاحب کی تحریر کردہ ہیں۔ انگریزی، جرمن و دیگر زبانوں میں بروشسکی زبان سے متعلق تقریباً ۹ کتابیں غیر ملکی ماہرین تحریر کر چکے ہیں۔ اس طرح بروشسکی زبان میں اور بروشسکی زبان سے متعلق

مطبوعہ کتابوں کی کل تعداد سترہ سے زیادہ نہیں۔لیکن یہ تعداد نہایت حوصلہ بخش ہے۔مختصر عرصے میں ایک بولی دور سم الخط اختیار کر کے کتابوں کے سانچے میں ڈھل گئی ہے۔

تاریخ کے کسی عہد میں یقیناً بروشسکی ایک نہایت غیر معمولی زرخیز اور اہم علمی وادبی زبان رہی ہوگی۔اس کی زرخیزی آج بھی تروتازہ ہے۔المیہ یہ ہے کہ اس زبان کا کوئی مخطوطہ یا تحریری نمونہ تا حال دستیاب نہ ہو۔کالیکن اس زبان کی گہرائی وگیرائی کا اعتراف لازمی ہے۔مثال کے طور پر دروازہ کھولنے کے تین مختلف طریقوں کو یہ زبان نہایت خوبصورتی،نفاست اور نستعلیق انداز سے اس طرح بیان کرتی ہے:

قِریکٹ بہت ہی آہستہ سے دروازہ کھولنے کی آواز۔

قرآکٹ دور سے دروازہ کھولنے کی آواز۔

قَرکٹ بہت زیادہ تیزی سے دروازہ کھولنے کی آواز۔

زبان میں ایسی نفاست کہ لفظوں سے عامل کی ذہنی حالت، اخلاقی کیفیت اور نفسی خلل کا اندازہ کیا جا سکے۔یہ خاصیت انگریزی،اردو،عربی، فارسی،ہسپانوی اور فرانسیسی میں بھی موجود نہیں اور ان تین مختلف کیفیات کے لیے ہمیں ان زبانوں میں کوئی جامع لفظ نہیں ملتا۔

بروشسکی زبان کی یہی فصاحت وبلاغت اس امکان کادر واکرتی ہے کہ یہ زبان کبھی اہم علمی وادبی زبان بھی رہی ہوگی۔اس کی تصدیق بروشسکی زبان کے دو قدیم مصادر گرمنس (Girminas) لکھنا اور غتنس (Gatanas) پڑھنا سے ہوتی ہے۔یہ دونوں مصادر اس امکان کو یقین میں بدلنے کے لیے کافی ہیں کہ بروشسکی زبان کبھی لکھی اور پڑھی جاتی تھی اور تاریخ کے کسی دور میں یہ صفحۂ قرطاس پر تحریر بھی کی جاتی رہی مگر اس کا رسم الخط کیا تھا؟ یہ کوئی نہیں جانتا۔اس زبان کا ادب،شاعری،تاریخ اور ثقافتی ورثہ تحریری حالت میں دستیاب نہیں۔

اس زبان میں عربی اور عبرانی مصادر بھی ملتے ہیں لیکن اس کے باوجود اس زبان کا اسلوب، ساختیات،صوتی نظام،قواعد عربی یا عبرانی زبانوں سے اس قدر مختلف ہیں کہ اسے سامی زبانوں کے گروہ میں شامل نہیں کیا گیا۔

''ئیل کنس'' عبرانی زبان کا لفظ ہے۔''ئیل'' عبرانی میں خدا کو کہتے ہیں جیسے جبرائیل کے معنی ہیں مردِ خدا یا بندۂ خدا۔ بروشسکی زبان میں اس سے مماثل لفظ ئیلکِنس (اِیلِکِنس) ہے جس کے معنی عبادت و پرستش کے ہیں۔عربی زبان میں ''حیَّ و حیَّ ھلاً و حیّھلَ'' اسم فعل بمعنی جلدی کرو متوجہ ہو کے لیے آتا ہے، جس طرح اذان میں حی علی الفلاح (دوڑو فلاح کی طرف) کہا جاتا ہے اسی طرح بروشوزبان میں حیٰ اے (جلدی کر) کا لفظ مستعمل ہے، عربی زبان میں ''ھلال'' کے معنی ہیں نیا چاند جب کہ بروشسکی میں یہ لفظ من وعن کنواری، دوشیزہ، بِن بیاہی لڑکی کے لیے بولا جاتا ہے۔ ہلال بروشسکی میں لفظ بھی ہے اور تشبیہ بھی۔''فخر'' ایک قدیم عربی لفظ ہے جس سے بروشسکی لفظ دُفو غُرس بنا ہے۔

ماہرینِ لسانیات کے مطابق سنسکرت زبان مشرقی ایشیا اور جنوبی ایشیا کی بیشتر زبانوں کی ماں ہے۔انڈونیشیا، ملیشیا، تھائی لینڈ اور برما کی زبانوں پر سنسکرت کے اثرات نہایت واضح ہیں جبکہ ویتنامی زبان سنسکرت کے اثرات سے عاری ہے۔اردو اور ہندی بھی سنسکرت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔ بلکہ اب تک محققین کی رائے یہی تھی کہ اردو اور ہندی کی مادرِ مہرباں ''سنسکرت'' ہے۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ہندوستان کی تمام پراکرتوں نے سنسکرت سے گہرے اثرات قبول کیے ہیں۔تاریخی طور پر اردو ہندی کو سنسکرت کے زیرِ اثر زبان ہی تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔لیکن سنسکرت بروشسکی پر کیوں اثر انداز نہ ہو سکی؟ یہ نہایت اہم سوال ہے۔

ڈاکٹر خالد حسن قادری صاحب (لندن) کی تازہ تحقیقات کی روشنی میں اب یہ اہم سوال ایک انتہائی غیر اہم سوال بن گیا ہے۔قادری صاحب کی تحقیق کے مطابق ''یہ مفروضہ غلط ہے کہ تمام زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں۔اردو اور اس کے ساتھ ہندی اپنے وجود کے لیے سنسکرت کی مطلق محتاج نہیں اور جن معنوں میں ''ہند آریائی'' (Indo-Aryan) زبانوں کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ان معنوں میں اردو اور ہندی ''ہند آریائی'' زبانیں بھی نہیں کہی جا سکتیں۔نیز یہی نظریہ دوسری ہندوستانی زبانوں کا بھی احاطہ کر سکتا ہے جس کی بناء پر اب تک بغیر حیل و حجت کے آریائی زبانوں کے ساتھ ان زبانوں کی

گروہ بندی خواہ مخواہ کی جاتی رہی۔قواعد سے متعلق اردو اور ہندی کا بنیادی فلسفہ سنسکرت سے قطعاً مختلف ہے اور کسی طرح خواب و خیال میں بھی یہ گمان نہیں کیا جاسکتا کہ اردو و ہندی سنسکرت سے نکلی ہیں۔ دونوں زبانوں نے اس ضمن میں سنسکرت سے کچھ نہیں لیا''۔

جب اردو اور ہندی جیسی زبانیں سنسکرت کی محتاج نہیں ہیں تو بروشسکی اگر سنسکرت کی قید سے آزاد رہی تو یہ قابلِ تعجب بات نہیں۔

اس استدلال کی توجیہہ کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ ''اردو اور ہندی قواعد پر سنسکرت کا ذرہ بھر بھی اثر نہیں ہے۔اس کے برعکس عربی اور سنسکرت قواعد میں اسم کا اختتام ''ن'' پر ہوتا ہے جو کہ نویشن Nuation کہلاتے ہیں۔مثلاً عربی زبان میں کتابٌ، لفظٌ، لبنٌ ن کی آواز کے ساتھ ادا کیے جاتے ہیں۔سنسکرت میں بھی تمام اسم ''ن'' کی آواز کے ساتھ ختم ہوتے ہیں جیسے پستکم (کتاب) پترم (خط)، اکشرم (حرف)، دگدھم (دودھ) لیکن یہ محض اتفاقی صوتی مماثلت ہے''۔عربی ایک سامی زبان ہے جس پر سنسکرت کے کوئی اثرات نہیں۔

ماہرینِ لسانیات کے لیے یہ بات نہایت تعجب خیز ہوگی کہ بروشسکی کی گنتی فرانسیسی زبان کی گنتی سے مکمل مشابہت اور مماثلت رکھتی ہے جب کہ بروشسکی کے حروف تہجی، تلفظ، اور ذخیرۂ الفاظ میں فرانسیسی اثرات کا سراغ ابھی تک نہیں مل سکا۔گنتی کے اظہار کا بروشسکی طریقہ فرانسیسی طریقے سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔ایسا کیوں ہے؟ ابھی کچھ کہنا بہت مشکل ہے۔

مثال کے طور پر ۹۹۹ کو بروشسکی اور فرانسیسی دونوں زبانوں میں ایک ہی طریقے سے ادا کیا جاتا ہے۔فرانسیسی میں کہا جائے گا Neuf cent Quatre Vingt Dix-neuf

(9 hundred 4 X 20 + 10 + 9)

اس کا مطلب یہ ہے کہ نوسو جمع چار ضرب بیس جمع دس جمع نو

بروشسکی میں

ہُنْتی تھ کئے ‏ وَلتی ‏ اَلتر ‏ تورمہ ‏ ہُنتی

۹سو + ۴ × ۲۰ + ۱۰ + ۹

اس کا مطلب یہ ہے نوسوجمع چار ضرب بیس جمع دس جمع نو

کیا فرانسیسی اور بروشسکی گنتی کے اصول وضوابط میں مکمل مشابہت عربی سنسکرت میں موجود قواعد اسم میں پائی جانے والی مماثلت کی طرح محض اتفاقی ہے یا حادثاتی ؟ اس پر تحقیق کی ضرورت ہے۔

فرانسیسی اور بروشسکی گنتی کے منفرد اصول ان دونوں قوموں میں سوفی صد خواندگی اور تعلیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ گنتی (Counting) کے یہ اصول ان دونوں قوموں کی ذہنی بالیدگی کی جانب بھی اشارہ کرتے ہیں۔ بروشسکی اور فرانسیسی میں گنتی سمجھنے کے لیے لازم ہے کہ بولنے والے اور سننے والے کو پہاڑے (Tables) حفظ ہوں اور ریاضی کے بنیادی اصول معلوم ہوں تاکہ وہ اعداد کو ضرب دے کر جواب معلوم کر سکے یا مؤقف سمجھ سکے۔ گنتی کے اظہار کا یہ طریقہ نہایت پیچیدہ ہے اور اس طریقے میں ذہن کو ہمہ وقت حاضر رکھنا اور درست طریقے سے نتائج نکالنا ضروری ہے اور اس کے لیے معقول حد تک ذہانت بھی درکار ہے۔ اس اصول سے یہ بات واضح ہے کہ ان دونوں قوموں کے تمام لوگ یقیناً پڑھے لکھے تھے اور خواندگی کی سطح سے بلند تر تھے اور دوسری قوموں کی نسبت زیادہ ذہین بھی تھے۔ اس کے بغیر حساب کتاب کا اتنا پیچیدہ نظام اختیار کرنا ممکن نہیں۔ اس تناظر میں دونوں قوموں کی تاریخی ذہانت کا تجزیہ محققین کے لیے تحقیق کے نئے دروازے کھول سکتا ہے۔

بروشسکی زبان میں انسان، جانور، غیر جاندار اشیاء اور اشیاء کی مقدار کے لیے گنتی کے طریقے مختلف ہیں مثلاً:

ہن ، ایک آدمی اور ہَن ایک جانور، جبکہ ہِک ایک ایک دفعہ، اور اشیاء کی مقدار ناپنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر جاپانی زبان بھی اسی اسلوب کی حامل ہے۔

اردو زبان میں زیروزبر کے فرق سے لفظوں کا مفہوم بدل جاتا ہے۔ مثلاً

گئے چار سَن، تراکم تھا سَن کہ لیے تھے سُن ترے گھنگھرو

ہوا سینہ چھن گیا دل بھی چھن جونہی بولے چھن ترے گھنگھرو

لیکن زیر وزبر سے پیدا ہونے والا یہ فرق اردو گنتی سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اردو میں ایک جانور، ایک انسان، ایک پیالی اور ایک سیر کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے اعراب کے ذریعے آوازیں تبدیل نہیں کی جاتیں۔ اس کے برعکس جاپانی زبان میں بروشسکی کی طرح زیر وزبر سے گنتی کا مفہوم تبدیل ہو جاتا ہے اور مختلف اشیاء کے لیے مختلف الفاظ بھی بولے جاتے ہیں۔ جاپانی زبان میں حفظ مراتب کا بھی خیال رکھا جاتا ہے اور گفتگو میں لفظوں کے استعمال سے معلوم ہو جاتا ہے کہ جس کے بارے میں گفتگو کی جارہی ہے اس کا سن وسال کیا ہے۔ لیکن فی الحال اس تفصیل کا موقع نہیں ہے۔

زیر زبر کے فرق سے گنتی کے جاپانی اور بروشسکی طریقے میں یہ مماثلت کیا محض اتفاقی ہے، جس طرح عربی اور سنسکرت میں اسم کے اظہار کا طریقہ یکساں ہے اور جس طرح بروشسکی اور فرانسیسی میں گنتی کا طریقہ ایک ہے؟ اس موضوع پر مناسب تحقیق کی ضرورت ہے۔

موئن جودڑو اور ہڑپہ سے برآمد ہونے والی مہروں کو سن ساٹھ کی دہائی میں اسکینڈے نیویا کے لسانی تحقیق کے ایک ادارے میں پڑھنے میں کچھ کامیابی ہوئی تھی جب کہ ان مہروں کی زبان پڑھنے کا اعزاز پاکستان کے ایک مایہ ناز محقق مولانا ابوالجلال ندویؒ کو بہت پہلے حاصل ہو گیا تھا، جس سے علمی و تحقیقی حلقے لاعلم ہیں۔ وہ عربی اور عبرانی زبان کے بہت بڑے عالم تھے اور تقسیم سے قبل دارالمصنفین اعظم گڑھ کی جانب سے قائم کی گئی مجلسِ عربی اردو لغت کے سربراہ بھی تھے۔ موئن جودڑو کی مہروں پر مولانا ابوالجلال ندویؒ کے متعدد مضامین ''ماہِ نو'' میں باقاعدگی سے شائع ہوتے رہے۔ مگر افسوس یہ ہے کہ مولانا ندویؒ نے انگریزی میں مضامین نہیں لکھے ورنہ ان کی شہرت آثارِ قدیمہ کے بہت بڑے اور نہایت اہم محقق کے طور پر ہوتی۔ ان کے نہایت لائق، فائق اور تہجد گزار فرزند ارجمند ڈاکٹر جنید صغیر صدیقی، صدر شعبۂ شماریات جامعہ کراچی ان دنوں مولانا ندوی کے تمام علمی نوادرات جمع کر رہے ہیں۔ اگر یہ نوادرات کتابی شکل میں شائع ہو گئے تو دنیا بھر کے محققین پر موئن جودڑو کے طلسم کدۂ حیرت کے نئے دریچے کھلیں گے۔ یہ بھی قابلِ غور ہے کہ ڈاکٹر خالد حسن قادری صاحب کی تحقیق کے مطابق موئن جودڑو کی زبان اس

وقت کی عربی کی بگڑی ہوئی ایک شکل ہے۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ تمام زبانیں ایک ہی آب وگل سے ڈھل کر نکلی ہیں، کیوں کہ کائنات کا پہلا انسان ایک پیغمبر تھا اور پیغمبر زبان اور کتاب کے بغیر ظہور نہیں فرماتے۔

مغربی مفکرین کے یہ فلسفے بے کار ہیں کہ کائنات کا آغاز اندھیرے، لاعلمی، جہالت، وحشیانہ طرزِ زندگی اور جاہلیت کے گہوارے میں ہوا۔ لیکن رفتہ رفتہ انسان نے تجربات، مشاہدات، حادثاتِ واقعات سے سبق سیکھتے سیکھتے عہد بہ عہد ارتقاء کی منزلیں طے کیں، جس کے نتیجے میں زبانیں، تہذیبیں اور تمدن وجود میں آئے۔ اس تحقیق کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم کی بے شمار آیات کا انکار کر دیا جائے جس میں رب العالمین نے فرمایا ہے کہ ہم نے انسان کو روشنی اور صراطِ مستقیم اور احسن تقویم کے ساتھ زمین پر بھیجا اور معرکۂ خیر و شر ازل سے جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا۔ لہٰذا یہ خیال کہ انسان رفتہ رفتہ تہذیب یافتہ ہوا ہے اور انسانوں کی وحشت و درندگی رفتہ رفتہ انسانیت کے سانچے میں ڈھل گئی ایک باطل نظریہ ہے اس نظریے پر ایمان لانے کا مطلب تخلیقِ کائنات اور تخلیقِ انسانی سے متعلق تمام قرآنی آیات کا انکار ہے جدید سائنس کے یہ تمام واہمات جن کی کوئی تاریخی بنیاد نہیں مگر جنھیں نظریات کا نام دیا گیا ہے محض لفظوں کی جادوگری اور مذہب سے انکار کی بازی گری ہے۔

مولانا ابوالجلال ندویؒ، علامہ سلیمان ندویؒ، ابوالحسن علی ندویؒ کے ہم عصر تھے، ان کی تحقیق یہ تھی کہ لفظ پانی پر غور کرو۔ اردو میں اسے پا۔نی عربی میں ما۔ء فارسی میں آ۔ب انگریزی میں Wa-ter، کہتے ہیں۔ مولانا کا استدلال یہ تھا کہ پا، ما، آ، اور Wa کی آوازیں بتاتی ہیں کہ لفظ پانی کا بنیادی مادہ تمام زبانوں میں ایک ہے۔ مولانا ابوالجلال ندویؒ نے اپنی تحقیق صرف چار زبانوں تک محدود رکھی لیکن بالکل درست نتائج اخذ کیے۔ اس تحقیق کو ہم نے دنیا کی دیگر زبانوں کی روشنی میں آگے بڑھایا تو اس کا حاصل یہ نکلا کہ لفظ پانی ہسپانوی میں Agua یا Aqua، فرنچ میں Eau اور Aqua، لاطینی میں Aqua، گجراتی میں جل پانی، بروشسکی میں چھل Chil کچھی میں پانی، سندھی میں پانی، ہندی میں جل، جرمن میں Wasser، روسی زبان میں Boda، تامل میں نیل، اطالوی میں Aqua، جاپانی میں Mizu،

پشتو میں اُبہ یا اَب اور براہوی میں دیر، پِر ہے۔ اس جائزے سے مولانا ندویؒ صاحب کی تحقیق کی توثیق ہوتی ہے۔

مولانا ابوالجلال ندویؒ کی تحقیقات کی روشنی میں یہ اعتراض اٹھایا جاسکتا ہے کہ اگر تمام زبانیں ایک ہی زبان کی مختلف شاخیں یا تحریف شدہ شکلیں ہیں تو ان زبانوں میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں کیسے عمل میں آ گئیں؟ یہ نہایت اہم سوال ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جن اقوام کی ذہنی صلاحیتیں کم ہوتی چلی گئیں، وہ مشکل و پیچیدہ طریقے بھولتے چلے گئے اور اس خامی کے ازالے کے لیے انھوں نے آسان طریقے اختیار کر لیے۔ ذہنی صلاحیتیں کم ہونے کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن ایک اہم ترین وجہ قوموں کے جینیاتی دائرے (Genetic Pool) کا محدود ہوجانا ہے۔ وہ قومیں جو صرف آپس میں شادی بیاہ پر یقین رکھتی ہیں اور دوسری قوموں کے افراد سے احتراز کرتی ہیں ان کا جینیاتی تنوع (Genetic Diversity) کم ہوتا چلا جاتا ہے اور ان کی نسلیں فنا کے سمندر میں ڈوب جاتی ہیں۔ پارسی اب خوردبینی گروہ (Microscopic Community) کہلاتے ہیں۔ یہودیوں کی نسل بھی دن بہ دن سکڑ رہی ہے۔ ایسی قوموں کے چہرے مہرے بھی آپس میں بہت ملتے جلتے ہیں۔ اس اعتبار سے دنیا میں امت مسلمہ منفرد خصوصیات کی حامل ہے جس میں ہر رنگ و نسل کے لوگوں کی آمیزش ہے۔ کیونکہ خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمیؐ''۔ جینیاتی تنوع کے لحاظ سے یہ امت نہایت زرخیز ہے کیوں کہ یہ نسلی برتری کے فلسفے پر یقین نہیں رکھتی اور تمام انسان اس کی نظر میں ابوالانبیاء حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں۔

اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے

سنسکرت نے ویتنامی زبان کے سوا مشرقی ایشیا کی تمام زبانوں پر بہت گہرے اثرات ڈالے ہیں۔ مگر مغربی ایشیا کی قدیم زبانوں پر سنسکرت اثر انداز نہ ہوسکی۔ ایک تحقیق کے مطابق بروشو قوم آریائی نسل یا آریائی نسل کی کسی شاخ کے ساتھ رہنے والی قوم قرار دی گئی ہے۔ ڈاکٹر نصیر الدین نصیؔر ہونزائی کی تحقیق کے مطابق بروشو دراصل ہُن قبیلے کی ایک شاخ ہے جو منگولوں کے ان مختلف قبیلوں کا نام ہے جو چین میں دریائے ہوانگ ہو کے شمالی اور مغربی علاقوں میں بستے تھے۔ یہ ۳۷۲ ق م میں یورپ میں داخل

ہو کر ہنگری میں آباد ہوئے۔ قدیم ہنگری باشندوں اور قدیم بروشو افراد کے ناموں میں گہری مماثلت پائی جاتی ہے۔ مگر کیا یہ مماثلت ذخیرۂ الفاظ یا تلفظ میں بھی موجود ہے؟ اس سلسلے میں ہنگری کے پروفیسر آئمر اولا کام کر رہے ہیں۔ ہنگری زبان جرمنک (Germanic) اور اورل التائک (Ural-Altaic) گروہ سے رابطہ رکھتی ہے۔ بعض ماہرین کے مطابق یہ زبان فرانسیسی اور جرمن زبانوں کے گہرے اثرات کے باعث قدیم ذخیرۂ الفاظ کھو چکی ہے اور اس کا بنیادی سانچہ اپنی اصل پر قائم نہیں رہا۔ لہٰذا بروشسکی اور ہنگری زبان میں مطابقت کی تلاش ایک کٹھن کام ہے۔ بروشسکی اور ہنگری میں مطابقت تلاش کرنے کے لیے قدیم ہنگری زبان کے مخطوطات پڑھ کر اس کے ذخیرۂ الفاظ میں عہد بہ عہد آنے والی تبدیلیوں کا تجزیہ کر کے ہی کوئی رائے قائم کی جا سکتی ہے۔

Grierson کے خیال میں:

''بروشسکی چوتھے گروہ کی واحد نمائندہ زبان ہے۔ جس کے کسی سے الحاق کا اب تک پتہ نہیں ہے۔ اس زبان کو پاکستان کے انتہائی شمال میں واقع گلگت ہنزا یعنی دریائے سندھ کے دو بالائی متوازی دریاؤں کے بیچ کی وادیوں میں ۳۰ ہزار افراد دو لہجوں میں بولتے ہیں''۔

اس زبان کی ابتدائی نشو و نما کے بارے میں آراء میں اختلاف ہیں۔ اس کے بولنے والوں میں دنیا کے چند چندہ کوہ پیما بھی ہیں۔ ان لوگوں کی عمریں بھی کافی طویل ہوتی ہیں۔

برو (۱۹۵۴ء:۳۷۵)(Burrow) کہتے ہیں کہ یہ غالباً ہمیشہ سے ایک دور دراز کے پہاڑی راستے میں ایک محصور اکائی رہی ہوگی، اور شاید آج سے زیادہ بڑے علاقے پر پھیلی ہوئی بھی ہو۔

(Grierson,1915, LSI 8.1: Introd. note)

Colin P. Masica نے اپنی کتاب The New Linguistic Environment میں بتایا ہے کہ:

''جب کہ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ ایسے دروں میں یعنی انتہائی بالائی وادی سندھ بشمول نورستان میں پھیلی ہوئی ہوگی جہاں آج دارداز بانیں بولی جاتی ہیں۔ بروشسکی سے داخل ہونے والے

الفاظ بھی ان میں سے کچھ زبانوں میں ملتے ہیں مثلاً ''زاکن'' یعنی ''گدھی''۔

دراس کی شینا میں ''پھو'' یعنی آگ۔ پراُسن میں ''ایئیل'' یعنی پیٹ، اور حیرت انگیز طور پر ''لوہے'' کے لیے بروشکی زبان کا لفظ ''چھومَر'' جو کہ کتی، وائیگالی، کلاشا، خووار، گوار بتی، پشائے، گوری، تور والی اور شینا زبانوں میں مستعمل ہے۔ یہاں اس بات کو بھی دھیان میں رکھنا چاہیے کہ نہ صرف دراوڑی اور منڈا زبانیں، بلکہ تبتی۔ برمی اور بروشسکی میں بھی قواعد کی خصوصیات یکساں نوعیت کی ہیں جو کہ بعد کی ہند آریائی زبانیں ہیں۔ موخرالذکر کی سب سے واضح خاصیت ان کے فاعل کی مجہولی حالت ہے''۔

(*The New linguistic Environment*, pp.41-42,Colin P. Masica,1991)

David Crystal کی انسائیکلوپیڈیک ڈکشنری آف لینگویج اینڈ لینگویجز کے مطابق:

''شمال مغربی کشمیر، بھارت اور پاکستان کے کچھ حصوں میں بولی جانے والی ایک محصور زبان، تقریباً ۴۰ ہزار افراد بروشو قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ زبان بولتے ہیں اس کا کوئی رسم الخط نہیں ہے''۔

(*An Encyclopaedic Dictionary of Language & Languages*, p.52, David Crystal, Hudders Field 1992.)

زبانوں کے تعارف پر مشتمل آکسفورڈ پریس کی مشہور کتاب کے مصنف Anatole V. Lyovin نے بروشسکی پر جو تحقیقات کی ہیں اس کے نتائج درج ذیل ہیں:

''بروشسکی ایک محصور زبان ہے جسے تقریباً (ہنزہ اور نگر کے علاقوں میں) ۴۰ ہزار افراد بولتے ہیں۔ یہ زبان داردا (ہند یوروپی) ایرانی اور تبتی (چینی۔تبتی) زبان بولنے والوں کے درمیان گھری ہوئی ہے، لیکن اس کا علاقہ بہت دور اور گھرا ہوا ہے اور اس کا لسانی تعلق بنیادی طور پر داردا زبانوں خاص کر شینا سے ہے۔

بنیادی طور پر قفقاز کی زبانوں، اور کچھ دوسری زبانوں سے اس کی صنفی مماثلت کی بنیاد پر روابط ابھی تک مستند نہیں ہیں۔

یہ مانا جاتا ہے کہ کبھی ان علاقوں کے داردا زبانیں بولنے والے ایسی زبان بولتے تھے جو کہ

بروشسکی کے مماثل رہی ہوگی۔ یہ ایک فاعلی مجہول زبان ہے، جس میں SOV کا لفظی نظام ہے۔ اس کے علم الاصوات سے متعلق فہرست کافی حدتک اس کی پڑوسی، ہندآریائی اور درداز بانوں سے مماثل ہے (سوائے سانس لیتے ہوئے پیدا ہونے والی آواز میں رکاوٹ والے الفاظ کے) اور اس میں چھوٹی زبان کی رکاوٹ اور صفیری الفاظ (حروفِ صحیح جو منہ کم کھلا ہونے کی حالت میں سانس کی رگڑ سے ادا ہوتے ہیں) کی بہتات ہے، جو دوسری ہندآریائی زبانوں میں نہیں ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس میں تین مختلف آوازیں ہیں۔

بروشسکی کے تمام اسم چار مستحکم معنویات کے درجوں میں منقسم ہیں:۔

۱۔ درجہ اسم برائے مذکر

۲۔ درجہ اسم برائے مؤنث

۳۔ درجہ اسم برائے جانور اور غیر انسان اور کچھ اشیاء مثلاً پھل، درخت کے حصے اور لکڑی سے بنی چیزیں اور کچھ قدرتی ماحول خاص کر فلکیاتی اجسام جیسے چاند وغیرہ۔

۴۔ درجہ اسم برائے غیر حیاتی چیزیں۔

یہ تمام درجات فعل کی ساخت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جہاں سابقے تیسرے شخص فاعل کے ساتھ وجہ متصل بتاتے ہیں جبکہ لاحقے بھی یہی بتاتے ہیں مگر بالواسطہ اور بلا واسطہ مفعول کے ساتھ۔ یہی ایک یادگار عمل ہے جو قفقازی کی ناخ ۔ داغستانی زبانوں سے مماثل ہے اور عموماً اسی بات کو اپنے قیاس کی تائید میں پیش کیا جاتا ہے کہ بروشسکی نوعی طور پر ان ہی قفقازی زبانوں سے متعلق ہے۔ دوسرا ایک اور دل چسپ پہلو بروشسکی کا یہ ہے کہ اسمِ حالتِ اضافی لاحقوں کے طور پر بھی ہوتے ہیں۔ یہ وہ اسم ہیں جنھیں انسانوں اور جانوروں کا ناقابلِ تقسیم تصرف سمجھا جاتا ہے۔ اس میں جسم کے اعضاء، وہ چیزیں جو اسم کے نام ہیں، وہ اسم جو کچھ خاص جذبات کی طرف اشارہ کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس میں کچھ مختلف اشیاء بھی شامل ہیں، جیسے ''چھڑی'' اور ''تکیہ''۔

(An Introduction to the Languages of the World, pp. 125-126, Anatole

V. Lyovin. Oxford University Press. New York. Oxford.1997.)

عالمی سطح کے ماہرینِ لسانیات کی مندرجہ بالا تحقیقات سے یہ بات اس حد تک ثابت ہے کہ بروشسکی زبان کا جینیاتی سلسلہ کسی بھی بڑے لسانی گروہ سے نہیں ملتا۔ لیکن پھر بھی اس کا فاعلی مجہولی انداز دردا(Dardic) اور دراوڑی(Dravidian) زبان سے کسی حد تک مماثل ہے۔ قفقازی زبانوں (Caucasian) کے اثرات کی جھلک دیگر زبانوں کے مقابلے میں بروشسکی پر کچھ حد تک نظر آتی ہے کیوں کہ اس زبان کا خطہ جغرافیائی طور پر ان علاقوں سے زیادہ دور نہیں۔ کیوں کہ وادیٔ ہنزہ سے نکلنے والی باریک سی جغرافیائی پٹی وسطی ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ کے درمیان سے گزرتے ہوئے ہنگری تک چلی جاتی ہے۔ اور اس لسانی پٹی میں قفقازی زبانیں(Caucasian) بولنے والوں کی کثیر تعداد آباد ہے۔ شاید اس جغرافیائی قربت کے باعث بروشسکی پر ان زبانوں کے اثرات پڑے ہوں اور غالباً اسی لیے ناخ داغستانی لسانی گروہ (Nakh-Dagastani) سے اس زبان کی کچھ مماثلت ماہرین لسانیات کو حیرت زدہ کرتی ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ مشرقی ایشیا کی تمام زبانوں پر اثر انداز ہونے والی سنسکرت کے اثرات سے بروشسکی محفوظ رہی حتیٰ کہ اپنی قریبی ہمسایہ تبتی اور بلتی زبانوں کا کوئی اثر بروشسکی نے قبول نہیں کیا۔ قریب ترین ہمسایہ زبانوں کے اثرات سے محفوظ رہنے والی یہ زبان دور دراز کی قفقازی زبانوں (Caucasian) اور ہنگری زبان کے زیرِ اثر کیسے آ گئی؟ اس اہم سوال کا جواب ڈاکٹر نصیر الدین نصیرؔ کی اس تحقیق میں پنہاں ہے کہ بروشو قوم پہلے ہنگری میں آباد ہوئی تھی۔

بروشسکی زبان دنیا سے خود مٹی یا اسے مٹا دیا گیا؟ اس بارے میں تاریخ کے دفتر خاموش ہیں، لیکن اس بات کا امکان موجود ہے کہ اس زبان کو طاقت کے زور پر ختم کر دیا گیا ہو لیکن اس زبان کے اندر موجود مخفی طاقت نے اسے زندہ رکھا اور روحانی طاقت نے اسے حیاتِ نو عطا کی۔ گزشتہ تین سو سال کی استعماری تاریخ بتاتی ہے کہ ولندیزی (Dutch) انگریزی (English) پرتگیزی (Portuguese) روسی(Russian) امریکی(American) اور فرانسیسی(French) استعمار نے دنیا میں جہاں بھی قبضے کیے وہاں نو آبادیات قائم کیں اور لوگوں کو غلام بنایا۔ امریکا اور آسٹریلیا کے اصل

باشندوں کو وحشی قرار دے کر قتل کر دیا گیا اور ان کی زبانیں مٹا دی گئیں۔ جہاں زبانیں نہیں مٹائی جا سکیں وہاں ثقافتی استعماریت کے ذریعے زبانوں کے رسم الخط کو تبدیل کیا گیا تا کہ ان نوآبادیات کو ان کے عظیم الشان تاریخی ورثہ سے محروم کر دیا جائے۔ اس کے نتیجے میں جب یہ نوآبادیات اپنے تاریخی ورثے کو پڑھنے کے قابل نہ رہیں تو ان کے تاریخی آثار و عجائبات وہاں سے منتقل کر کے ماضی کے اس ورثے سے قائم ایک جذباتی تعلق کو بھی ہمیشہ کے لیے ختم کر کے ان نوآبادیات کے لوگوں کے لیے ان کی تاریخ کو اجنبی بنا دیا گیا۔

اس معاملے میں فرانسیسی استعمار واحد استثناء ہے، جس نے اپنی نوآبادیات میں موجود زبانوں کا رسم الخط تبدیل کرنے کے بجائے ان زبانوں کے متبادل فرانسیسی زبان کی حوصلہ افزائی پر اکتفا کیا۔ یہ اسلام کا اعجاز ہے کہ عرب جو ساری دنیا کو عجم (گونگا) سمجھتے تھے اور فی الواقعہ اس ادعاء پر ایامِ جاہلیت میں انھیں تکبر کی حد تک یقین تھا۔ جب شمال سے مغرب اور جنوب سے مشرق تک یلغار کرتے ہوئے گئے تو انھوں نے نہ تو استعماری رویہ اختیار کیا نہ ہی نوآبادیات قائم کیں اور نہ ہی مقامی زبانوں کے رسم الخط تلوار کی نوک سے تبدیل کرنے اور قوموں کو ان کے تہذیبی اور تاریخی ورثے سے کاٹنے کی کوشش کی۔ یہ بات درست ہے کہ انھوں نے لوگوں کو اسلام کے دائرے میں داخل کیا۔ لیکن اس کے نتیجے میں مفتوحین فاتحین کے برابر ٹھہرائے گئے اور لوگوں نے اسلام اسی لیے قبول کیا کہ وہ فاتحین کے شانہ بشانہ بلاتفریق کھڑے ہو سکتے تھے اور حقوق و فرائض کے اعتبار سے بھی وہ فاتحین کے برابر تسلیم کیے گئے۔ اسی لیے اسلام کی سب سے زیادہ خدمت موالی نے کی۔ انگریزوں نے ملایا اور سواحلی زبانوں کا رسم الخط تبدیل کیا، ولندیزیوں نے انڈونیشیا کا قدیم سنسکرت رسم الخط تبدیل کر کے رومن بنا دیا۔ پرتگیزیوں نے ساحلی شہر گوا میں کونکنی زبان کو جو اردو اور ہندی رسم الخط میں لکھی جاتی تھی رومن رسم الخط میں تبدیل کر دیا۔ روسی استعمار نے تمام مسلمان نوآبادیات کے رسم الخط عربی سے سریلک (Cyrillic) میں تبدیل کر دیے لیکن عیسائی ریاستوں آرمینیا اور جارجیا کے معاملے میں روسی استعمار نے مذہبی تفریق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کا قدیم رسم الخط برقرار رکھا کیوں کہ اس رسم الخط میں عیسائیوں کا صدیوں پرانا علمی، تحقیقی اور تاریخی و ثقافتی ورثہ محفوظ تھا، لہٰذا اسے محفوظ رہنے دیا گیا۔ عہدِ جدید کے اس تاریخی تناظر میں ایسا ممکن ہے کہ

بروشسکی زبان بھی ثقافتی استعماری یلغار کے نتیجے میں تاخت وتاراج ہوئی ہو۔

بروشسکی زبان کتنے عرصے تک زندہ رہے گی؟ اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہے۔ آسٹریلیا کے ممتاز ماہر لسانیات پیٹر ہوسلر نے ایک دلچسپ واہم پیش گوئی کی ہے کہ اگلے سو برسوں میں نوے فی صد زبانیں صفحۂ ہستی سے مٹ جائیں گی اور صرف پانچ یا چھ بنیادی اہم زبانیں باقی رہ جائیں گی، جن میں انگریزی، ہسپانوی، فرانسیسی، جرمن، چینی اور عربی زبانیں شامل ہیں، جب کہ ملیشیا اور انڈونیشیا میں بولی جانے والی بھاشا(Bahasa) زبان کے بارے میں امکان ہے کہ یہ زبان بھی شاید باقی رہ جائے۔ اس کا مؤقف ہے کہ زبانیں ہمارے اندازے سے بھی زیادہ تیزی سے فنا ہو رہی ہیں۔ مثلاً آسٹریلیا میں یورپی باشندوں سے پہلے یعنی دوسو سال قبل دوسو پچاس زبانیں بولی جاتی تھیں لیکن اب وہاں کے طول وعرض میں صرف پچاس زبانیں بولی جاتی ہیں۔ کیوں کہ انگریزی استعمار نے قتلِ عام اور چھوٹی زبانوں کی حوصلہ شکنی کے ذریعے نسلوں کو فنا کر دیا اور زبانوں کو مٹا دیا۔

ایک اندازے کے مطابق اس وقت دنیا میں چھ سے دس ہزار زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ان میں مکمل باضابطہ زبانوں کے ساتھ ساتھ بولیاں بھی شامل ہیں۔ ہوسلر کے خیال میں زبانوں کے فنا ہونے کی اصل وجہ بڑے پیمانے پر نقل مکانی ہے۔ جس کے نتیجے میں تارکین وطن اپنی زبان ترک کر کے جائے سکونت میں بولی جانے والی زبانیں اختیار کر لیتے ہیں تا کہ مقامی آبادی میں جذب ہو جائیں۔ زبان کی تبدیلی ان کے لیے اقتصادی وسماجی اعتبار سے سودمند ثابت ہوتی ہے۔

دوسرا نقطۂ نظر نوبل انعام یافتہ ہسپانوی ادیب Camillo Jose Cela کا ہے۔ اس نے پیش گوئی کی ہے کہ اگلی چند صدیوں تک دنیا بھر کے لوگ صرف چار زبانیں استعمال کریں گے۔ یعنی عربی، ہسپانوی، انگریزی اور چینی اس کے سوا تمام زبانیں صرف علاقائی زبانوں کا روپ دھار کر محبت اور شاعری کے لیے رہ جائیں گی۔

یہ بات درست ہے کہ نقلِ مکانی جہاں رزق کے بہت سے وسیلے پیدا کرتی ہے وہیں اپنی مادری زبان سے عشق کی شمع کو بجھا دیتی ہے۔ غربت میں یادِ وطن آتی ہے لیکن وہ ماحول اور وہ لوگ نہیں

ملتے جن میں گھل مل کر زبان کا جوبن اپنی بہار دکھا سکتا ہو۔ ماہرین کے مطابق زبانوں کی حفاظت دو وجوہات کے باعث ممکن ہے یا تو اس زبان میں عظیم الشان علمی ورثہ ہو جیسے لاطینی یا ہسپانوی زبانیں جن سے آج تک استفادہ کیا جا رہا ہے یا زبان رزق کے حصول کا ذریعہ ہو۔ یہ دونوں تاریخی نظریات اپنی جگہ لیکن زبان کا ایک تعلق مادری زبان سے عشق سے بھی ہے۔ اس عشق کو ماں کی گود میں دی جانے والی لوری اور دادی اور نانی کی زبان سے لفظوں کی برکھا میں بھیگی ہوئی دل چسپ قدیم کہانیاں زندہ و پائندہ رکھتی ہیں۔ ماں اپنے بچے سے جس زبان، اسلوب اور طرز میں گفتگو کرتی ہے وہ بچے کے لیے زندگی کا سب سے خوبصورت، سنہری اور ناقابلِ فراموش عہد ہوتا ہے۔ اس عہد کی یاد بڑھاپے تک قدم قدم پر اس کے ہم رکاب رہتی ہے۔ زبانوں کی حفاظت کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ اپنے گھروں میں اپنی زبان خواہ وہ کوئی بھی ہو صبح و شام بولی جائے، صرف گھر سے باہر رابطے کی زبان استعمال کی جائے۔ بچوں کو اپنی مادری زبان دس سال تک قصے، کہانیوں، پہیلیوں، گیتوں اور نصیحتوں میں گھول کر دی جائے تا کہ قطب شمالی کی منجمد سردی میں بیٹھے ہوئے تنہا انسان کے کان ماں کی دی ہوئی لوریوں کے بول سے گونج اٹھیں۔ بروشسکی سمیت تمام زبانوں کی حفاظت کا یہی طریقہ ہے۔ ہر زبان خواہ وہ کسی قومی، مذہبی، نسلی، ثقافتی گروہ کی ہو تاریخ، علم تحقیق، ثقافت اور تجربات کا سرمایہ ہوتی ہے۔ اس کی حفاظت اس سے محبت سب کا بنیادی فریضہ ہے۔ ارشاد رسالت مآبؐ ہے کہ ''کسی قوم کے شر سے بچنا چاہتے ہو تو اس کی زبان سیکھ لو''۔ رسالت مآبؐ نے زبان سیکھنے کی ہدایت کی ہے اسے مٹانے اور فنا کرنے، ختم کرنے کا حکم نہیں دیا کیوں کہ آپ رحمت للعالمین تھے۔

استعماری طاقتوں کی جانب سے رسم الخط تبدیل کرنے کا عمل یا ایک زبان کو ختم کر کے طاقت کے بل پر دوسری زبان کو جبراً مسلط کرنے کی روایت شاید کسی حد تک قابل برداشت ہوتی لیکن ریاست ہائے متحدہ امریکا میں سرخ ہندی (ریڈ انڈین) اور براعظم آسٹریلیا میں مقامی آبادیوں کو وحشی، جنگلی اور انسانیت کے نام پر دھبہ قرار دے کر تہہ تیغ کر دیا گیا۔

مورخین کے مطابق صرف امریکا میں ۶۰ لاکھ ریڈ انڈین باشندوں کو وحشی قرار دے کر ہلاک

کر دیا گیا اور ان کی زبانیں نوہاٹلا (Nauhatl)، یوما (Yuma)، چپوا (Chipewa)، توماہاک (Tomahawk) اور موہاک (Mowhawk) وغیرہ کو فنا کر دیا گیا۔ جب نسل ہی باقی نہ رہی تو زبان کے بچنے کا کیا سوال پیدا ہوتا۔ کیلی فورنیا جہاں زبانوں کے کئی بڑے گروہ پائے جاتے تھے وہاں سفاکی اور درندگی کا ایسا مظاہرہ کیا گیا کہ تاریخ نے اس ریاست کا نام جس کا مطلب ہسپانوی زبان میں ''خوابناک سونے کی سرزمین'' تھا، زبانوں کا قبرستان (Cemetery of Languages) رکھ دیا۔ جہاں دوسو کے قریب بولیاں بولی جاتی تھیں وہاں آج صرف دو زبانیں باقی رہ گئی ہیں۔ یہ تاریخ ساز کارنامے ان قوموں نے انجام دیے جنھیں اس بات پر فخر ہے کہ وہ دنیا میں انسانی حقوق کے سب سے بڑے علمبردار ہیں اور انسانیت کی جتنی خدمت انھوں نے انجام دی وہ خدمت کوئی انجام نہ دے سکا۔

بروشسکی سے متعلق شائع ہونے والے بین الاقوامی جائزوں اور تحقیقات میں، جن کا حوالہ قبل ازیں دیا جاچکا ہے، بروشسکی بولنے والوں کی تعداد ۳۰ ہزار سے ۴۰ ہزار کے درمیان بتائی گئی لیکن اکادمی تحقیقات بروشسکی کے فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق اب یہ تعداد دو لاکھ ہے۔ سرکاری اور غیر سرکاری دستاویزات اس سلسلے میں ہماری رہنمائی کرنے سے قاصر ہیں، لہٰذا یہ بات تصدیق طلب ہے کہ اس وقت بروشو قوم کی تعداد کیا ہے۔ لیکن اس امر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ یہ زبان بولنے والوں میں تعلیمی شعور بہت زیادہ ہے اور زندگی کی دوڑ میں اس قوم کے افراد نہایت تندہی کے ساتھ شامل ہیں۔ جامعہ کراچی میں بروشسکی بولنے والے طلباء وطالبات کی تعداد ساڑھے پانچ سو سے زیادہ ہے اور طالبات کے دارالاقامہ میں رہائش پذیر طالبات میں بروشسکی قوم کی بیٹیوں کو غالب اکثریت حاصل ہے۔

George Morgenstierne نے ۱۹۳۲ء میں بروشسکی زبان پر Lorimar کی تحقیقی پیش رفت سے آگاہ کیا تھا۔ اس کے بعد اس زبان میں طویل عرصے تک مزید کسی اہم پیش رفت کی اطلاع نہیں مل سکی۔

تیس سال کے طویل وقفے کے بعد ہائیڈل برگ یونیورسٹی جرمنی کے ادارہ مطالعہ شرقیہ میں Hermann Berger نے اس موضوع پر تحقیق کر کے اس زبان کے نئے افق دنیا پر روشن

کیے۔ ان کے نائب ڈاکٹر وان اسکائی ہاک نے ''کسر کی کہانی'' بروشسکی سے ترجمہ کی تو بعض نئے گوشے واشگاف ہوئے۔ ٹھیک اسی دور میں ڈاکٹر نصیر الدین بروشسکی زبان میں تحقیقات کے نئے افق روشن کررہے تھے۔ عربی رسم الخط میں ان کی پہلی مختصر کتاب اِناي بُرشسکی ۱۹۷۰ء میں اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کے زیرِ اہتمام شائع ہوئی۔ یہ بروشسکی ادب اور زبان کے قواعد پر پہلی کتاب تھی۔ اس کی اشاعت کے ٹھیک چار سال بعد ۱۹۷۴ء میں ماہرِ لسانیات برگر نے اپنے مطالعات کی بنیاد پر بروشسکی زبان کے تفصیلی قواعد شائع کیے جس کے باعث اس طلسم کدۂ حیرت کا دروازہ دنیا کے لیے کھل گیا۔ ۱۹۹۳ء میں مانٹریال یونیورسٹی کے پروفیسر تیفوں کی کتاب Hunza Proverbs۔ University of Calgary Press کے زیرِ اہتمام شائع ہوئی۔ اس کتاب میں پانچ ہزار تین بروشسکی محاورے جمع کیے گئے ہیں۔ یہ نہایت اہمیت کا حامل کام ہے۔ E.Tiffon نے یہ کتاب مشہور ماہرِ لسانیات L.Col Dr. Lorimar، ہائیڈل برگ یونیورسٹی کے مشہور محقق Hermann Berger نیز مانٹریال یونیورسٹی کے محقق Y.Ch. Morin اور ڈاکٹر نصیر الدّین ہونزائی کے تعاون سے تیار کی۔ بروشسکی رسم الخط کیا تھا؟ اس بارے میں تاریخ خاموش ہے اور آثار قدیمہ کے مخطوطات، قدیم نوادرات اور اساطیر سے ابھی تک اس زبان کے رسم الخط کے بارے میں کوئی اشارہ نہیں مل سکا، لہٰذا ہرمن برگر نے بروشسکی الفاظ رومن حروف میں وضع کیے جنھیں بین الاقوامی طور پر تسلیم کرلیا گیا۔ پروفیسر ہرمن برگر نے بروشسکی زبان کے الفاظ پر مشتمل پہلی جرمن بروشسکی لغت تیار کی جس میں پچاس ہزار الفاظ کا ذخیرہ جمع کر کے اس زبان کو محفوظ کر دیا گیا۔ یہ لغت ۱۹۹۸ء میں شائع ہوئی اور اس کتاب کی تیاری میں پروفیسر ڈاکٹر نصیر الدّین نصؔیر ہونزائی کا مرکزی کردار ہے جس کا اعتراف ہرمن برگر نے ان الفاظ میں کیا ہے Unter Mitarbeit von Nasiruddin Hunzai۔ جس کا مطلب ہے ''یہ لغت پروفیسر ڈاکٹر نصیر الدین ہونزائی کے تعاون سے تیار کی گئی۔''

برگر کی جرمن بروشسکی لغت اور تیفوں کی کتابِ محاورات کی تیاری میں عالمی شہرت یافتہ ماہرینِ لسانیات وتحقیقاتِ شرقیہ مسلسل ڈاکٹر نصیر الدّین نصؔیر سے استفادہ کرتے رہے اور اس کا اعتراف بھی، اس

لیے ڈاکٹر نصیر الدین ہونزائی کے لیے ''بابائے بروشسکی'' کے خطاب میں کوئی مبالغہ نہیں پایا جاتا۔

ایک جانب بروشسکی زبان پر جاپان، جرمنی، ہنگری اور کینیڈا میں تحقیق ہو رہی ہے تو دوسری جانب اس زبان کے اصلی وطن وادئ ہنزہ میں سناٹا تھا، جسے ڈاکٹر ہونزائی نے ستر کے عشرے میں توڑ ڈالا اور بروشسکی زبان کو عربی رسم الخط میں تحریر کر کے دنیا بھر میں عربی رسم الخط میں لکھی جانے والی بہت سی زبانوں میں ایک نئی زبان کا اضافہ کیا۔

کسی زبان کی معراج اس کی شاعری ہوتی ہے۔ علاّمہ نصیر الدّین ہونزائی نے بروشسکی زبان میں صرف کتابیں ہی نہیں لکھیں بلکہ شاعری بھی کی۔ ان کا کلام عارفانہ اور صوفیانہ ہے جس میں ایک جذبۂ رندانہ، ہمتِ مردانہ اور نعرۂ مستانہ کی جھلک قدم قدم پر ملتی ہے۔ ان کی شاعری میں جھرنوں کی مدھم آواز اور آبشار کی گونج شامل ہو جاتی ہے جو جلال و جمال کی نئی دنیا تخلیق کرتی ہے۔ جس میں عقل و خرد کے ساتھ ساتھ عشقِ حقیقی اور محبوبِ حقیقی کے مضامین نہایت والہانہ انداز میں بیان ہوئے ہیں جنھیں پڑھ کر سامعین وجد میں آ جاتے ہیں۔ ان کی نثری کتابیں بُرشو بِرکِش (۱۹۸۰ء)، سَوینۓ برکٹ (۱۹۸۰ء)، بُرشو بُر جونِکٹ (۱۹۸۰ء)، انایِ بُرشسکی (۱۹۷۰ء)، دیگرن (۱۹۹۹ء)، اسقُر کٹۓ بَسی (۲۰۰۱ء) اپنے موضوعات پر اولین تصانیف ہیں۔

ان کی شاعری کے دو مجموعے ''دیوانِ نصیری'' (۱۹۶۰ء)، بِھشتۓ اَسقُرکٹ (۱۹۸۵ء) بھی بروشسکی زبان اور عربی رسم الخط میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس اعتبار سے بروشسکی زبان پر تحقیقی کام اور کتابوں کی اشاعت کے حوالے سے علاّمہ ہونزائی کو ایک اہم مقام حاصل ہو چکا ہے۔

کسی نئی زبان میں نعت کہنا سب سے مشکل کام ہے۔ انگریزی زبان میں اسلام پر اردو کے بعد بے شمار کتابیں شائع ہو رہی ہیں اور اس کا دامن اس لحاظ سے مالامال ہو گیا ہے لیکن انگریزی زبان میں ابھی تک نعتیں نہیں کہی جا سکیں جس کا مطلب یہی ہے کہ ابھی مغرب کا دل عشقِ رسولؐ کی گرمی سے مکمل طور پر نہیں پگھل سکا، ایک آنچ کی کسر رہ گئی ہے۔ جس دن مغرب کے مسلمان نعت کہنے لگیں گے مغرب میں اسلام کے قدموں کی چاپ تیز تر ہو جائے گی۔ اس کے برعکس علاّمہ نصیر الدّین نصیؔر نے

ISW Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

بروشسکی میں جو نعتیں کہی ہیں وہ عالمی ادبی شہ پارہ ہیں۔

ان کی معرکتہ الآرا نعت محمدؐ ے شُل محمدؐ ے شُل، پڑھنے والے کو وجد میں لے آتی ہے۔

۱۔ میں کچھ بیمار ہوں نہ جانے میرے لیے کیا دوا نافع ہوگی؟ حضرتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، بس آنحضرتؐ کی محبت ہی دوا ہے، میرے ظلمت کدۂ دل کے لیے کون سی چیز چراغ کا کام کرسکتی ہے؟ محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۲۔ کون سا باغ و باغیچہ بگاڑ سے محفوظ و سلامت ہے؟ کون سا درخت سدا بہار ہے؟ کس قسم کا پھل سب سے میٹھا ہے؟ محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۳۔ ایک بڑی عجیب دنیا ہے، جس میں ایک نرالا شہر ہے، جہاں ایک ایسا بازار ہے کہ اس میں جواہر ہی جواہر ہیں (اور یہ ہے): محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۴۔ ہم کس محبت کے سرچشمے سے آباد ہیں؟ کس دنیا میں آزاد ہیں؟ اور کس شادمانی سے دلشاد ہیں؟ محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۵۔ میں نے ایک تعجب خیز مقبول دعا دیکھی، میں نے ایک حیرت انگیز مؤثر دوا دیکھی ایک بہت بڑا معجزہ دیکھا: محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۶۔ یقین ہے کہ سونے کا ڈھیر لگ جائے گا، اس کے گرداگرد چاندی کی دیوار بن جائے گی، اور ہم سب کے اوپر جواہر کی چھت ہوگی: محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

ان اشعار کو عربی اور فارسی کے عظیم نعتیہ کلام کے ساتھ رکھ دیجیے تو اس کلام کی عظمت و قیمت کا اندازہ ہوگا۔

ڈاکٹر نصیر الدّین ہونزائی عربی، اردو، فارسی، کرغیزی (چینی ترکی) اور بروشسکی زبانوں سے بخوبی واقف ہیں وہ چار زبانوں میں شاعری بھی کرتے ہیں۔ ان کے قلم سے تحریر کردہ کتابوں اور کتابچوں کی تعداد سو سے کچھ زیادہ ہے۔ ان کتابوں کا مرکزی مضمون تصوف، قرآن اور سائنس ہے۔ ان کا اندازِ تحریر نہایت منفرد اور خوبصورت ہے۔

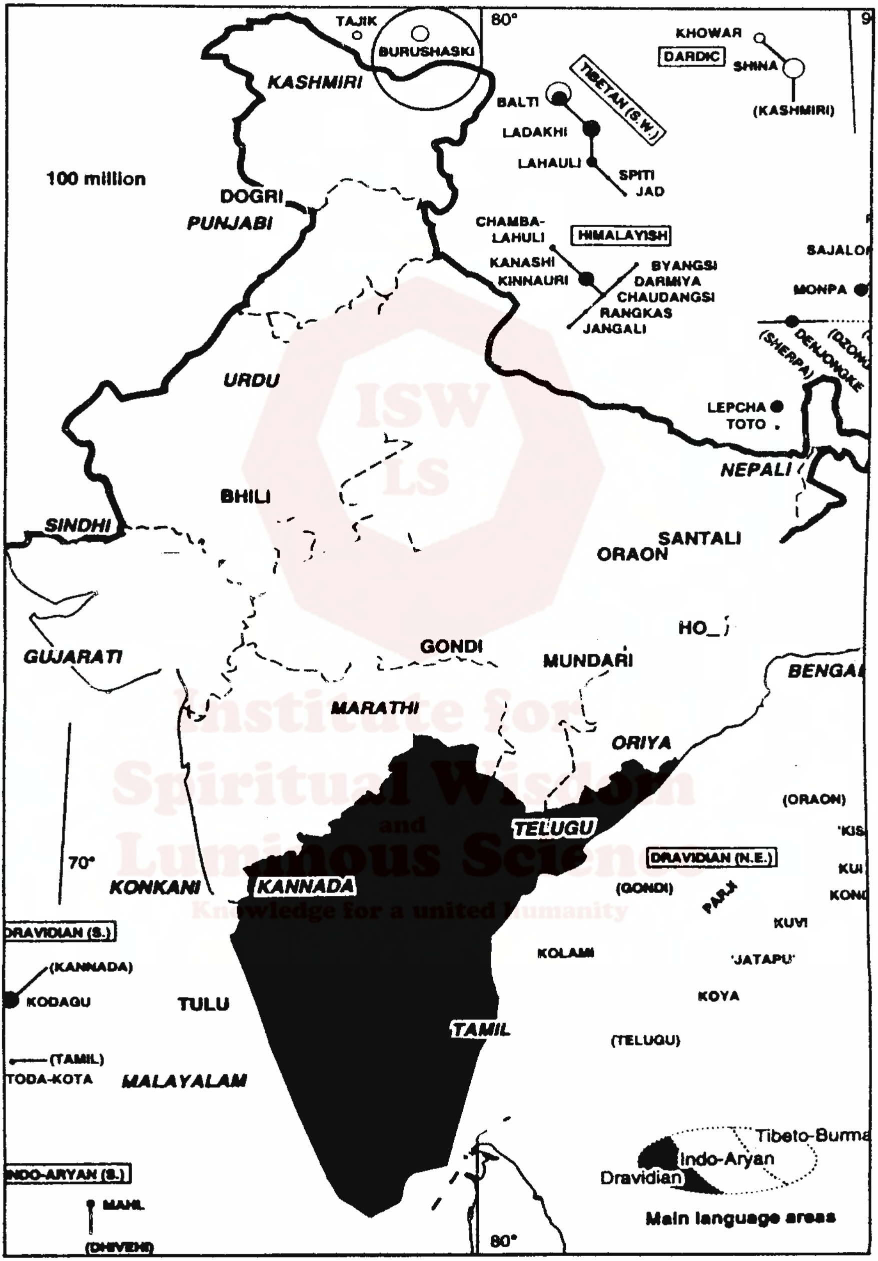

ISW Ls Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

جنوبی ایشیا کا لسانی نقشہ: بروشسکی زبان کے علاقہ کو دائرے میں دیکھا جا سکتا ہے۔

بروشسکی زبان کے بارے میں

شہناز سلیم ہونزائی

بروشسکی زبان دنیا کی ایک عجیب وغریب اور انتہائی قدیم زبان تصور کی جاتی ہے۔ اس وقت یہ زبان پاکستان کے شمالی علاقہ جات کی وادئ ہونزہ، نگر اور یاسین میں بولی جاتی ہے، جب کہ گلگت کے گرد ونواح میں بھی بروشسکی بولنے والے افراد موجود ہیں۔ مجموعی طور پر بروشسکی بولنے والوں کی تعداد، ایک اندازے کے مطابق، تقریباً دو لاکھ ہے۔ وادئ ہونزہ، نگر اور یاسین کی بروشسکی بنیادی طور پر ایک ہی زبان ہے، تاہم تینوں علاقوں میں لہجے اور کچھ الفاظ کا فرق ہے، جس کی بنیادی وجہ جغرافیائی فاصلہ اور مختلف لسانی ماحول ہو سکتا ہے۔

اس وقت یہ زبان عالمی طور پر ماہرینِ لسانیات کے لیے ایک بہت ہی دلچسپ زبان ہے۔ اس زبان پر ہندی، ترکی، سنسکرت اور فارسی کے اثرات پائے گئے ہیں۔ اور عصر حاضر میں شینا زبان سے جغرافیائی قربت کے باعث شینا الفاظ کے ساتھ ساتھ بے شمار اردو اور انگریزی الفاظ بھی اس زبان کا حصہ بن گئے ہیں۔

بروشسکی زبان کے ایک ماہر ڈاکٹر نصیر الدین نصیر ہونزائی صاحب نے پچھلے چند سالوں میں اس زبان میں موجود عربی اور عبرانی مصادر کی نشاندہی کر کے اس زبان کے منفرد اور

قدیم ہونے کا ایک اور ٹھوس ثبوت پیش کر دیا ہے۔ یہ انکشافات ایک طرف ماہرین لسانیات کے لئے یقیناً بہت ہی دلچسپ اور تعجب خیز ہیں تو دوسری جانب بروشسکی زبان پر تحقیق میں ایک سنگ میل ثابت ہوئے ہیں۔

قبل ازیں یہ زبان محض ایک بولی تصور کی جاتی تھی اور اس میں لکھنے اور پڑھنے کا رواج نہیں تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں کوئی قدیم ادبی مواد موجود نہیں ہے، لیکن ڈاکٹر نصیر ہونزائی صاحب کی تحقیق کے مطابق اس زبان کے دو قدیم مصادر گرمنس (girminas) یعنی لکھنا اور غتنس (gatanas) یعنی پڑھنا یہ ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ کسی دور میں یقیناً بروشسکی زبان لکھی اور پڑھی جاتی تھی، تاہم مرورِ ایام اور حوادثِ زمانہ کے ہاتھوں ایسا تمام قیمتی تحریری مواد ضایع ہوگیا۔ ڈاکٹر نصیر ہونزائی صاحب کے خیال میں بروشسکی زبان کی وسعت اس بات کو بھی ظاہر کرتی ہے کہ کسی زمانے میں یہ کسی بڑی اور ترقی یافتہ تہذیب کی زبان رہی ہوگی۔ اس ضمن میں موصوف نے محققین کی توجہ اس جانب بھی مبذول کروائی ہے کہ اس زبان میں ہاتھی اور بندر کے لیے الفاظ ہیں، مگر آج جہاں بروشسکی بولی جارہی ہے، وہاں یہ جانور ناپید ہیں۔ لہٰذا ان ناموں کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ قوم کسی اور علاقے سے، جہاں یہ جانور موجود تھے، کبھی کسی وقت یہاں منتقل ہوگئی ہو۔

علامہ نصیر الدین ہنزائی اپنی ساٹھ سالہ طویل تحقیق کی روشنی میں کہتے ہیں کہ بروشو دراصل ''ہون'' قبیلے کی ایک شاخ ہے۔ جو چین میں دریائے ہوانگ ہو کے شمالی اور مغربی علاقوں میں بستے تھے۔ یہ آباد کار سفر کرتے ہوئے ہنگری میں آباد ہوئے اور ان ہی بے شمار حملہ آوروں میں سے کچھ لوگ موجودہ قراقرم، ہندوکش، اور ہمالیائی علاقوں میں بھی آباد ہوگئے۔ علامہ موصوف اپنے نظریے کی تائید میں ''ہونزہ'' کا نام پیش کرتے ہیں جو اصل میں ''ہون زاد'' تھا۔ نیز آبادی کا نام ''ہنوکشل'' اور اشخاص کے ناموں میں ''ہنو'' جیسا ایک نام اس حقیقت کی مزید تصدیق کرتا ہے۔ ہنگری کے پروفیسر آئمر اولا اور نصیر ہونزائی صاحب کے درمیان ہونے والی خط و کتابت سے

بھی پتہ چلا ہے کہ دونوں قوموں کے لوگوں کے ناموں میں مماثلت پائی جاتی ہے۔

اس زبان پر دنیا کی کچھ مشہور جامعات اور بین الاقوامی شہرت کے حامل ماہرینِ لسانیات نے تحقیق کی ہے، جن میں ڈاکٹر لٹنر، کرنل جان بڈلف، لاریمر، پروفیسر ہرمن برگر، ٹیفو اور ڈاکٹر اسکائی ہاک کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس زبان پر تحقیق کے حوالے سے مغربی دانش گاہوں میں ہائیڈل برگ یونیورسٹی اور مانٹریال یونیورسٹی کے نام اہم ہیں۔ ہائیڈل برگ یونیورسٹی، جرمنی کے شعبۂ ہندیات کے پروفیسر ہرمن برگر نے تقریباً دوعشرے صرف کرکے بروشسکی کے قدیم الفاظ کو جمع کر کے پہلی جرمن بروشسکی لغت تیار کی ہے۔ اس لغت کی تکمیل کے لیے پروفیسر برگر کی درخواست پر علامہ نصیر ہونزائی نے اکادمی تحقیقات بروشسکی کے تحت تیار کردہ ۴۰ ہزار الفاظ کا ذخیرہ ان کو مہیا کر دیا، جس میں سے پروفیسر برگر نے ان الفاظ کو درج کیا جو قبل ازیں ان کی تیار شدہ لغت میں موجود نہیں تھے۔ علامہ صاحب کی اس بیش بہا ادبی شراکت کے اعتراف میں ان کو لغت کا ایک شریک مؤلف قرار دیا گیا۔ پروفیسر ہرمن برگر کا ایک اور تحقیقی کارنامہ بروشسکی رومن حروف کو وضع کرنا ہے، جو اب بین الاقوامی طور پر تسلیم کیے جاتے ہیں۔ پروفیسر برگر کے علاوہ ان کے نائب ڈاکٹر وان اسکائی ہاک نے بھی اس زبان کی تحقیق کو آگے بڑھایا ہے اور ''کسر کی کہانی'' جرمن ترجمے کے ساتھ شائع کی ہے۔ ہائیڈل برگ یونیورسٹی کے علاوہ مانٹریال یونیورسٹی کے پروفیسر ٹیفو نے بھی بروشسکی پر خاصا کام کیا ہے اور ''ہونزہ پرووربز'' (Hunza Proverbs) نامی ایک عمدہ کتاب شائع کی ہے۔ ۱۹۷۹ء اور ۱۹۸۰ میں پروفیسر ٹیفو اور پروفیسر مورن نے بروشسکی زبان کی باریکیاں سمجھنے کے لیے اور اپنی تحقیق کو مستند بنانے کے لیے علامہ صاحب کو چھ چھ ماہ کے عرصے کے لیے مانٹریال یونیورسٹی کے شعبۂ تحقیقِ لسانیات میں دعوت دی اور آپ کو جامعہ کے شریک محقق کا درجہ بھی دیا۔ علامہ صاحب کی ان تحقیقی کاوشوں کے اعتراف میں پروفیسر ٹیفو نے اپنی کتاب ہونزہ پرووربز میں آپ کو کتاب کا شریک مصنف قرار دیا ہے۔

مذکورہ دانش گاہوں کے علاوہ اب کچھ جاپانی جامعات کے پروفیسر صاحبان بھی اس

زبان کی تحقیق میں اپنی دل چسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کیوٹو یونیورسٹی کے مطالعۂ جنوبی ایشیا کے شعبے کے ڈاکٹر نجیمہ سوسوموصاحب نے اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کی دعوت پر اکادمی کے اراکین سے ملاقات کی اور اکادمی کے دو تحقیقی منصوبوں ''بروشسکی جاپانی بول چال'' نامی کتاب کے علاوہ ''بروشسکی لغت'' کو بہت سراہا اور اپنی قیمتی آراء سے بھی نوازا۔ موصوف کا اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کے ساتھ اب بھی رابطہ ہے۔

یونیورسٹی آف ٹیکساس کے جنوبی ایشیائی لسانیات کے شعبے میں اردو، ہندی، سنسکرت، چینی اور کورین زبان کے ساتھ بروشسکی کو اس کی انفرادیت کی وجہ سے ایک تدریسی زبان کے طور پر متعارف کروانے کے روشن امکانات نظر آتے ہیں۔ اس سلسلے میں اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کے تعاون سے ایک منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے جو یونیورسٹی آف ٹیکساس کے متعلقہ اسکالرز کو جلد ہی پیش کر دیا جائے گا۔

بروشسکی زبان پر ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب کی معروضات اور نائب ناظم و مدیر جناب سید خالد جامعی و عمر حمید ہاشمی کا گراں قدر مقالہ اس زبان کے بارے میں معلومات اور حیرت کے نئے دریچے کشادہ کرتا ہے۔ جناب عمر حمید ہاشمی صاحب مختلف زبانوں کا فطری ذوق رکھتے ہیں۔ وہ انگریزی ہسپانوی، فرانسیسی، ہندی زبان پر عبور کے ساتھ ساتھ سنسکرت، بنگالی، گجراتی، سندھی، جرمن، روسی، یونانی، سربیائی، عربی، فارسی، نیپالی، مراٹھی، تیلگو، گرومکھی، پشتو اور سرائیکی زبانوں کے رسم الخط پڑھ سکتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آئندہ بھی ان تمام علمی و تحقیقی کاموں کے سلسلے میں ہمیں شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی کا تعاون ہر ہر قدم پر ملتا رہے گا اور جامعہ کراچی کی رہنمائی اور سرپرستی میں ہم اپنے مزید تحقیقی افق تلاش کرنے میں کامیاب ہوسکیں گے۔

اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی

ڈاکٹر نصیر الدین نصیرؔ ہونزائی، بروشسکی زبان کے پہلے صاحب دیوان شاعر ہیں ان کا دیوان شائع ہو چکا ہے۔ جس میں نہ صرف ان کا علم اور ذوق شاعری اہم تھا بلکہ اسی وقت سے مختلف آوازوں کے لیے عربی حروفِ تہجی کا تعین، اضافی آوازوں کی نشاندہی جیسے اہم فیصلے بھی آپ نے کیے۔

چالیس کے عشرے سے ڈاکٹر صاحب بروشسکی زبان کے قواعد کی باریکیوں پر کام کر رہے ہیں اور اسے عربی رسم الخط عطا کر دیا ہے۔

بروشسکی زبان کے تلفظ کے لیے آپ نے اس ادارے کی رسمی بنیاد ۱۹۸۰ میں ہونزہ کے مختلف مقامات میں رکھی۔ ادارے کا ابتدائی نام ''بروشسکی ریسرچ کمیٹی'' تھا ادارے کی سرگرمیوں کی وسعت کے پیش نظر اب اکادمی تحقیقات بروشسکی (بروشسکی ریسرچ اکیڈمی) کر دیا گیا۔ اس اکادمی کے تحت بروشسکی میں دو نظمیہ مجموعے دیوان نصیری اور بہشتے اشقرک کے علاوہ اب تک بروشسکی قواعد اور نثر پر تقریباً سات مزید کتابیں چھپ چکی ہیں۔ علاوہ ازیں بروشسکی حروف تہجی اور نظموں پر مشتمل ایک وڈیو فلم بھی تیار کی گئی ہے۔

اس وقت یہ اکادمی علامہ صاحب کی براہ راست نگرانی میں کراچی مرکز میں کام کر رہی ہے جب کہ اسلام آباد، ہونزہ اور گلگت میں اس کی مختلف شاخیں کام کر رہی ہیں۔ ہونزہ کے مایہ ناز عالم جناب غلام عباس صاحب لندن میں اکادمی کے بین الاقوامی نمائندے کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

ISW Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اکادمی کا انتظامی ڈھانچہ درج ذیل ترتیب کے مطابق ہے:

مجلسِ انتظامی

- غلام محی الدین	صدر نشین
- جاوید اقبال	معتمد اعزازی ادارہ افسر تحقیقات
- علی مدد	معتمد ادارہ بروشسکی ریسرچ اکیڈمی (جنوری ۱۹۸۵ تا حال)
- یاسمین فدا	معتمدِ خاص ڈاکٹر علامہ نصیرالدین نصیرؔ ہونزائی، برائے بروشسکی ادب
- فدائے مک	افسر تحقیقات اور معتمد مالیات
- ایس ایم شاہین	افسر تحقیقات اور رکنِ مجلسِ انتظامی

اراکینِ مجلسِ انتظامی

(۱) شہناز سلیم ہونزائی، (۲) امین الدین ہونزائی، (۳) عِرفت روحی امین الدین، (۴) محمد سلیم ہونزائی، (۵) ناصر علی، (۶) فخر الدین قربان علی، (۷) برکت علی، (۸) الیاس (۹) عظیم علی لاکھانی۔

مجلسِ مشاورت

(۱) نذیر صابر (ستارۂ امتیاز)، (۲) غلام قادر بیگ، (۳) شہناز سلیم ہونزائی، (۴) بابر خان، (۵) امین الدین ہونزائی، (۶) غلام عباس، (۷) حاکم علی خان، (۸) ڈاکٹر پروین، (۹) محمد یار بیگ، (۱۰) شیر باز خان، (۱۱) میر باز علی بیگ، (۱۲) عزیز احمد جان، (۱۳) ڈی جے مٹھل، (۱۴) کامل جان، (۱۵) وارِث کریم، (۱۶) امیر علی، (۱۷) فرمان علی، (۱۸) ایس ایم شاہین۔

مجلسِ اشاعت

(۱) شہناز سلیم ہونزائی (۲) جاوید اقبال، (۳) عِرفت روحی امین الدین، (۴) ایس ایم شاہین خان، (۵) فدائے مک، (۶) یاسمین فدا، (۷) نزار فتح علی (۸) عظیم علی لاکھانی۔

اظہار تشکر

جامعہ کراچی ایک اعلیٰ تعلیمی و تحقیقی ادارہ ہے، جسے برعظیم پاک و ہند اور تیسری دنیا کے ممالک میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے، جس کا ایک بین ثبوت جامعہ کے ایک ادارے کو تھرڈ ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز کے مرکز کی حیثیت حاصل ہونا ہے۔ ۱۹۵۱ء میں اپنے قیام سے لے کر آج تک اس نے ہر شعبۂ زندگی میں دانشمند پیدا کیے ہیں، اور جامعہ کے فارغ التحصیل طلبہ آج اپنے وطنِ عزیز اور بیرون ملک قومی اور نجی شعبوں میں نمایاں عہدوں پر فائز ہیں۔ اس جامعہ کا ارضِ شمال کے جوانوں پر بھی خاص احسان ہے جو اس وقت ملک بھر میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ میں شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ بھی ایک ممتاز ترین ادارہ ہے۔ اس شعبے کی قیادت ممتاز محقق مورخ و مصنف ڈاکٹر معین الدین عقیل، پی۔ ایچ۔ ڈی (ادب)، پروفیسر، شعبۂ اردو کر رہے ہیں، جب کہ نائب ناظم جناب سید خالد جامعی صاحب ہیں اور جناب عمر حمید ہاشمی صاحب مددگار مدیر اور فرانسیسی، اردو، ہسپانوی، ہندی اور انگریزی کے مترجم ہیں۔

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی موجودہ قیادت نہایت اعلیٰ و نفیس علمی ذوق کی حامل ہے۔ ڈاکٹر معین الدین عقیل کا کتب خانہ پاکستان کے چند منتخب ترین کتب خانوں میں سے ایک ہے جہاں ہزاروں کتابیں نہایت نفاست و سلیقے سے محفوظ ہیں اور محققین کتب خانے کو دیکھنے اور استفادے کے لیے تشریف لاتے ہیں۔

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی قیادت میں شعبہ علمی افق پر مہر تاباں کی طرح جگمگا رہا ہے۔ سترہ سال کے وقفے کے بعد شعبہ کا نہایت اہم علمی و تحقیقی رسالہ ''جریدہ'' باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جس میں ابھی حال میں ابلاغیات (Mass Communication)، جمالیات و فنون لطیفہ اور ماحولیات کی اصطلاحات شائع کی گئی ہیں۔ شعبہ کے زیر اہتمام اہم علمی و تحقیقی کتابوں پر ہفتہ وار مبصرانہ تنقیدی نشست باقاعدگی سے منعقد ہو رہی ہے۔

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

علم وادب اور تحقیق سے متعلق اہم علمی شخصیات کے ساتھ شعبہ کے زیر اہتمام مسلسل نشستوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اصطلاحات سازی کا کام بھی جاری ہے اور انٹرنیٹ سے متعلق پہلی مرتبہ اردو اصطلاحات شائع کی گئی ہیں۔

''جریدہ'' میں نوادرات کی اشاعت کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا ہے۔ بی اے، بی ایس سی، بی کام کے طلباء و طالبات کے لیے جامعہ کراچی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ لازمی اردو نصاب (مادری) اور لازمی اردو نصاب (آسان) کی کتابیں شائع کی گئی ہیں جن کا پورے ملک کی جامعات میں بھرپور خیر مقدم کیا گیا ہے۔

بابائے بروشسکی پروفیسر ڈاکٹر علامہ صاحب کے بروشسکی ادب کے نئے شاہکار ''شمول بوق'' کی شعبۂ تصنیف و تالیف، جامعہ کراچی کے زیرِ اہتمام اشاعت کے لیے ہم اکادمی تحقیقات بروشسکی کے سرپرست اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی، موجودہ صدر نشین جناب محی الدین، تمام مشیران اور مجلس انتظامی کے تمام اراکین، دیگر شاخوں کے عملداران کے علاوہ پوری بروشو قوم کی جانب سے شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کے قابل قدر نائب ناظم جناب سید خالد جامعی صاحب اور معاون مدیر اور چار زبانوں کے مترجم جناب عمر حمید ہاشمی صاحب کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں، جنھوں نے از راہِ کرم پس ماندگی اور کس مپرسی میں مبتلا گوشۂ گمنامی میں موجود ایک زبان کو اپنے ملک میں ایک باعزت پلیٹ فارم عطا کر دیا۔ جناب سید خالد جامعی صاحب اور عمر حمید ہاشمی کی علم و تحقیق سے خصوصی دلچسپی اور محبت کے باعث اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی اور شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کے درمیان علمی و تحقیقی رابطہ استوار ہوا جس کا پہلا ظہور اس کتاب کی صورت میں حاضر ہے۔ ''شمول بوق'' کے بعد بروشسکی زبان و ادب سے متعلق کتابوں کی ایک کہکشاں انشاء اللہ علمی افق پر جگمگائے گی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس زبان سے محبت اور دوستی کا یہ رشتہ صرف اسی ایک کتاب کی اشاعت تک محدود نہیں رہے گا بلکہ یہ مستقبل کے کئی مشترکہ تعلیمی اور تحقیقی منصوبوں کی بنیاد ثابت ہوگا۔

اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی
(بُروشسکی ریسرچ اکیڈمی)
کراچی

دیباچه شِمؤل بوق

گوتۓ کتاپ ڎے شِمال باغ = شِمؤل بوق اِیک اوسان، کھوت تاریخی ایگَن بِله، یَرچور شِمؤل بوق بیشگَرُلو بِلُم دا اِلجُم بَربَرَٹے شِمؤل بوق اَبات مَنِلُم، غزن خان (حاجی تَهم) بَم وقتُلو شِمؤل بوقه مشهور اسقُرِکٹ می کرۓ ئیڎان، بَربَرے اِتۓ کِهتۓ مناشو سِس شِمؤل بوقه پِوَنۓ غُلاپۓ نَس دوین مَست اُمَایبَم۔ هُنزُلو تیٔی دَلتَس اَسقُرِکٹے بَسِیَن اَمُلو کُلی اَپِم۔

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

This page intentionally left blank

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ہُونزا؟

آج تک لفظِ ہُونزا[۱] ایک طرح کا مُعمّا رہا ہے، ہر چند کہ اس کی کچھ توجیہیں کی گئی ہیں، ہُونزا[۲] دراصل دو الفاظ سے مرکّب ہے، ایک ہُون ہے، اور دوسرا زا یا زو (ہُونزا[۳] یا ہونزو) اس طرح: ہون + زا، یا ہون + زو، مگر یہاں یہ بات یادرہے کہ اس لفظ کے آخر میں حرفِ ہا نہیں، بلکہ الفِ مقصورہ ہے، اور دوسرے اعتبار سے واوِ مقصورہ ہے، یعنی ہونزا آخری ہاء کی وجہ سے غلط ہے، آپ خود HUNZA کا تلفظ کر کے دیکھیں اس میں ہاء کی آواز کہاں ہے، اس میں تو زاء پر صرف زبر کے برابر آواز آتی ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ حرفِ ہاء کے بعد الفِ مقصورہ ہے، جو زبر کی طرح ہے۔

جیسے بروشسکی میں میر + زو = میرزو کا لفظ امیرزادہ کے معنی میں استعمال ہُوا ہے، یعنی امیر زادہ = میرزو قدیم بُرشو الف کی آواز واو کی طرح نکالتے تھے، اسی لیے میرزا کو میرزو کہا، دولت شاہ کو دولہ شو، تیردان کو تیردون، وغیرہ، اسی اصول کے مطابق خان زادی کے لیے بروشسکی میں خونزو (رئیس کی بیٹی) ہے، اس مثال میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ لفظِ زا/زادہ کے لیے زو آیا ہے، جس میں فرزند، اولاد اور نسل کے معنی ہیں، جیسے ''زو'' بروشسکی میں کسی تخفیف کے بغیر ایک اصل لفظ (ORIGINAL) بھی ہے، جو خوشگاؤ کے بچے کو کہتے ہیں، پس عجب نہیں کہ ہمارے علاقے کا اصل نام ہُون زادہ یا ہون زو اس وجہ سے مقرر رہا ہو کہ اس میں سب سے پہلے یا بعد میں ہون نسل کے لوگ بستے

تھے، مگر اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ہونزا[1] کے تمام لوگ ہون قوم سے تعلق رکھتے ہوں، یہ صرف لفظِ ہُون زا کی بحث ہے۔

قریۂ التت کے ایک خاص مقام کا نام ہُون ُکوشَل ہے جہاں قدیم زمانے میں قبیلۂ ہون رہتا تھا، ہون منگول نسل سے تھے، جن کا اصل وطن توران یا منگولیا تھا، توران آج کل چین اور سوویت روس کے علاقے میں بٹا ہُوا ہے، جس کے موجودہ علاقوں کے نام یہ ہیں: سِنکیا نگ، تُرکستان، اُزبکستان، تُرکمانستان، قزاقستان، آذربائیجان، وغیرہ، سفید ہُون قوم کے اصل وطن سے خروج کا زمانہ ۵۰۲۔۵۳۰ میلادی ہے، اگر یہ مان لیا جائے کہ اُسی انقلاب کے بعد ہُونزا[2] کی محدود آبادی کا آغاز ہوا، تو اِس حساب سے آج تک تقریباً چودہ سو ۱۴۰۰ سال ہوتے ہیں، جو قرینِ قیاس بھی ہے، اس کے برعکس یہ روایت عجیب لگتی ہے کہ ہونزا کی آبادی اسکندر اعظم کے زمانے سے ہوئی، حالاں کہ وہ ۳۲۴ ق۔م میں پیدا ہوا تھا، اور اس نے ۳۳۔۳۳۱ ق۔م میں ایران پر حملہ کیا تھا، اُس وقت سے لے کر آج تک دو ہزار سال سے زیادہ عرصہ ہوا ہے، جو ہونزا کی تاریخ کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔

رومن کرے اُردوآ بروشسکی حَرپُڈ

رومن حُروف	اُردو حُروف	رومن حُروف	اُردو حُروف	رومن حُروف	اُردو حُروف
A	ــَـ ، اَ، ع، ءَ	H	ح، ہ	R	ر
B	ب	I	ــِـ ئ	Ṛ	ڑ
Ċ	ڎ	J	ج	S	ث، س، ص
ĊH	ڇ	K (KH)	کَ (کھ)	Ś	ش
Ć (ĆH)	چ (چھ)	L	ل	Ṣ	ݜ
C̣	څ	M	م	T (TH)	ت، ط (تھ)
C̣H	ڞ	N	ن	Ṭ (ṬH)	ٹ (ٹھ)
D	د	Ṅ	ݣ	U	ــُـ وُ
Ḍ	ڈ	Ṇ	ں	W	وَ
E	ے	O	وٗ	Y	ء، ی، یہ
F (PH)	ف (پھ)	P (PH)	پ (پَھ)	Ẏ	ي
G	گ	Q	ق	Z	ذ، ز، ض، ظ
Ġ	غ	QH	خ	Ż	ژ

اُردو بُروشسکی حروف اور امثال

اُردو حُروف	تلفظ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ
ا (اَ ، اِ ، اُ)	اَ	اَسَن	میری ٹھوڑی	ساَ	سورج
		جام	رشتہ دار	آم	کھالینا
ب	بہ	بَپ	ٹیکس، بھاج	بُش	بلی
پ (پھ)	پہ	پُپوٗ	بُد بُد	پَچیَ	کپڑا
	پھہ	پھیری	بھنور	پھیروٗ	غدّار
ت (تھ)	تہ	تُر	سینگ	توٗل	سانپ
	تھہ	تَھپ	رات	تَھس	دھواں
ٹ (ٹھ)	ٹہ	ٹِیروٗ	چنڈول	ٹَک	بٹن
	ٹھہ	ٹَھریَ	گیند	ٹُھمُک	اچانک ملاقت
ث	ثہ	ثبوت	ثبوت	ثمر	میوہ
ج	جہ	جیَ	جان	جالوٗ	جالا
چ (چھ)	چہ	چِرَق	چراغ	چُرُک	ٹکڑا، کاٹنا
	چھہ	چَھپ	گوشت	چُھموٗ	مچھلی
ڇ	ڇہ	ڇل	پانی	ڇَن	سیدھا
ح	حہ	حَلوہ	حلوہ	حق	حق

اُردو حُروف	تلفظ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمه	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمه
خ	خَه	خُرما	کھجور	خَم	سالن
خؕ	خؕه	ایخؕوؑ	اُس کا بھائی	خؕک	سینا
د	دَه	دَن	پتھر	دِش	جگہ، مقام
ڈ	ڈَه	ڈکوؑ	ستون، کھمبا	ڈڈک	ڈھول
ذ	ذَه	ذِمه	ذِمّہ	ذات	نسل، خاندان
ذؕ	ذؕه	ذَؕٹ	ٹھہر	ذؕم	سے
ر	رَه	رَبوؑک	لوبیا	رَت	میدان
ڑ	ڑَه	سَڑک	سڑک	کڑکُس	
ز	زَه	زوؑ	سُرا گائے کا بچہ	زور	زور
ژ	ژَه	ژکُن	گدھا	ژمے	کمان
س	سه	سَر	خرگوش	سآس	ہزار
ش	شه	شرے	اُون	شُٹکوؑ	غُنچہ
ݜ	ݜه	ݜِپک	روٹی	ݜیک	بھرا ہوا
ص	صه	صاپ	صاحب	صَفا	صاف
ض	ضه	ضرولت	ضرورت	ضمانت	ضمانت
ضؕ	ضؕه	ضِؕن	چڑیا	ضؕر	چاقو

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اُردو حُروف	تلفظ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمه	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمه
ط	طه	طبیپ	طبیب	طوطاَ	طوطا
ظ	ظه	ظَالُم	ظالم	ظهورکث	ظهورات
ع	عه	عَلَم	علَم	عَرش	عرش
غ	غه	غَتیِنخ	تلوار	غشُوَ	پیاز
فَ (پَھ)	فه	فَرق= پَھرق	فرق	فُرصَت = پُھرصت	فرصت
ق	قه	قَرقامُڎ	مرغی	قَرُم	کنجوس
ک (کَھ)	که	کَناٰوَ	نصیحت	کَمَن	تھوڑا سا
	کهه	کَھچیِ	بالٹی	کَھپُن	چمچہ
گ	گه	گُر	گندم	گِرکِس	چوہا
کث	کثه	اِکثِ	اُس کی ڈاڑھی	گکثِ	کلہاڑی
ل	له	لُخُم	مونگا	لاي	کھیرا
م	مه	مَل	کھیت	مَمُوَ	دودھ
ن	نه	نوَل	نیولا	نالیَ	جوڑا
ں	اَں	اَںُ	مُنہ کھولنا	یاآں	ریچھ

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science

اُردو حُروف	تلفظ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ
و	وٗ	اوٗقشی	آسائش	اوٗس	اُن کا دل
	و	وارِش	ڈھکنا	وَلس	گِر جانا
	وٗ	گوٗر	آبشار	اوٗنی	تو مت جا
	ـُ وٗ	دُوٗ	میمنا، بکری کا بچہ	ژُوٗ	آجاؤ
	ـُ و	کُور		سبُور	کل (گزشتہ)
	ـُ وٗ	بُوٗر	غروبِ آفتاب	پُوٗن	صراحی
ہ، ھ	ہٗ، ھہ	ھک	بھاپ	ھَر	بیل
ء	ء	ایٔنہ	آئینہ	جیٔمو	میرا اپنا
ی	ی	یَل	سایہ	بَیُ	موسمِ سرما
	ـِ یٗ	نِیٗ	تم جاؤ	شَنِیٗ	کیاری
	ـِ ی	شِین	آپ کھائیں	زمین	زمین
	ـِ یٗ	بِیٗک	بید کا درخت	اِیٗک	اُس کا نام
ي	يہ	گیوٗ	چکور	غیوٗ	لنگڑا
ے	اے	ایلِگت	چھوٹی بکری	ایسوٗ	اس کو بتاؤ
	اے	دیر	اُسے یہاں بھیج دو	مَپیر	بوڑھا، عمر رسیدہ
	اےٗ	کیٗر	دشمنی، مخالفت	لیٗل	معلوم

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

اُردو سے زائد آوازوں کو ظاہر کرنے والے بُروشسکی حُروف

ڇ	ݮ	ڎ
ݱ	ݜ	ݼ
ـ	ݷ	ڽ

نوٹ: جن حروف کے اندر یا اُوپر یا نیچے ۴ (چار) کی علامت لگی ہے وہ چار نقطوں کے معنی میں ہے، یعنی بجائے اس کے کہ ہم اُوپر کے تین حُروف کو اس طرح لکھیں: ڇ ، ݜ ، ݷ، ان کو یوں آسانی سے لکھ دیتے ہیں: ڇ ، ݜ ، ݷ ۔

جدید حرفوں کی صوتی مثالیں

شمار	جدید حُروف	علامت	لفظ	ترجمہ
۱	ڃ	۴ = ⁘	ڃَن	سیدھا
			ڃِل	پانی
۲	څ	∴	اَڅوٚ	بھائی، بڑی بہن
			اَڅُوٚ	مت آ
۳	ڎ	∴	ڎَر	سنتری
			ڎَٹ	ٹھہر
۴	ژ	∴	ژاؤ	بیزار
			ژال	خاندان
۵	ݜ	۴ = ⁘	ݜَر	شاخ
			ݜَپِک	روٹی
۶	ڞ	∴	ڞَا	ہمیشہ
			ڞَم	بھوک
۷	ڭ	∴	دَڭ	نیند
			دُڭ	سخت
۸	ۍ	۴ = ⁘	اَیاۍ	میرے باپ
			لاۍ	کھیرا

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
چوٚر	جلدی	چیٚر	بکری
اَڅُوٚ	مت آ	رَڅ	حفاظت
هلنڎ	چاند	گُنڎ	دن
ژال	قوم	ژُوٚ	آ جا
سٚوٚڭ	پھندہ	سَڭ	گلی
ڞَم	بھوک	ڞپ	تیراندازی
جڭ	جنگ	اِڭگی	اُس کے سامنے
تغاٚيٖ	گارا	داٚيٖ	موٹا

دوؔ(۲) اور تینؔ(۳) کی علامتیں

بُرُوشسکی زبان کے حروفِ علّت اگرچہ اساسی طور پر تین ہیں (یعنی الف، و، ی) لیکن یہی بنیادی حروف دوؔ اور تینؔ کی علامتوں کی مدد سے پندرہ شاخوں میں بٹ کر اس زبان کے درست وصحیح تلفظ کی امکانیت پیدا کر دیتے ہیں، جن کی چند مثالیں ذیل میں پیش کی جاتی ہیں:۔

مثال ۱: الف جب حرفِ علّت کے طور پر آتا ہے تو اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں: ا، اؔ، آ، جیسے اِن الفاظ میں ہیں: کات، کاؔٹ (کٹ)، کآٹ (جن کے معنی ہیں: ساتھ، تلچھٹ، عہد) چھاڭ، چھاؔڭ (چھڭ)، چھآڭ (کانٹے، قے، ٹپکنا) ناس !، ناؔس (نس)، نآس (اے بُو!، بُو، تھوڑی سی بُو)

اِس مثال میں پہلا الف عربی، فارسی اور اُردو کے عام معمول کے مطابق آواز دے رہا ہے، مگر اس کے برعکس دُوسرا الف اتنا مختصر ہے کہ وہ صرف زبر کے طور پر استعمال ہُوا ہے، لہٰذا اس کو الفِ مقصورہ کہنا چاہیئے، اور تیسرے الف کو ذولہجتین کہنا درست ہے، کیونکہ اس کی آواز کے دو ٹکڑے ہیں، جیسے چھآڭ کو چھَاءڭ کی طرح بولتے ہیں، مگر ہمزہ کو الگ نہیں بلکہ الف کے اُوپر ملا کر چھآڭ کہا جاتا ہے۔

مثال ۲: واوٗ معروف کی تین قسمیں ہیں: ـُو، ـُوؔ، ـُوٓ، اور یہ ان لفظوں میں استعمال ہُوئے ہیں: بُوٹ، بُوؔٹ (بُٹ)، بُوٓٹ (یعنی جوتے، زیادہ،

کسی قدر زیادہ) جُوک، جُوٓک، جوٓک (جُک)، جوٓک (درد، مِلا ہوا، ذرا مِلنا) مُو، مَمُوٓ، مُوٓ (اُس عورت کا باپ، دودھ، اُس عورت کے آنسو) یہاں تین مقامات پر واو کی پہلی آواز اردو رواج کے مطابق ہے، دُوسری آواز پیش کی طرح مختصر ہے، اِس لئے وہ واوٗ مقصورہ کہلائے گا، اور تیسری آواز معمول سے ذرا لمبی اور دو ٹکڑوں میں ہے، پس یہ حرف واوٗ ذوبحتین ہے، جیسے ''بوٓٹ'' کو بُووٹ کی طرح بولتے ہیں۔

مثال ۳: واوٗ مجہول تین ہیں: و، وٗ، وٓ، الفاظ کی مثالیں یہ ہیں: جوٹ!، جوٗٹ، جوٓٹ (ارے چھوٹے!، چھوٹا، ذرا چھوٹا) خوش!، خوٗش، خوٓش (اظہارِ ناراضگی اور عتاب کی خبر دینا، خوش ہوجانا، ذرا خوش ہوجانا) گوس، گوٗس، گوٓس (میدان چراگاہ، تیرا دل، قدرے تیرا دل) یہاں جس طرح جوٹ! خوش! اور گوس کے الفاظ درج ہُوئے ہیں، اُن میں واوٗ مجہول عام طریق پر استعمال ہوا ہے، جوٗٹ، خوٗش اور گوٗس میں واوٗ مجہولہ مقصورہ ہے اور جوٓٹ، خوٓش اور گوٓس میں واوٗ ذوبحتین استعمال ہوا ہے، جیسے ''جوٓٹ'' کو جووٹ (JOWT) کی طرح بولتے ہیں۔

مثال ۴: یائے معروف کی تین قسمیں ہیں: ـِـی، ـِـیٗ، ـِـیٓ، جیسے: ہِیش، ہِیٗش (ہِش) ہِیٓش (آہیں بھرنا، سانس، سانس لینا) ہِیر، ہِیٗر، ہِیٓر (ترتیب تینا زبان میں، ترتیب، بکری) مِیل، مِیٗل (مِل)، مِیٓل (مِیل، کارخانہ، ہمارا پیٹ) یہاں ہِیش، ہِیر، مِیل میں حرف ''ی'' کی آواز اردو کی طرح

ہے، مگر ھِیئش (ھِش)، ہِیئر (ہِر)، مِیئل (مِل) میں اس کی آواز زیر کی طرح مختصر ہے، اِس لئے وہ دو[۲] کی علامت والے الفاظ میں یائے مقصورہ ہے، اور ھِیئش، مِیئل، ہِیئر کے لفظوں میں یائے ذوجتین ہے، جس پر تین کی علامت لگی ہوئی ہے اور اِس ایک حرف میں آواز کے دو ٹکڑے ہونے کی مثال یہ ہے کہ لفظِ ھِیئش کو ھِییئش کی طرح بولتے ہیں۔

مثال ۵: یائے مجہول تین قسم کی ہے: ے، ۓ، ۓ، اور طریق استعمال کا نمونہ اِس طرح ہے: میل!، میئل (MEL)، میئل (اے شراب! شراب، چھاچھ شِنا زبان میں) میسکی، میئش، میئش (ہمارا تکیہ، ہماری گردن، چمڑے کا تھیلا) غمیس!، غمیئس، غمیئس (اے دولتمند!، دولتمند، کسی قدر دولتمند) یہاں تینوں مقامات پر پہلے تو عام یائے مجہول ہے، پھر یائے مجہولہٗ مقصورہ ہے اور آخر میں یائے مجہولۂ ذوجتین ہے، جس کا تلفظ "میئل" جیسے لفظ میں میئل (ME-EL) کی طرح ہے۔

نوٹ: یہاں حروفِ علّت کی شناخت کے سلسلے میں مثال کے طور پر جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں، ان کے محدود معنی درج ہوئے ہیں تاکہ مثال آسان اور عام فہم ہو، ورنہ ان میں سے بعض کے اور بھی معانی ہیں، جس طرح مثال نمبر ۲ میں "مُوٗ" کا ترجمہ "اُس عورت کے آنسو" کر دیا ہے، حالانکہ اس کے معنی "اُس عورت کو دیدے" بھی ہیں، اور اس کا مطلب "اب، اِس وقت" بھی ہے۔

مَپیر جٹکُس کے موٚمِشو

ہِن مپَیر جٹکُسَن بوٚم اِنمو ہِن مویّے موٚمِسَن بَم ہِن موئموٚ موٚمِسَن بَم۔ اوےٚ اولِتِک اِنمو شُغل بَم اِنمو ہالے۔ مگر اِ نے بیَچو بوٚم۔ موئے مومِسے حمایت کاٚم ایچُبوٚم۔ موئموٚ مومِسے حمایت بُٹ ایچُبوٚم۔ چُھٹکُس لَسَر مَنِمی کہ اِنر یومو، فِھٹی اویو مَن اِنَر ایتُمو، مُغرُم اِنر بیَسن کِھیل ایتمو ، شیولُم آلووَن یومو دا بُٹیرَ ن کہ اِچھمو ہنیَن یُومو بُٹ موٚیَرُم کُسّ بِلُم۔ اِ ن موئے مومِسَر تیرُمَن ایر اَپَریبوٚم، ہِکولتو خیال دیمی کہ اَچھوا کھوے ڈم ہَن امتحانن گیَم نوسے اشکایو موپَتَن ڈے ڈیپ ڈآپ نہ وَایرآم نوسے شِتیولو مُگھر مَلَق ایرمو ، موکھر مَلَق ایرَسے کا اِنے موئمو مومِسے موئے مومِسر تیئی سیبَئی، بَریلےٚ ما اَپی موئیرُمو نوٚسے ایلُم دوسِن نِمی۔ موئےمومِسے وآ اپا اَپی جامَماٚ گوآرے بے گومَنُماٚ نُسے موٹک مورینچکڈے ڈیپ ڈآپ ایتمی۔ تیرُمَنڈر اپی دیئن تیئی سیئبو اَخاٚ ٹ ایمنا دَکھُرمَن ایر بَرینَم ۔کھولتو کِھنے وفا یہ اکھُرُمَن مَنِمی نوسین اِ تے ڈم اِلجِنے اولِتکر برابر خیال اوسُمو، دا ساجو بَرئِنمو۔

ISW
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

بَغرک بَجَٹے مِنَس

یر زماناوٗلو ھِن بَغَرک سِسَن بَم انیر بغَرک بَجَٹ ایشَم، ھو اِنے بغَرک بَجَٹے ژ کُنٹے بلدان نیّین اَمُلر نِچم۔ ھِک تھانر نِیَسے کھینے ھو ایسے ژکُن نآ گنلوٗ مَرَقڈنوٗ گوٗ چھاٗمی دا اِنے بغَرک بَجَٹ لیل اماٗنِمی تیرُمَنَر اِناٗلے اِمِس ڈموَن بِمَکه اسے ٹرے ژکُن تیَلجر دُونمی۔ کَمَن وقتڈم انے ڈمو تَق اِمانِمی۔ ھو مو بیچی ایس ڈمو بِمَن تق اماٗنِمی۔ اِتپه ڈوٗمَنَٹر دُوسِن قو ایچر دُونِمی واٗ اَاِ لآوٗ۔ ایت آوٗ اَپم کُلی سیَر دُونِمی، دُرونِن گووشِک اوٗتی لآوٗ؛ واٗ ایَڈ گووشلو بیَکِچِکْ ایگی لآوٗ سیئبَی ۔ واٗ اِکرے بیَکِچِکْے اُیوٗنکْو ڈمُومُڈ مَنُمے کا ناٗ توٗ رُمُوَن تُرمالتڈن ڈمُوٗمُڈ مَنُمے کا ایَڈ ہ نوٗیَن یه ژوکه گوسے ژکُن اِجَرکَین۔ بیلَٹے اَتیَچِبی که بَرِیَن سیَنِمی۔ ایس ژکُنے ایَلتُمَل ایرچِبم چَغه اُیون دیَلِن ڈوکْ سَمبه ایَتمی۔ سَمبه نے سیَنِمی که بیشَلَر گووشوٗدوٗ سمَئمِی ، دا ایک بیَکِچِکْ بیشلَر چلَن نه دَل تَلیئمی۔ بیشَلَر ڈمومُڈ میئمِین۔ دا بیشَلَر ڈمومُڈ دُشُومَن اَدیَلسے گنے، اِتے خاسَکْر اَپَتِکْ غَشَچی یه اِتے ڈم که اَکَس دِئیَچم نوسیَن ھوٗ ژکُن دِئیَمی ۔ دا تَھلا تَھلا کَھاکْ میئمے بَدَه بِشَچَر دُونِمی ۔

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

اُیَم باسؔ

۱۔ شَکَر مماٗ، شَکَر ایاٗ، جیّه مماٗ، جیّه ایاٗ۔

۲۔ جامَمُوه بُل مماٗ، جا شُل بلی کِسؔ ایاٗ۔

۳۔ جا اَیَرُم ایئی، جا اَیَرُم اَی،

۴۔ اَلچِنه گریٰ ایئی، اَلچِنه گریٰ اَی۔

۵۔ یه ژُوَله شَکَر اساٗغُون!

۶۔ جا جیّه مِلی ! اسه گری!

۷۔ اسه فموَل، جیّه بازار!

۸۔ جیّه یَران! جیّه شُگلو!

۹۔ شَکَر یَران! شَکَر سوَموٗ!

۱۰۔ اسه مِلی! اکِنه پوان!

۱۱۔ گویک دلتاس! گچَهر دلتاس!

۱۲۔ دُکوماٗله مُوک! یه ژُوَله بُلبُول!

۱۳۔ یه بره نا ایاٗ شیر!

۱۴۔ جا جیّه دان!

۱۵۔ یه ژُوَله اسه خوشی!

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

۱۶۔ جا شِنی بہارہ میون!

۱۷۔ جا سُجو پُونرہ بَٹو!

۱۸۔ جیّہ سُکُوین!

۱۹۔ ایاجِگار! مما موٚ جِگار!

۲۰۔ شَکَر اخو! شَکَر ایاس!

۲۱۔ شَکَر اُستاد!

۲۲۔ گل بُل!

۲۳۔ جا دلتاس!

۲۴۔ جا فُوٚٹ دلتاس!

۲۵۔ جا چغہ مِکٔ دلتش کو!

۲۶۔ جا گلچومُڈ دلتش کو!

۲۷۔ جا چغہ مِکٔ اُیام!

۲۸۔ جا شیر!

۲۹۔ اسَخِکہ چِنداک!

۳۰۔ جا ڈُٹکٔ لُم گری!

بُروشسکی الفاظ اور اردو ترجمہ

بُروشسکی	اُردو ترجمہ	بُروشسکی	اُردو ترجمہ
شتِلو	شت سے، طاقت والا	نکثلو	نکث سے، حمایت کرنا والا
بکثاآ لو	باکث (اذان) سے	ڈکاآ لو	ڈک سے، لوہار
	اذان دینے والا	چکاآ لو	چک سے، ترَکھان
بپاآلو	بپ (خراج) سے	تُمَق فالو	بندوقچی، بندوق چلانے والا
	خراج دینے والا	مَرُڈ	مَرُو سے، کسی دریا کی ریت
دَرُڈ	دَرو سے، صیّاد، شکاری		سے سونے کے ذرّات
سُرَنای چی	سُرَنای بجانے والا		نکالنے والا
نقار چی	نقارے بجانے والا	ڈامل چی	
ڈڈُک چی	ڈھول بجانے والا	تَرثفا	مقدّم، نمبردار
پُھردِلو	پُردِل (ف) فُکِلو،	ہوئیلترڈ	چوپان، چرواہا
	فرچونو	بوالترڈ	گوال، گوالا
ہچل گلَس	ہچل یلس اِنے	موئثترڈ	ھیزُ رکش
ڈاکچی	ڈاک والا	ایل چی، یُوپچی	سفیر
جالوان	جالابان	ڈاک ولو	ڈاکیا، پوسٹ مین،
زرگر	سُنار		چھٹی رسان، ھرکارہ
غُلچِن	گل چین	گومالی	گوم پر بیٹھنے والا

قدیم علاقائی طریقِ علاج

فُو اوسَس	تھونے ھَک	سِکرک ملی= ممیرا
سِیر دیٔلس= نشتر لگانا	گبی لہ مُڈ = مَکو= عِنَبُ الثّعلب	ھَنی
مَمو سِقا	بُوڑھا بُوڑھی	تِلی = بَلِ ک
ساسپر	ھریئے ھَک	دُرُو= لونگ
ڈآپ = مالِش	تولے پھوٗس = افتیمون	بَٹیر
چوٗتَل	فُتے سَروٗک	ھَلِخی = ھلدی
لِلیو = بنفشہ	ھُک گر کُورِشوٗ = چھار میخ	غَقاۓ موٗن
ھَک= بھاپ	گس مَلی،نسکی= رَیحان= نازبُو	مَردَہ کھیٖ = پوست
سُوٗجوٗ پُونَر	سَروٗک	دیل ھَرِی = تِل
حُروٗغو = عرَق	بَت غَشُو	ڈوٗک ھَر= سرسوں
شِکوٗر	بُقپا= لھسن= سِیرف=GARLIC	سَقُرِ کی = غورہ

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom Luminous Science Knowledge for a united humanity

شاآپِچگ

۱۔ تھا اُو تھا اوٗ پیٗ (گوماٗنِسٗ)!

۲۔ تھا دَمَن گوماٗنِسٗ!

۳۔ نُوح پیغبرہ عُمر، سلیمان پیغمبرہ تخت!

۴۔ عُمر غُساآنُم مَنِسٗ!

۵۔ عُمر گچھِسٗ!

۶۔ عُمرے بَرکَت گچِسٗ!

۷۔ گوخاٗچی شکر بَلِسٗ!

۸۔ خُدایےٗ گور شُوَہ ایِتِسٗ!

۹۔ گویُوَر رَحت منِسٗ!

۱۰۔ سَبسٗ گور!

۱۱۔ گور آفرین! آفرین گور!

۱۲۔ جُوٗ بَرکَت مار!

۱۳۔ سُوخیموٗ مَنِسٗ!

۱۴۔ خدا رِضا، پیغمبر رِضا، پیر رِضا، ارواح رِضا!

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

گلی	تیرتُومُروؔ	هِڭ = هینگ
مِنَل = کُٹھ = کُوٹھ =	سودر کِیکڭ = نِک	دَن چل = گندھک
قسط COSKUS	چھکنی کھسؔ	
لوٹو = چِکی = کستوری	شِکاناآچی = کَاسَنی = هِندباء	هُمَن
بَل مناس	کَاسَنی = جنگی ترقُٹ	مَتی
گیاکُم مرچ =	پودینه۔فِلَلُ =	هَلِیلَه
کالی مِرچ	پودینهٔ کُوهی	
مادیان	سُپَندُر = اِسپند = هرمل	بَدَم = بادام
تُلپو = مُولی	خَیه غُنو	

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

۱۵۔ شُواٰ ھانرِے دَمَن گومَنِش!

۱۶۔ چھش بُنرِے دَمَن رِضا!

۱۷۔ ھالرِے پُن سُپُن دیورُٹِش !

۱۸۔ تھوَش گٹُو جوَ میَن شُروٗ جوٗ!

۱۹۔ اُن تھاٰ تھوَش گٹُو تھاٰ میَن!

۲۰۔ ضاٰی بیاٰی مَتھن مَنِش !

۲۱۔ بُمبَرَکی ! بُبارَک نا!

۲۲۔ شَبش! شَبش!

۲۳۔ شاٰم سلام ! روزعلیک!

۲۴۔ جُوٗنا! جُونا!

۲۵۔ گویَٹُم خُدیی اَمَنشاٰ!

۲۶۔ مَماٰ نَذر! مَماٰ گواٰرے!

۲۷۔ خُربان اَماٰنُوم!

۲۸۔ نَذر اماٰنُوم! نذر!

۲۹۔ فِدا اَماٰنُوم ! فِدا! جاجی فدا!

۳۰۔ جاجی فدا (منوم)!

۳۱۔ کَلتسٔرے گوچھقَر مَنِسٔ!

۳۲۔ گویَٹُم خیر اَمَنُوم!

۳۳۔ گوچِرسٔ کَھہَر گویَلتَر چِھسٔر!

۳۴۔ دُنیاتَ ٹرے تھانُم گمَنِسٔ!

۳۵۔ دُشمَن گوٹِس یارے!

۳۶۔ گویک یَٹُم گوچَھر یَٹُم!

۳۷۔ دُنیاترے ہِک گمَنُوم!

۳۸۔ مُلک ذُم بَلا مَتَھن مَنِسٔ!

۳۹۔ سَپَر بُبارَک!

۴۰۔ سُمَن بَرکت!

۴۱۔ بَخت، دولت!

۴۲۔ ھن کرے تھیکٔسٔن گور مَنِسٔ!

۴۳۔ دآ کرے اُنرے تَخت بَخت تَھانُم مَنِسٔ!

۴۴۔ خدایرے دآ کرے اُنرے اعمال تَھانُم گوتِسٔ!

سَه اَسقُر= سورج مُکھی = گلِ آفتاب پرست =

SUN FLOWER

سَه اَسقُرے اُیون ڈم اکھیَش خاصِیت گوتے بِله که ایت هَر وَقت سَه یَکل فَر میئبِله، سَه اَسقُر سِکَرک رَکُے بِله، دا ایَت اَسقُرِکُ اُیون ڈم بُٹ اُیم بِله۔ ڈِڅارو تھانُم دا مضبوط میئبی، اَسقُرلو کافی غُنو میئبیین، یارکنے آبادیولو سَه اَسقُرِکُے فَصَل بُٹ اکھیش دَلتَسَن ئیڈم ، سَة اَسقُرے غُنو نُوفَٹَر سَوخَان دا کارخانولو دیَل دِیوشان۔ دا شَہر به شہر گسَ اوَچان۔

مـی مُـو طِبے کتابُ لو کے بَریَن گوتے اَسقُر عَرَبیولو آذریون سیئبان، سَه اَسقُر طِبے کتابُ لو کے بِلَه: اِمت دشُ لو سَه اَسقُرِکُے شَنی مَنِمی کے تیلے موسِمی بُخار پھیلا اومائبله۔

بحوالۂ کتابُ المُفردات خواص الادویه ص ۲۹۷۔

سُورَج مُکھی پر برُوشسکی میں یہ تمثیلی شعر ہے: (اے معشوقِ نورانی!) تُو آفتابِ نُور ہے اور میرا دل یقیناً تیرے عشق کا سُورَج مُکھی ہے لٰھذا ہر اُس مقام پر جہاں تُو جاتا ہے، میرے دل کو اپنی طرف سیدھا کر لینا، یہ تمثیلی شعر از حد خوبصورت اور دِلنواز ہے۔

چِھش بُن کے تھانُم رکُ لو اَسقُرِکُ میئنے ایگی بان؟ خداوند تعالیٰ اِیموخزانه مُذلُم نازِل ایَتای (۲۱:۱۵) الحمدُ لله گوته هَن اِنابے مَعرِفَتَن بِله۔

فارسی ذم مِشاسکِیَر دیم بَرِگْ

فارسی	بُروشسکی	فارسی	بُروشسکی
خط بَر	خط بَر	پیغمبر	پیغمبر
خدا	خدا	قاصد	دَرُذْ
شهر	شار/سٗار	سر(بسر)	سٗر (ٹَھم اے)
شب دیگ	سٗپ دِیک	شوربا	شربو
هریسه	هَریسه	آردآب	ارداب
تخم	توقُم	خُرما	خُرماً/خُرمه
سُلطان	سُلطن	گوشوار	کسٗاوار
عقیق	حقِق	صدف	سدپ
تمغه	تَکمه	اشرفی	اشرپی
دینار	دِنار	خزانه	خزانه/غزانه
خلیفه	خلیپه	گل چین	غُل چِن / غُلچِن

محرم	مَرَم	داروغه	دَرَغه
دوغ آب	دُغوپ	چائے جوش	چَجُوش
آتش گیر	اتش گیر	آتش بیل	اتش بیل
چِراغ	چِرَق	چرخ	چَرق
دُوک	دُک	خنجر	خنجر
تیشه،تیشک	تِسٓک	تیر کش	تر کٓش
کِشتی	کِشتی	پهلوان	پالوآن
جالابان	جالوان	فرّاش	فراج
دیگ	ڈیٓک	لگن	لگن
کَمند	کَمن	بلند	بلکٓ
آسمان	آسمان/اسمان	اَستر	اِستر (ISTAR)
تُوشک	تُوشیک	صُراحی	صُوائے(پُون)
نَوروز	نَوروس	باز	باس
بُزکشی	بوت کشی	یابو	یبو

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

تنگ	ترکْ کھسَ	دوان	دَوَن
زنگ	زکْ	تُند	تُن
بند	بن	کتاب	گتاپ
گلاب	غُلاپ	شِمال باغ	شِمول بوق
دولت شاہ	دولت‌شو/دولہ شو	شھباز	شبوس
میرشکار	می شکار	مزار	مزر
آستان	استان	زیارت	زیارت
خرگاہ	خِرگو	کَمربند	کبربن
دست موزہ	تَسمُزہ	چُوغہ	شُقہ
جُوراب	جَراپ	مَگس پران	مَگسَر
تکیہ	تکیہ	سیخ	سِق
میخ	مِق	در(دروازہ)	در(کُس)
دربدر	درپدر	درماندہ	درمندہ
غِربال	غَربیل	آغِل	اغیل

ISW
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

کُور (اندھا)	کُور (ایک چڑیا)	سُرخ	سُر (ضِن)
سیاہ	سِیاہ(مَتُم هَغُر)	نیزہ	نِزہ
درویش	دربیش	گنبد	گوم بیز
تیردان	تِردون	قلمدان	قلمدون
رِحل	رَحِل	کاغذ	غقَس
سیاهی	سِیَئی	سُرما	سُرمه

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

قدیم الفاظ

(۱) چل، چلم، چلغُم، چلبَشو، چلے بَسْ، چلکٹے، چُلمَیسْ، چلغَلغَنَس۔

(۲) فُو ایَتس/ سوَن ایَتس، فُلتُنِسْ، اِفُلتِنَس، تَرِکْ یا چُلمَیسْ فُو ایَتس۔

(۳) دَو (توا) دوَلتَس (دَوَڑے هَنی وغیره خاَر اوتَس)۔

(۴) اَسقُر، ایَسقَرنس، اسقُرِکْ ایَتس۔

(۵) دَرڈْ بَراس، بُوَه اوَرَس، بُوَه اوبَراَس۔

(۶) هَر، هَرسْ، هَرخَم، هَرکی، هلاگون، هَرِسْ، هَرُم، هَرکَئ

(۷) هیر، هیرچُوَس، بی هیر، هیرو، اَهیرو (اتهیرو)۔

(۸) شَکْ، شاَکْ، اَشاکْ، اشاکُو، اَشَکْایو۔

(۹) غر (خوراک،حصہ) درڈے غر، اَغَرُم، اِغَرُمَن اِچهی، اِغَرَڑے ایوَلِمی۔

(۱۰) ایکڅے (ساتھ)، گنکڅے مَل (وہ کھیت جو راستے کے ساتھ ہے)۔

(۱۱) ''و'' (کا، کے، کی) بُواَؤ چھپ، گِرِیو بَٹ، ھُیوؤ دِلتَر۔

(۱۲) شالا (گھر، مکان، جگہ) دِرَمِی شَل، بَراَشَل، بُروکشَل، خُرُوکُوشَل، وغیرہ۔

(۱۳) دَسَمَن (دانشمند، آخوند) غَقُوز (دُشمَن) غَقُوچو (جمع)۔

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

قدیم الفاظ

وارا، وارنا	صدقے کرنا، نچھاور کرنا، قربان کرنا	گوارے = تجھ سے قربان	گوارے تلییَم
بھاگ (حصّہ)	باگو	کپال (کھوپری)	گپَل (سر، پیشانی)
ماتھا	پیشانی	مَتو	دماغ
اِتھوغیکٹ	پیشانی کے بال	بہت = بُٹ	
بُھوت = فُت	شِری (جناب، صاحب، مسٹر)	شِری ڈکو، شری بَرَت	شِری جوَن
بائی	ذی عزّت عورت	هری بائی	وہ باعزّت خاتون جو خدا کو مانتی ہے۔
رُزی بائی	خوش نصیب خاتون	پُونا بائی	نیک خاتون
دُدھار،	وہ شخص جس کے پاس دودھ کی فراوانی ہو	دُدھیلی	وہ عورت جس کے پاس بکثرت دودھ ہو
رشی بائی	خدا پرست خاتون		
شہ مُلی	شہزادی	بی بی سَہ	خورشید بانو

دُمَنِي (دُمَنِسْ!)	ہرنیک کام بن جائے! دعائیہ نام	گل بی بی	درختِ عرعر
چِکی مُجُر (عورت کا نام)	بیدِ مُشک	گرگِ علی سگِ علی	کلبِ علی
میلے گس، میّل گس	میّل گس	ساجو	برابر، عادل
سپو، سَپُویاآر	عیالدار	بال، بالگوین	کُنبہ دار
میسْ، میسکی	اژدر، اژدھا،	پاپوش، باَپُد/بَپُد	تنیلو (چور)
(تکیہ)	اَشدَر	اَرَسو (نِکمّا)	ہمہ لاسو
بَغریلو (کم بخت)	فُتیسو (دیوانہ)	غژمو (اُچکّا)	(بسیار خور)
		اَپُوسو (کھرو کِسْ)	گوٓنو (نسکسْ)
فوکِلو، فُردِلو	پُھرتیلا	ڈوپو	چھوٹا قد
			شکم بزرگ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

قدیم الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
سَٹیَش	آرائش، سجاوٹ	گمیَش	زینت، رونق
تِمیَش	تحمل، برداشت	فریَش	پھیلاؤ، پھیل جانا
تَھمَریَش	چکّر آنا، سر گھومنا	شُرائیَش	خوشی، شادمانی
فَتکَیَش	نہر کے پانی کو جگہ جگہ سے منقطع کرنا	جریَش	ہضم، ہضم کرنا، برداشت
بَگیَش	تقسیم کرنا، بانٹنا	رَمیَش	ہِلانا، مانوس کرنا، سیدھانا
چرکَٹیَش	جگہ جگہ سے کاٹنا		
ھَکیَش	ملامت کرنا	دَدلیَش	گھسیٹنا
غزَمیَش	کسی وسیع چیز کو جگہ جگہ سے اُچک لینا	لولیَش	مُردہ کی رسمِ غم ادا کرنا

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

کچیَش	خرابی، بربادی	فَفریَش	حرکت میں آنا
غُندیَش	ناراض ہوکر بات نہ کرنا	کَگریَش	دوڑ دھوپ کرنا
فٹیَش	ساتھ رہنا، ساتھ رکھنا	تَتریَش	پروں کو پھڑپھڑانا
زقیَش	جگہ جگہ سے دھکّے دینا	ٹَھکّیَش	دھکّم دھکّا
اگائیَش	غیرزرخیز، بنجر	ژَکَھلیَش	تِرّ بِتّر بستر وغیرہ
دَرچَھنیَش	مخبوط، خبطی، جنون	پُوراآئیَش	تکمیل، پورا کرنا
ڈڈپیَش	محتاج ولاچار ہوجانا		

ISWLS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ذُومعنی الفاظ

سر= دھاگا	سر= خرگوش	سر= جھیل	سر= گخَچی چل سر مناس
ہر = بیل	ہر= کھڈ	ہر= بپوہر	ہر= ہرہِن
گٹ =کینہ	گٹ=اُیم (گٹ ہرِسؔ)	گٹ (گانٹھ)	گٹ = فِلَم گٹ ایتس
چَھر=پہاڑی	چَھر = خربوزے وغیرہ کا ایک ٹکڑا	چَھر = اِچَھر	چھر+ چی =چھرچی
سِقر= بھڑ	سِقر= شرم	سَقہ = گھاس	سَقہ = جادو
فَٹ = کُند	۔فٹ ۔ اِفَٹ	بالت = سیب	بالت = دھولے
(فِلم) ڈم	ڈم (دَرُو)	ڈم (نُمہَ دُومَن)	(ڈڈک) ڈم
ڈم (فت)	شُلُ (محبت)	(مُ)شُل (وردِزہ)	شُل (ہاتھ پاؤں میں سردی کا درد)
خر (بھونا ہُوا گوشت	خر (دریا کا دو شاخہ)	خر (اِخر)	خر (سونے کا ایک وزن)
چر (ترتیب، سلسلہ)	(اِ) چر (آنت)	(اِ) چر (عادت)	(اِ) چر (سینہ)

مَن (چبوترا) غیٖنِسؔ (سونا) گشپُر (ایک ہڈی) (ہریپ) ایلتَلَنَس	مَن (ایک غُدّہ) غیٖنِسؔ (رانی) گشپُر (شہزادہ) (مُریکٹ) ایلتَلَنَس	(مُ)من (گُس) گس (بانا) (مَمُو) ایلتَلَنَس (چِل) ایلتَلَنَس	(اِ) من (جوڑا) گَس (شہزادی) (سَپِک) ایلتَلَنَس (درڈ) ایلتَلَنَس

ISW LS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ذو معنی الفاظ

دَرْ (فُرصت)	دَرْ (خوف)	دَرْ (دروازہ)	دَرْ دَرْ= دَدَرْ (کپکپی)
دُرْ (مَوت)	دُرْ (موتی)	دُرْ (دُردُرمناس	
(دپ) چِر ایتس	(میش) چِر (مناس)	چِر (مناس = گارڈس)	
(فَلوڑے) ڑِس	(مُوَلوٗ) ڑِس	(غُونیے) ڑِس	(بُلا)ڑِس (جمع ڑِشیو)
دِرَم	دِرَم (فلو)	دِرَم (دغوَک)	دِرَم (فِٹی)
دِرَم (چھراس) (ڈُک) دِرَم	دِرَم (شُروٗ)	دِرَم (خِمشدون)	(ژڈیو) دِرَم
سُوَق (گپ)	سُوَق (بسی)	سُوَق (کھسک جانا)	
تُل (درِیشل)	تُل (دِیولُم گوڈِل)	تُل (طاقت،بساط)	تُل (پانی کیلئے مقررکردہ سوراخ)
تُل (سُرنگ)	. تُل (اِلتُل)	تُل (بیُولتُر)	
بَپوٗ (دادو)	بَپوٗ (خلک)	بَپوٗ (فُت)	بَپوٗ (هَر)

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

مَمَن (پری)	مَمَن (برائے	مَمَن (بلَس)	مَمَن (ڈگ لٹھس)
گرِی (روشنی)	گرِی (آنکھ کی پُتلی)		
دُروٗسکُوین	دُروٗسکُوین (بُٹ دُروٗ ایٹس)		
ہِریا گس			
اُیُم (بڑا)	اُیُم (ایک عہدہ دار)		
گرییٗ (بڑی قینچی)	گرییٗ (دامِ عُصفُور)	گرییٗ (اَچَس گرییٗ اییٔس)	
بوت (آسمان کا بادلوں سے صاف ہونا)	بوت (جیت،کامیابی)		
اگوٗن[1] (گیلری)	اگوٗن (چاند کے گرِد ہالہ)		
جمات (شوہر)	جمات (بیوی)		

[1] سر کے بلدی۔

ذو معنی الفاظ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَسقُر	پھول	اَسقُر	چیچک
لَمَنُ	دامن	لَمَنُ	درخت کے پست شاخ
جَرپَہ	سپیدار	جَرپَہ	جُرمانہ
غَش	جھاگ،کف	غَش	پہاڑ پر کوئی مشکل راستہ
بَل	دیوار	بَل	اخروٹ کا مغز
بَل	ہڈیوں کا مغز	بَل	لٹک، آویزش
بَل بَل/بَبَل	ایک کھیل		
بُلَہ	ٹھری	بُلَہ	تیتر
چُھوٗ	خوشہ، بالی	چُھوٗ	ننگے پاؤں
چُھوٗ	فنیچے چُھو		
فِرَن	مکڑی	فِرَن	تانے یا بانے کا چھوٹا سا گولہ
توَل	سُتاری، سُتالی	توَل	سانپ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

غُسَنُم	نزول	غُسَنُم	لمبا
تُس	قبر	تُس	نوچنا، اُکھاڑنا
(اِل)تُس	اُسکی قبر		
چِھس	سیڑھی	چِھس	پہاڑ
چِھس	کِنس=شکایت		
بَر	چغہ	بَر	کپڑے کی چوڑائی
بَر	وادی		
ایہں	گردن	ایہں	گریبان
ایہں	کھیت میں چھوٹی سی نہر		
وَٹ	چھلکا	(اِ) وَٹ	اُسکی جلد
وَٹ	ہل چلانا	وَٹ	میئمے اَقر
دَم	سانس	دَم	دعا
دَم	ہمّت		

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

ڈر (مَنم هلنڈ) ڈِرو (گول چیز) ھُوَش (چو کوسِقا کِس) (دِلترے) ترِک ڈر(و،شَبرَن ایڈیس ڈرو = بُخے اُیم ٹوَرُوَن بِم	ڈرڈر/ڈڈر ڈِرو (کُس[1]) (چل) ھُوَش (مناس) (مَرِچوَ) ترِک	(مَلتسے) ڈر ڈِرو (گولی) ھُوَش/ھُشکِنَس (فُولِئسے) ترِک

[1] مَغن ڈِری اوَتَس دِش

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

لفظ = آواز

لفظ	آواز	لفظ	آواز
غَشُو	غَ شُ	غُقُو	غُ قُ
دَتُو	دَ تُ	غُو	غُ
گرُو	گ رُ	اَقُو	اَقُ
غَمُو	غَ مُ	چَغَه	چَ غَ
سَغُو	سَ غُ	چَهغَه	چَھ غَ
دُو	دُ	گِلَه	گِ لَ
جُو	جُ	زَمَه	زَ مَ
سُو	سُ	ژَپَه	ژَ پَ
اَسُو	اَسُ	گَپَه / گَپا	گَ پَ
ژُو	ژُ	کَهمَه	کَھ مَ
چُو	چُ	گرمَه	گَ رَمَ
سٔو	سٔ	نِی	نِ
گُو	گُ	گِی	گِ
مَمُو	مَ مُ	تِهی	تِھ
هُرُو	هُرُ	بِی	بِ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

زُزُو	زُزُ	سِی	شِ
شِنِی	شِ نِ	زَپُو (نام)	زَپُ
گِرِی	گِ رِ	بَیُو	بَ یِیُ
گَرِی	گَ رِ	شِتی	شِ تِ
بَسِی	بَ سِ	سَتَا	شَ تَ
اِچُو	اِچُ	مَخَه	مَ خَ
بَشَا	بَ شَ	کَکَا	کَ کَ کَ
دَغَا	دَ غَ	چَمَا / چمه	چَ مَ
گَٹُو	گَ ٹَ	بَبَا	بَ بَ
شُقَه / شُقَا	شُ قَ	زِزِی	زِزِ
گَلِی	گَ لِ	مَمَا	مَ مَ
زُٹُو	زُٹُ (ناپاک)	اَیَا	اَیَ

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

امر ذم مصدر

امر	مصدر	امر	مصدر
ایسِپن	ایسِپنَس	دُوَل	دُوَلس
ایُغلتُر	ایُغلتُرَس	دِیُول	دِیُولَس
ایِغلتِر	ایِغلتِرَس	یوٗل	یوٗلس
ایٓسقَرَن	ایٓسقَرَنس	بالت	بالتَس
هَکِن ایٓسپل	هکِن ایٓسپلس	یالت	یالتَس
گرگِن	گرگِنَس	اِخر	اِخَرس
یَل	یَلس	دِقَر	دِقَرَس
دور	دورس	اِسَرک	اسَرکَس
اِفَتَر	اِفتَرس	اِلتَن	اِلتَنَس
ایٓخرٹ	ایٓخرٹَس	دیسقَٹ	دیسقَٹَس
وار	وارس	سِی	سِیَس
گارڈ	گارڈس	مِنرے	مِناٗس

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اِلتَغي	اِلتَغیَس	نِی	نِیَس
چرکِن	چرکِنَس	ژُوَ	ژُوَس
دُگو	دُگوَس	دیخُلَن/دیقُلَن	دیخُلَنَس
گِرَت	گِرَتَس		دیقُلَنَس
دیچِل/دیسِل	دیچِلَس/دیسِلَس		
دِقر	دِقَرَس	دِخَر	دِخَرَس
دیچهغُر/دیچَقُر	دیچهغُرس/ دیچقُرس	ایفَن/ایپَن	ایفَنَس/ایپَنَس

ISW IS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

امر، مصدر، اسمِ مفعول

امر	مصدر	اسمِ مفعول
خُلَن	خُلَنَس	خُلَنُم
یَل	یَلَس	یَلُم
اِخَر	اِخَرَس	اِخَرُم
اِجَل	اِجَلَس	اِجَلُم
دُوَل	دُوَلَس	دُوَلُم
اِفَٹَر	اِفَٹَرَس	اِفَٹَرُم
دِنڈِر	دِنڈِرَس	دِنڈِرُم
دُمَنڈ	دُمَنڈَس	دُمَنڈُم
اِدَمی	اِدَمِیَس	اِدَمِم
دیشَہ	دیشَیَس	دیشَم
اِسَرک	اِسَرکَس	اِسَرکُم
اِغَرک	اِغَرکَس	اِغَرکُم
دیڈا	دیڈایَس	دیڈم
دیوَل	دیوَلَس	دیوَلُم

خَرَٹ	خَرَٹَس	خَرَٹُم
گِرمِن	گِرمِنَش	گِرمِنُم
غَتَن	غَتَنَس	غَتَنُم
دُمَر	دُمَرَس	دُمَرُم
ڈُپَن	ڈُپَنَس	ڈُپَنُم
دِقَر	دِقَرَس	دِقَرُم
بَرین	بَرینَس	بَرینُم
غَرے	غَراس	غَرُم
گارڈ	گارڈس	گارڈم
سوٗک	سوٗکَس	سوٗکُم
ھُلجَه	ھُولجَایَس	ھُولجَم
یوٗل	یولَس	یولُم
دُوٗس	دُوسَس	دُوسُم

امر، مصدر، مفعول

امر	مصدر	مفعول
دِسٓخه اِچھکِن	دِسٓخه اِچھکِنَس	دِسٓخه اِچھکِنُم
دُوٓیل	دُیلس	دُیلُم
اِخُٹوٓ دیٓلتَمُوِي	دیٓلتمویس	دیٓلتَمُم
ایٓسقَرَن	ایٓسقَرَنَس	ایٓسقَرنُم
چُلمایٓسٓ اِفُلتِن	اِفُلتِنس	اِفُلتِنُم
ایٓسمِل	ایٓسمِلَس	ایٓسمِلُم
اِدَمی	اِدَمِیس	اِدَمِم
اِموٓق	اِموٓقَس	اِموٓقُم
اِکھکر	اِکھکرَس	اِکھکرُم
دییَن	دییَنس	دییَنم
ایٓستوِي	ایٓستُووَس	ایٓستُم
—	دیغُوٓٹس	دیغُٹُم
دیشکُکوٓن	دیشکُکُنس	دیشکُکنم

دیٔسل	دیٔسِلس	دیٔسِلُم
دیٔچَغُر	دیٔچقُرس	دیٔچھقُرم
دقر	دِقرَس	دِقرُم
ڈوَر ایٔ	ڈوَر ایٔتس	ڈوَر ایٔتُم
چھاٰ اُچھکِن	چھاٰ اُچھکِنَس	چھاٰ اُچھکنُم

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

مَنے (امر)، مَناس (مصدر)

مَنے (امر)	مناس (مصدر)	مَنے (امر)	مناس (مصدر)
مَناس	مَنِسّ	وارِسّ	یٹے وارِسّ
غراس	غَرِسّ	بَرِسّ	اِنے دَرڈ بَرِسّ
گٹاس	گٹِسّ	ھَلکِسّ	جا بُواَ ھَلکِسّ
شَلاس	شَلِسّ	دراس	دِرِسّ
غَراس	غَرِسّ	بَلاس	بَلِسّ
گِراس	گِرِسّ	مَساس	مَسِسّ
نِیَس	نِسّ	ژُوَس	ژُسّ
سَیس	سَِسّ	تَناس	تَنِسّ
قِساس	قِسِسّ	غَناس	غَنِسّ
دِمِیَس	دِمِسّ	مِناس	مِنِسّ
بَراس	بَرِسّ	چرِسّ	چرِسّ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

سُوَس(مصدر) سُو (امر)

سُو	سُو + چا	سُوچا	سُچا
سُو	سُو + وَم	سُووَم	سُوَم
سُو	سُو + چَم	سُوچَم	سُچَم
سُو	سُو + چون	سُوچون	سُچون
سُو	سُو + چُمَن	سُوچُمَن	سُچُمَن
سُو	سُو + چَما	سُوچُما	سُچُما
سُو	سُو + سَل	سُوسَل	سُسَل
سُو	سُو + یَن	سُویَن	سُیَن
سُو	سُ + سَن	سُوسَن	سُسَن
سُو	سُو+ وان	سُووان	سُوان
سُو	سُو + مَن	سُومَن	سُمَن
سُو	سُو + وَی	سُو وَی	سُوَی
سُو	سُو + ئی	سُوئی	سُئی

مصدَریٔکٗ

ایس گراس	دیمرایتس	دُکَھَرس	دُرمُشَیَس	ایٔس دُرگِنَس
دُخوٗقُوَس	دُسَلَٹس	دُچُھلغوس	دُمُرمُوس	دُچھقَرَس
دُچَھغَرَس	دُوَلتَلَس	دِکِھکِنَس	دُوٓشکِکنَس	دُفتَرَس
دیتَرکَنَس	دیمَتَلَس	دُفَکُوَس	دُشَقُوَس	دُغَنَس
دُغاٹَس	دُغَرُسَس	دُفَٹَرَس	دُوآرَس	دُوالتَس
دُسٔقُرس	دیٔمِیَس	دے مِیَس	دیٔسقَٹَس	د یٔسٔقَلتَس
دیٔمیس	دیٔسپِپِنس	دیٔسکِرَس	دیٔسکَٹَس	دیٔسٔوَرَس
دیٔسمِلَس	دیٔستَہِس	دیٔڈیَس	دیٔسقُنَس	دیٔستَلَس
دیکگَرس	دے شُشُنَس	دے قُوَس	دیگَنَس	دیقَرَس
دیٔشُنس	دیٔورُٹَس	دیٔسکِرس	دیٔستُوَس	دیٔسقُنَس
دیٔسٔقَلتَس	دیٔسٔاوَرس	دیٔسکُوَس	دیٔڈِیَس	

مصدر کرے حاصِلِ مصدر

حاصِلِ مصدر	مصدر
بِسَرِش = درانتی	بِسَرکَس = فصل کاٹنا
شیِئِش = کھانے پینے کی راحت	شیِئیس = کھانا
غَرِش	غَراس = بولنا
گٹِش	گٹاس
گَہَرِش = چال	گَہَرَس
مَلڈِش	مَلڈاس
گمِش = عِوض۔ بدلہ۔ اجر	گمِیَس = خرچ وغیرہ ادا کرنا
غُلِش	غُلاس = جلنا یا سوکھ جانا
غُرڈِش	غُرڈاس = غوطہ لگانا
چندِش	چنداس
ھَلکِش	ھَلکاس = گائے بکری وغیرہ کا بچہ جننا

بَراس = گاہنا	بَرِسٓ
اِلتَلِیَس	تَلِسٓ، تَلسٓ
وارَس = ڈھانکنا	وارِسٓ = ڈھکنا
اِلتَنَس = کوٹنا	تَنوٓس = اوکھلی
یُوٓرگِنَس	گووس

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ضَیمرِ مُتّصِل کے بغیر اِسم

فِتِی	اِفِتِی	وَٹ	اَوَٹ
دُمُس	اَدُمُس	یالِی	اَیالِی
سُسُن	اَسُسُن	تُمَل	اِلتُمَل
وُرِی	اُوُرِی	ندِل	اِندِل
فویکْ	اِفویکْ	قَت	ایْقَت
مِسْ	اَمِسْ	غُویَکْ	مُوغُیَکْ
یاآلُمَن	اَیاآلُمَن	خُرپَت	اِخُرپَت
یِتِس	اِیِتِس (اِ) یِتِس	وول	اُوَل
ووِتِس	اوَتِس	سو	اَسو
توٗتو	اِتوتو	س	اَس
تَتَس	اِتَتَس	کِن	اَکِن

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

تَنڎ	اِلتنڎ	چر	اِچر
سُوی	اِسُوی	تانڎ	اَلتَانڎ
میٰلخ	اَمیٰلخ	وَسّ	اِوَسّ
سّ	اَسّ	تہوٗغُویَکّ	اِتہوٗغُویَکّ
تَہن	اَتَہن	موٗقِسّ	اِموٗقِسّ
غُوٗمَر	اِغُوٗمَر		

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ضمیرِ مُتّصِل کے بغیر اِسم

وَلدَس	اَوَلدَس	تِن	اِلتِن
دُمُس	گدُمُس	سَن	ہُوسَن
رین / ریکٹ	اِرین / اِریکٹ	خَت	گَخَت
مےَ	شیرےَ اِمےَ	مُپُس	گِہاسے اِمُپُس
لِچن	گرمُنے اِلچِن	ہُو	پیرےَ اِہُو
غان	اُغان خَرَس	ئیَل	اُئیَل فانَس
چھوقُرَکٹ	دَسِن مو مُچھوقُرَکٹ	میس (پودا)	امیس
چَھقَر	کَلتَسے گَچھقَر مَنِس!	چِھس	عمر گَچھِس!
چَھر	میوَانے اِچَھر		

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

ضمائرِ متّصِل سے آزاد اَسماء

- خَت	مُنہ	اِخَت (اُسکا مُنہ)
- فَتی	پیشانی	اَفَتی (میری پیشانی)
- وَٹ	کھال، چھلکا	اِوَٹ سَومَنِمی
- دُمُس	گھٹنہ	جا اَدُمُس
- تُمَل	کان	اَلتُمَل
- سَن	ٹھوڑی	گُوسَن
- کَھر	خود	اِکَھر
- غُیَک	بال	گُغُیَک
- مے	دانت	اَمے
- مِسؔ	اُنگلی	موَمِسؔ
- وُوری	ناخن	مُوری
- رِیَک	ہاتھ	گریَک
- وُٹِس	پاؤں	یُوٹِس
- وُول	پیٹ	گوؔل

- وُو	باپ	اَوو
- لِچن	آنکھ	مُلچِن، اِلچِن، اُلچِن

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

درجِ ذیل اسماء میں ضمیرِ مُتّصِل لگانے کی مشق کرو:

لَمت	دامن	س	دِل
سوءُغت	جیب	سّ	گردن
سُسُن	کُہنی	لِچن	آنکھ
سَن	ٹھوڑی	تانڈ	ابرو
مِسّ	اُنگلی	غُیک	
تُمَل	کان	چھوءُقُرک	
غان	ایڑی	تھوءُغُیک	
فَتی	پیشانی	کِن	جگر
شَک	بازو	چر = چرِک	آنت = آنتیں
وَلدَس	پیٹھ	خُرپَت	پھیپھڑا
فوءیک	کندھا	یالمُن	پسلی
قَت	بغل	یول	پیٹ
رِیگ	ہاتھ	وُولجی	خواب
پَت	پہلو	ییل	ہونٹ

مُوُپُسْ	ناک	کَھر	اپنے آپ
مَمُت	پستان	غُمَرُ (اغُمَر)	بدن کا اندرونی حصہ
سِکل	چہرہ	مُلتُر	نتھنا
چَھر	آواز	دُمُس	زانو
سَنُ	تِلی	تَتَس	ہتھیلی
سو	گردہ	خَت	منہ
تِن	ہڈی	مِیلخ	جبڑا
تُر	سینگ، نقل کرنا	وَش	ڈاڑھ
تُس	قبر	مے	دانت
تَنڈ	ٹانگ	وَٹ	جلد
ندِل	سینہ	وول	پیٹ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

اسمِ مُکَبّر، اسمِ مُصَغّر

اسمِ مُکَبّر NON.DIMINUTIVE NOUN	اسمِ مُصَغّر DIMINUTIVE
ھاؔ = ھَہ، گھر	گٹی = غریب خانہ
جَرپاؔ = سفیدار	ھُلخ
ھَغُر = گھوڑا	بُڈوٗکو
چِغُر	بُڈوٗک
فَری = تالاب	ڈوکو
گشک = رسّی	وَلگی
ٹوٗاق	غَشِل
بُسّاٰی	گووٗس
بَلدا	بَٹو
سَرمُڈ	میسؔ
بَلدا = بوجھ	ژَپاؔ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

گس	دَسِن
ھِر = جوان مرد	ھِلیِس
ھَلدیٔن	ژیٔت یا بُٹَر
کھانا	فَقو = تُاتوپو
شُرو	فِٹی
خِستہ = قِستہ	بَغوٗندو
گِراٗن	کَھریٹی
فَری = بڑا کھیت	مَل
دولت	دِجاکل
ژُوٗ (درختِ خوبانی)	مُومیِش

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اسمِ مُصَغّر DIMINUTIVE		اسمِ مُکَبّرُ NON.DIMINUTIVENOUN	
رومَن(بُ)	اردو(بُ)	رومَن(بُ)	اردو(بُ)
GUṬI	گٹی	HA	هاَ /هَه
GUẎOOS	گھُوس	MAL	مَل
DŐKO	ڈوٗکو	HURṢ	هُرش
WĀLGI	وَلگی	GAŚK	گشک
BĀṬO/ŻAPĀ	بٹو/ ژپَه	BALDA	بَلده
TULTŐPO/FĀQO	تُلتوٗپو / فَقو	ṢAPIK	سَپِک
ŻEYT	ژیئت	HALDĔN	هَلدیٗن
DASIN	دَسِن	GUS	گس
HULÇ	هُلخ	JARPA	جَرپاَ
MEEṢ	میَش	SARMUĊ	سَرمُڎ
PEYSA	پیسه	RUPIYA	روپیه
BUḌOKO	بُڈوٗکو	HAĠŰR	هَغُر

ISW
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ḌOOKO	ڈوکو	FÁRI	فَری
KHAREṬI	کَھریٹی	GIRÁN	گِرَن
BUḌŌK	بُڈوک	ĊHÁĠUR	چَغُر
BAṬIṄ	بَٹِکؑ	DAĠOWAṄ	دَغووکؑ
MEṢ	میٚش	ŻUU	ژُوٓ
ĠAŚIL	غَشِل	ṬOQ	ٹوٓق
ĊHIYAR	چیَر	HAR	ھَر
ḌWÁQO	ڈوَقو	SAMDAN	سَمدَن
TOĠULI	توغُلی	BASKÁRAṬ	بَسکَرَٹ
FĪṬI	فِٹی	ŚURŌ	شُرو
GIRGĪN	گِرگِن	TARIṄ	تَرِکؑ

بی کرۓ بِلا ہرکٹ لو فرق

بلاؔ	بی	بلاؔ	بی
توٚم	گمُن	سوٚپَٹ	جَچِر
کِھيٍ	اِتَھن	دِندِسٚ	خَقَس
اَسقُر	ڈِمو، ڈٗمو	نیشکِچکٹ	سَپ
چِرِسٚ	مُن	فوٚپُس	تِلتِنِسٚ
ژَپُل	مِیوہ	غیٖئِکٹ	غُنو
وَٹ	فَموٚل	تَرقُٹ	شِکَناچی
چَھنجِل	سٚر	ہوٚی	فَریٚس
ھُموٚل	جُروٹی	غَغُٹ	ھوٚسَر
گلتَر	ھَنی	سٚقُرِکی	ٹُورو
چَھسٚ	تِلی	شوہو	لایٍ
موٚن	تُمائيٍ	فِلَل	بُوپُسٚ
گل	سٚوٚلتوٚ	پوٚکٹ	غوٚن
گشی	شُن	رَبوٚکٹ	بُوَر/ بُووَر

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

سِقاؔ	بِلِس	گر	غَسُن
جُت	رُگ	بَہِ	مَرداکَهي
سِقَم	غسَک	هَری	گِرگِر
بَل	جَقَر	بَرُو	چهاؔ
بَٹیر	یَن	خُرک	بُوکَک
شیره	گلی		مَکای

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

مادّہ اور الفاظ

پہلا لفظ	دوسرا لفظ	پہلا لفظ	دوسرا لفظ
یَن	یَن چل	باز	باس
یَن	یَن چی	بیگ	بیک
یَن	دسته	خان	خان = خَن
وَٹ	اِوَٹ	اَمبال	اَمبون
مَن	اِمَن	اَلمانگ	اِلبَن
مَن	مُمَن گس	طوطا	طوطی
اَسقُر	ایسقَرَنس	تُر	تُراک کِسؔ =
اِمَن	اِمَیو		تُراکِسؔ
کُم	وَل کُم	تُر	اِلتُر
کُم	یَٹ کُم	چَھر	اِچھَر
کُم	ہوؔل کُم	چَھر	چَھر کو

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

یار	یارتَلی کُس	چَھر	بُووَرے چَھر
یَٹ	یَٹ کُس	چَھر	شُرووے چَھر
دَر	دَرکُس	چَھر، چَھل	چَھرچی، چَھل چی،
چِراغ	چِرَق		چُھل چَھل
چِراغ	چِروق	غَریب =	غَریپ ہِیس =
یَر، یَر یَر	یَرُم، یار پامو	غَریپ	غَریِپس
یَٹ = بہانہ	یَٹ ایَچاَی	همراه	اَمرو
	یَٹے یَٹے	بَر، بِر، بُر	چَغه، ھِک، بال
یاران	یَران	ڈِم	اِڈم، ڈِمو
سوم	سوٗمو		

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

بُروشسکی قواعد

اسمِ مفعول	مصدر	امرِ واحد
نِم	نِیَس	نیٔ
گِرمِنُم	گِرمِنَس	گِرمِن
غَتَنُم	غَتَنَس	غَتَن
ھُرُٹُم	ھُرُٹَس	ھُرُٹ
اوٓنِم	اوٓنِیَس	اوٓنی
سیٔنُم	سیٔنَس	سیٔن
یوٓلُم	یوٓلَس	یوٓل
گنُم	گنَس	گن

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

الفاظ کا ارتقاء

پہلا لفظ	دوسرا لفظ	پہلا لفظ	دوسرا لفظ
ایَس بَٹ	ایَس پَٹ	گیَن کِس	گیَکِس
ایَس غن	ایَسقُن	یُول تُل	یُولتَر
بَیُوتُل	بَیُولتُر	شی دَن	شُتِن
جَقَر	دیَجَقَر = دیَچَقَر	جَٹ گَس	جَٹ کُس
چھقَر	اِچھقَر	چھیئی تُل	چھیئل تُر
چُھنَم	دَچَھنَم = دَچَنم	اموُیُس تُل	اَمُلتَر
بَغُو	بَغُوخ	اِلچِن بر	اِلپُر
اَیُو	اَیُو چِھس	اِلچِن گَٹ	اِلگَٹ
اُولو تیر	اُلتَر	قَس	اِغَس
دَلُم تیر	دَلتر	خَتُم تیر	خَل تَر
دَلُم کَھن	دَل کَھن	خَتُم کَھن	خه کَھن
جَنگل باغ	جگگل بوق	شمال باغ	شمول بوق
تیر دان	تِردون	قلمدان	قلمدون

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

الفاظ کا ارتقاء

پہلا لفظ	دوسرا لفظ	پہلا لفظ	دوسرا لفظ
غُٹ غُندِل	غُغُندِل	غُرڈ سَن	غوطہ خور
غَرِیب سِس	غرِیِپس	طَعَام	طام
فَرزَند	فرزن	ھَرِیپ	دُھن
یَال پُوش	یَل پُوش	نوّس	نسل
غُتُم	گہرا، گہری	تلہ سو/تلا اسو	اُتھلا
شُشُو	دَتغَر	غَشِل	لکڑی
ڈُکو	ستُون	گن	راستہ
دَن	پتھر	گٹی / چوٗکُٹی	جھونپڑا، جھونپڑی
فُورُو / فُروٗ	نرسل، نرکل، سرکنڈا	فُروے چوٗکُٹی	سرکنڈوں کا چھپّر
گنخ	تکلا	گشِسکِی	زنانہ
ھِرِسکِی	مردانہ	ھُرتَہ	ھُسَن
ھُرت	کھیت وغیرہ کی دیوار		

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

سابقه کی مثال

اَپُو + چھسؔ = اَپُوچھسؔ	مِلی شُن
اخوُ + بَر = اخوُبَر	بِس دَن
ژُو + بَر = ژُوبَر	پُھوریلو = پُریلو
بُن + بیپاي = بُن بیپاي	سُوت=اوت
غه + موٓن = غه موٓن	او+ اوکھرن
فنڈیر + غه = فنڈیر غه	اے + ایچی
سَه + اَسقُر = سَه اَسقُر	اَ + اَکِرمِن
ھُک + گِنڈاٰوَر = ھُک گِنڈاٰوَر	شادُر = نَوشادَر
میل + گس = میل گس	سوق، اکورچ
چِر + پُپُش = چِرپُپُش	
هر + بَرو = هربَرو	مُولوبو کِشٹُم ضِن
مِلی + غیئک = مِلی غیئک	گورجُونے (غزن خان)
هَلدین + تُر = هَلدین تُر	
یَم + یوٓر = یم یوٓر	جَخوٓقورش

ڈوَم بُش = ڈوَم بُش

تِلی ڞِنُ = تِلی ڞِنُ

گل ڞِنُ = گل ڞِنُ

سُرخ ڞِنُ = سُرڞِنُ

کُور = کُور

مُمی جَچَرم مُوی سِغِسَم

جَچِرمُنایِ

یَلتَر

تَلتَر = اِلتَلتَر

ایَس بَٹ = ایَس پَٹ

وَلدَس = اِوَلدَس

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

"کُم" کا لاحقہ

یَٹِسکُم	یَٹکُم	یٹُم
یارِسکُم	یارکُم	یارُم
اولِسکُم	اولکُم	اولُم
ھولِسکُم	ھولکُم	ھولَم
دَلِسکُم	دَلکُم	دَلُم
خَٹِسکُم	خَکُم (خَٹکُم)	خَتُم
یَرِسکُم	یرکُم	یَرُم
اِلجِسکُم	اِلجِکُم	اِلجُم

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

”کُم“ کا لاحقہ

یارے	یارکُم	یٹے	یَٹکُم
ھوٗلے	ھوٗلکُم	اولو	اُلکُم
ھُوٗئیٗس	ھُوٗئیٗسکُم	بُوا	بُواوکُم
سُجُو	سُوجوکُم	چوٗکِسکی	چوٗٹِسکُم
ٹوٗک	ٹوٗکِسکُم	اِلجِسکی	اِلجِسکُم
چَپ	چَپسکُم	چُپ	چُپِسکُم
تَھپ	تھپسکُم	مِیارتِک	مِیارکُم

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

لاحقۂ "چی"

هَلاچی	هَرچی	اُولاٗ چی
اَلماٗ چی	یغُوچی	یُوَلی چی
اِخاٗ چی	ایَقا چی	هُولوچی
بوچی	هَرَلچی	اِچهپ چی
گلچی	اِغَری چی	چَهل چی=چَهرچی
بَرچی	یَن چی	اِلتُمَل چی
یَچی	یُوچی	ایَپتِ چی= ایَپچی
اِخوَقُچی=اِخوَقُتچی	اِسوغُچی	ایَدَلچی
فُولی چی	هَپَچی	مَراچی

لاحقہ کی (SUFFIX)

دشَکی	ایٗپت کی	شِنِکی	یاری کی
دَتوکی	یَٹے کی	گرُوکی	یَرِسکی
ھَرکی	مِشاسکی	مَنوڑِکی	گوشاسکی
فُروٗکی	تَھمِسکی	مُوژِلکی	ڈوٗاِنسکی
تُھوکی	اَزوارِسکی	اِغرِکی	سٗینِسکی
ایٗس ایغُولِکی	تُلِکی	یَرِکی	چَھمُرِکی
اِلجِکی			

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

ایسے الفاظ کی ایک فہرست جن کا آخری حرف "خ" ہے

بُخ	چنار	آچا=آخ=اَخو	
مُخ	مٹھی	ھُلخ	پھل یا پتے گرانے کے لمبی لکڑی
گسَنخ	باز (واحد)	بَخ، باخ، بیخ	گلیشیر کا شِگاف
گسَانخ	باز (جمع)	بَریٔنخ	نظر= نگاہ
ھَلخ		کَنخ	پھسل جانا
سَلخ	ہل کی لمبی لکڑی	بَخ	بہت ٹھنڈا
لخ	بھیڑ بکریاں	گخ	کونہ= گوشہ
لَخ کَخ		بِرَنخ	درختِ توت
رَخ	حِفاظت	بِرَنخ	توت کا پھل
سِنخ	شہتیر	گہاکُم بِرَنخ	شہتوت
ضنخ	دفعہ= بار	ژُو+ گنخ=ژُو کَنخ	
قَنخ		کَھخ	
ھَرنخ (دِلکے جقر)		مُخ مُخ= مُمُخ	

هَرَنخ	چھاج=غلہ آفشانی	اِلخ	آنول
مَنخ	تیشہ	فُوبَریٔنخ	آگ کی سگنل
کِخ=کِرچ	تلوار	اِمیٔلخ	جبڑا
غتیٔنخ	تلوار		
رُخ=رُوخو		گنخ	تکلا
فَخ (اِفَخی)	گُھر	سُخ	
تولخ		رُخو= رخ	
بَغُخ		چَنخ	
بیٔلخ	ذِرَہ	نوخ	موقع
بَکِنخ	اُسترہ		

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

لفظ کا آخری حرف ''پ''

دَپ (شے دَپ، گرے دَپ)	غَسَپ	تھاآپ
ڈپ	غَسَیپ	قراآپ
زَپ (سبق زَپ)	تَھڈَپ	ذراآپ
ژَپ (ژَپ اے مَنَس)	خَڈَپ (خَڈاپ)	
قَپ (قَپ = بوری)	قَرَپ	چُپ چاپ
قَپ (ھَغُر یَرَق اے یلس)	ذَرَپ	چُپ چُوپ
صَدَپ (صَدَف = سِیپ)		ھُوپ
تَھپ	اَدَپ	پُھوپ
خَپ	اَدَپ	شاپ (دعا)
ڈَپ (ڈَپ = سٹور، بَللِیولُم	خَپ	ڈاپ
اِما گٹی)	گَپ	جَمِپ
تِھپ	لِپ	تِھپ
غِڈِپ	لَپ	تِرپ

ڈُپ	درَپ	ترَپ
قُپ قَپ	تُرپ	صَپ
تِرپ	رَپ رَپ	ٹَپ
خآَپ	سَپ (شب دیک	
	(سَب دیک)	
لآَپ	تَھڑاپ	غَساٰ پ

بُروشسکی نام

دَستۂ گل = دَستہ گل = گلدستہ

گلِ اناری = گلناری

شمال باغ = شمول بوق

جَنگل باغ = جَنْگل بوق

بُل مَل

جِل مَل

نَو باغ

چند قدیم نام

بوڑھا بوڑھی موؕ شَنیٔکؕ	قُرُوؕ قَرَمُ لُم ھوؕل
بلُ لُم سَورو	نوک ژیکو
خُدا موھَروؕ	خُدا مولر کَھرونِم جُوَن
سَنٔگِ علی	گرگِ علی
کلبِ علی	ھُکو
شه مولی گس	گش پُور
بیگ، بیک (ترکی) لارڈ،	خان (منگولیا کے بادشاہوں کا ٹائٹل)
پرنس	
خانُم، خانیم	
بیگم (ترکی)	

چند بُرُشسکی الفاظ

اَلُوشوٗ	باآڑی بَنیَش	پَھِنس	اَپُوسوٗ (اپوٗ ڈم)
مَنوٗٹ	تَنوٗس	فُتیَسو	ضِنے مَنوٹ ھرے ھو
گشوٗنوٗ	چِکَس	سَل	شِرِی جُوَن
گووس	ٹوٗق (۱)	پُھروٗکی	ھوٗسرے شورو
ٹوٗق (۲)	مَنوٗٹِکی	ڈُڈَک	ھوٗ سرے زُکن
دِشَکی	ڈُڈُک	پُھرُوٗکس	سیری (بُزیری)
پو	ژوٗلی	پِسوٗک	اُغرِکی
تَنَاس	کَشَم	غِتُم	میلِس (مُومیلِس)
اِچُوٗک	خلپاک	تُرگوٹی	چِھشے پَھتِسی
سِکم دَرُسی	گُوٗرے گگای	یَخُو	اَرداب (اردابد)
غَرَسَلَک	گشکُر	تَسکاار	مُومُوٗشَل
فُتے مَلتَس	بُپُوٗی	بَپوٗ	شیَلدَن
یَلپُوس	سُم (۱)	شِنِکی	مگسار
سُم (۲)	دَتوٗکی	گِنڈا اور ضِن	(تِلی) ضِن

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

هری ضِن	بَڈاۤلِک	تِتاۤل	تَهنَس
چِنتاۤ	بِباپو	تَلتَنَس	بَرُوجوۤٹو
ڈواۤقو	سندن	دیٔل کهاس	ساسپَر
بَسپِن			

ISW
LS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

واحد بُروشسکی	ترجمہ اُردو	جمع بُروشسکی	واحد بُروشسکی	ترجمہ اُردو	جمع بُروشسکی
میٔس	پودا	ماک	بَلَس	پرندہ	بَلَشو
چھس	کانٹا	چھاک	ہِلیٔس	لڑکا	ہِلیٔشو
مَنخ	تیشہ	مَاک	بیٔلِس	بھیڑ	بیٔلِشو
گنخ	تکلا	گاک	غمیٔس	دولتمند	غَمیٔشو
بِرَنخ	درختِ توت	بِراک	تھریٔس	یتیم	تَھریٔشو
ھَرَنخ	چھاج	ھَراک	فریٔس	ایک بوٹی	فَریٔشو
تھوٗس	نیا	تُھواک/	بریٔس	رَگ	بَریٔشو
		تُھوانڈ	غریپ		
چرِس	جڑ	چراک	سِس		غَریپشو
مَچِس		مَچاک	مُٹھس		مُٹھشو
جَس		جَاک	کِھس	مچھر	کِھشو
غَچِس		غَچاک	غُنیٔس		غُنیٔشو
غَتیٔنخ	تلوار	غَتاک	ایٔمِس	اس کا پوتا	ایٔمِشو

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

غہ؟	واحد نہیں	غاکْ	ھَمِس	ایک بہت چھوٹا جانور	ھَمِشو
فُوبَرِیلنخ	آتشی اِشارہ	فُوبَراکْ	غَندیَسْ		غنداکْ
ٹَنَس		ٹَنَشو	مَشِسْ		مَشاکْ
کُھٹ کُس		کُھٹ کُشو	فُسْ	خالی	فُواکْ / فُوانڈْ
اِمیَکُس	زینہ	اِمیَکُشو	خُسْ	خالی	خُواکْ / خوانڈْ
جَٹ کُس	بُوڑھی	جَٹ کُشو	یَٹ کُس	مُوسَل	یَٹ کُشو
تَنوَس	تاوکھلی	تَنوَشو	شَپوَس	لِحاف	شَپوَشو
چُھٹ کُس		چُھٹ کُشو	خَقَس		خَقَشو

بُروشسکی	اُردو	بُروشسکی	اُردو
گُر	گندم	مُولو	شاغم
توَلپو (تُلپو)	مُولی	آلو	آلو
هَری	جَو	بَپي	باجرہ
دیل هَری	تِل	سِکَرکُٹ	میتھی
چها	چینا	پودینه	پودینہ
بُکَک	باقلا	پوَک	خُرَم
گرَک	مٹر	هوَسَر	گھیا
گِرگِر	مسور	خَم	سالن
رَبوَک	لوبیا	خَم	روکھی روٹی
هُمَن	اَلسی	برَس	چاوَل
ڈوَک هَر	سرسُوں	کَی	شوربا
سَینا بَلوگن	بینگن	چُرکوبلوگن	ٹماٹر
لاپي	کھیرا	غوَن	خربوزہ
بُووَر	تربوزہ	غَسَن	گاجر

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

بُرُوشسکی جاندارِشوۓ اُویَکِچکْ دا اُچَھرِکْ

نام	آواز
گس قَرقاَمُڈْ	قُت قُت، قُت قُت، کاآک کاآک، قُت قُوتُوتو کُک کُک
هِر قَرقاَ مُڈْ	قَم قُرُوچوَ قُوَت
گہُو	کوٗخرو کوٗخرو
بُلا	وِیَوو وِیَوو
مَمُوشِی	ما
چِیر	مَعا مَعا
بَقتَه/بَقتا	بَرا
بوٗسوٗسوٗ	بوورو
بُوا	قوٗک
هَر	سِی سِی
پُوپو	پُوپ پُوپ پُوپہو

کَپو	کَپ پو کَپ پو
ڞِن	چِیوچِیو چِیوچِیو
هَری ڞِن	چِریو چِریو
غان	قاقا
گپاس	اُوآ اُوآ
گِرکِس	خُور خور خُور خور
غَسَیپ	سِٓق سِٓق، سِٓق سِٓق
تَل	غوں غوں، غوں غوں
هُک	وآو وآو، وآو وآو
مَیوٗن	پیچه پیچَو سِٓق

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اعراب کے ساتھ بُرُوشسکی الفاظ

دَکُ	اُمید	هَکُ	بھاپ، حرارت
بَلُ	دیوار، مغز	زَلُ	ہلنا، ہلانا
تَھمُ	راجہ، حاکم	بُٹُ	بہت، زیادہ
هِرُ	مرد	گُسُ	عورت
ڈِرُ	حد	دِشُ	جگہ
دَسُ	صحرا	تُسُ	قبر
مَزَرُ	مزار	اَستَان	آستانہ
مَرُقَدُ، مَرُقَتُ	مرقد	هَرُ	بیل
هَرُ	گھاٹی	هَغُر	گھوڑا
مَلُ	کھیت	بَسِیُ	باغ
اَسُقُرُ	پھول	هِکُ	ایک دوا
هَرُمُ	ہری فصل	هِرُمُ	تیز (اوزار)
تِنُ	ہڈی	تَنُ	دھونا
تُنُ	تُند، سخت	تُرُ	سینگ
رَشُ	روشنی	رَلُ	تیار

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

دَمُ	سانس	دَمُ	دعا
دُوَا	دُعا	هِکُ	ایک
هِکُ	بھرا	هُکُ	کُتا
هَلُ	لومڑی	هِڭُ	دروازہ
هَڭُ	عقل	فِنُ	مکھی
فَرُ	پھرنا	قَپُ	بوری
بُتُنُ	تھیلا، تھیلی	بُرُ	ایک بال
رَڭُ	رنگ	دَڭُ	نیند

اعراب کے ساتھ بُرُوشسکی الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
کَمُ بِمُ	کم تھا	اُنْ ذُم	تجھ سے
خُدَا ذُمْ دُمَرُ	خدا سے طلب کر	خَبَرُ گُن	خبر لے
سَبَقْ غَتَنُ	سبق پڑھ لے	قَلَمُ گَہُ	یہ لے قلم
سَپِکُ سِین	کھانا کھالو	اِنْ مُسَافِرَنْ بَمْ	وہ ایک مُسافر تھا
تَھلَا تَھلَا نِہ	آہستہ آہستہ جا	تَھلَا تَھلَا ژُہ	آہستہ آہستہ آ
گُشُک دِشُنْ	رسّی کھول	بِی غَمْ اَپَمْ	بے غم نہ تھا
اِغَرُمْ اِچھِی	اس کو اس کا اپنا حصہ دے	چِلُ آمِنْ	مجھے پانی پلا دے
اُنْ بَازَارُ نِبَمْ؟	کیا تو بازار گیا تھا؟	اِنْ سَبُورُ اَم نِبَمْ؟	وہ کل کدھر گیا تھا؟
ژَکُنْ بَلْدَارشُوَ بِی	گدھا بوجھ کے لئے اچھا ہے	چھغُرُمْ چِلْ	ٹھنڈا پانی
		گُرُرُمْ سَپِکُ	گرم روٹی
اُیمْ مِیوَہْ	میٹھا پھل	ہِرُمْ خَنجَرُ	تیز خنجر
فَٹْ ضَرُ	کُند چُھری	غُسَنُمْ گُشُکُ	لمبی رسّی

چھنُمْ هَهُ ہُوَام بَلُدَهْ	تنگ گھر بھاری بوجھ	ڈُٹَکْ تَھپْ	اندھیری رات

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

تجربۂ اعراب

بُرُوشَسکِی	ترجمہ
مَلُ، دِلُک، هَرُمُ، چلُ یَلَسُ	کھیت، کھاد، ہری فصل، آبپاشی
دُغُنَسُ، بِسَرُکَسُ، دُمَڈْسُ، بَراسُ	پکنا، کاٹنا، سمیٹنا، گاھنا (گاہنا)
هَرَنُخْ ، الِیوَلَسُ، بَرَقُبیُشُ دیُلَسُ	چھاج، پھٹکنا، موٹی چھلنی سے چھاننا
هُیِیلُتَرُڈه هُوییَسُ اُیَرَسُ	گڈریے کا بھیڑ بکریاں چَرانا
بُوَه، چیُریابیَلِسُ ضُوایَتَسُ	گائے، بکری یا بھیڑ کو دُوہنا
ضُوکِسُ (دُسُڈکُ)	دُوھنی، دُودھ دُوھنے کا برتن
تَرِکُ، گِرُگِنُ، دِلُتَرُ	مشک، مشکیزہ، چھاچھ
غَهُ مَمُو / غماَمو	پیُوسی، حیوانات کا وہ گاڑھا دودھ جو بچہ ھونیکے تین روز بعد تک رہتا ہے
مَسُکَه، مَلُتَسُ، دیُل	مکھن، گھی، تیل
تَهمِسُکِه طَعَام	شاہی کھانا
گرےُ مَنوَٹ	دعوتِ ولیمہ
تهوَسُ هَا مَنوَٹ	نئے مکان کی دعوت

یوَرکوٗ	رسم ورواج، ہر رسمی دعوت، وغیرہ
کھوٗرَنُ ایَتَسُ	بڑی ضیافت کرنا

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

اصل لفظ

طوطا	طوطی	طُطی طُوطیٹک ("ک" برائے تصغیر)
کَمر	کَمرک	کَھرمَک
پاپُوش	ھُچو	باپُڈ، باپُوچیٹک
کَمربند	کَمربَن	کَبربَن
اوَسخیک	اوَسخم	
اِوَلدَس	اِوَلتَس	
بَلگی	بَلگِچک	وَلگِچک
چِل+ میس	چِل میس	چُل مایئس
مین (پُرانا)	وہ کھیت جس سے فصل اٹھائی گئی ہے	
ڈرو	ڈِرو	
ڈذر	ڈرمَنم ھَلَنذ	ڈُڈُر
آٹی (سینا)	آٹلی	ھَٹِلی

موخ (کھوار)	(اِسکِل)	موخیفی
ضو (کھوار)	گون	
کیچ	نی	کیڈی
کھیِ گا	کھیر گا	
گرِے (کھوار)		
غَٹ ھَرِش	گٹ ھرِش	
چھیئی	چیئی	
رَخ	راخِی	
ڈر	ڈکٹور	
تھان	تھاک	
آستان، آستانه (فارسی)	اَستان	
گین کِس (توشہ)	گیکِش	
گلی صَدبَرگ	گلی صَمبَر	
گلی داؤدی	گل داھوت	

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

گلاب	غُلاپ
تَنگ	تَرکْ
تَن کَش	تَرکْ کَھسْ
شُروگٹُو	سَپِک گٹُو
مَگس پَر	مَگسَر
یالپُوش	یالپُوسْ
کِم خاب	خِم خاپ
اَطلَس	ھَدرَس
کلاباتون	خَلاباتو
شب دیگ	سَپ دِیک

علاقے کے مشہور مقامات

قوَر قوَر بُن	اَشاهَر	فُتے بَلوسؔ
گوَر یارے	اَشاچِھسؔ	التُو گوَر
خَرُم بَت	پُھرُوےٗ هَر=پُھروهَر	بُرُم موٗاس
اِغُرڈم چِھر	مَدُورِکْ	کُھٹو کَل
گل خَن	شِرِیُوٹ (ŚIRIWṬ)	تھوسؔ کَھن
سینه کَھن	بُغوس (بُواغوٗاس)	ڈُور کَھن
فوتَلِکْ	مُچوبَر=مُچوَر	حَسَن آباد
گیوکِن	قَسِمے بَلدی	هَغُر هُروتَس دَار
پیَرے گوٗڈِل	پیَرے شُرو	پیَرٹے
چُھمَر کَھن	دَل کَھن	شاہ آباد = شابات
اَشا مَن	ڈُوٹَک سَکْ	خُرو کُشَل
چِھریارے	گَریَلت	جَقَر یاآیکْ
شَبَرَن	شَمیَڈ	

چند ضروری الفاظ

چُھو	چُو	خُورجین	خُورجِن
نیلاتھوتھا	نیلی توتو	توبرا	تُوپرا
پَلاس	پَلوَس	رسا	دَرابی
سیسا	شِسک	رَسّی	گشک
بُوتُون	دُلےبُتَن	ڈوری	ڈُولو
خِیلتا		مِٹی	ماٹی
گیچ	گیچ	پُوستین	اِچُوک یَخو
چُونا	چُونا		
بَرڈی = مین یَخو		گُڑ	گوٹ
چینی	شَکر	چُوغہ	شُوَقه
کَنزول		قلمدان= قلمدون	
تیردان=تیر دون		بوری	بوری = قَپ
چَپَن	یَقتیی	کُھماچ دان	
چینی قَپ	چینی قَپ	پُوپُوے تاج	

ISW
ILS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

گیُوے گمبُری	مِنڈاقه گمبُری		
تَلے تاج	ٹیرُوے تاج ٭	طاؤسے تاج	تاؤسے گمبُری
اَره کشی	هَرکَش	زرگر	ذَرگر
نیزه بازی	نِزه بازی	بندوق	تمبُوک

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ایک عمومی فهرست

تیَر۔ ضِد اچت	تیَرتوم	هُوئیلتَرڈ
موَیکڽ ترڈ	بُوالتَرڈ	تیَرغَشُو= بَت غَشُو
تیَر تُوموَرو	تیَرهَرکی	ڇل گلَس
یَٹ کُوین	ناظر	تیَرگوین
داروغه = دَرَغه	یَرفه = یَرپا	خلیفه (خلیپه)
تَرکُفه	تیَردوسُم =تیَرشیَم	وَلتی تیَر شیَم
تیَر بَراس	تیَرُم اَدَپ	تیَرُم فِتی
تیَرُم غَشِل	تیَرهَراي	هِکُم هُوئیس = اِسکی
تیَرے هُرُوتَس		تِهسَ = هِک تِهسَ هوئیس
گٹی	رویو بُٹَریا مَمُوشی	تیَرے بِلس
گل چین = غُلچِن	بَر + پِٹ = بَرپِٹ	بَر + پَٹ = بَرپَٹ
گش+ک=	بُر + پُٹ = بُرپُٹ	دنرِے + ڇرِسَ = دنیے ڇرِسَ
گشک +ر=گشکُر		جَٹ + هِر= جَٹ هِر
غَم، غَم، غَم		میل، میل غمو،میل

بل، بل، بل،بُل،بِل		سِقَر میل بَکْ میلو، میلی
بر، بر، بِر، بُر	فَٹ، فِٹ، فُٹ	شر، شر، شر
ٹک = بَٹن	ٹَک = باندھنا	ٹک = برابر، ٹک = کافی
		ٹک = ٹک ڈے ٹک
ڈک = سِپک	ڈک ایَتس	ڈک = گوڈِلے ڈک
ڈک = دَل دِئیس		
غان = کوّا	غان = غیکڑے غان	غان فیشوکے غان ، غان = اِغان

حِکَایَۃ صَوُت ONO: (ONOMATOPOEIC)

پُوپو=ھُدھُد	کَپو	ماؤ =بلی	ڈک ڈک=ڈڈک=ڈھول
تَرقو TRAQO	کی کی	کراٹو	پُھوریلو=پُریلو= بانسری
واو = کُتّا	پِلتو	چَری	ڈک = لوہار کا کام
قَمُقُروچو	ڈوقو=ہتھوڑا	سُویتو	تناس= تن تن تن
ڈمولٹھہ	ٹُھوکو ٹُھوکو	غکَ غاتو	ٹِیرو= پیچا پیچاؤ
قاٹو = کوّا	ٹَھٹَھہ قَس	ٹَھکُس	خَرخَرخَر=خَر،ذَن خَر
ٹَھق = چٹخارا	ٹَھٹَھہ کُس	قُورزَن	خِرخِرخِر =خِخِر
شَرَناي	شرداک ٹی	جَرداک ٹی	پھولتُونِس = پُھونکنی
سُوٹَم=درختِ	عبدالشَرک ٹی	ھُوہو=اُلّو	
سپیدارگرانے	قوَرو=اخروٹ کا		قروٹو ٹکٹو
کی آواز	ایک کھلونا		QURUUTWANINO
			TWAQQO ٹوقو

ISW Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science knowledge for a united humanity

مختلِف الفاظ و کلمات

سپِیک سَی	گِپَل شے	گپ یَٹمُر	بَیٹی گٹمُر
کُردی یالت	پَچی بالت	فَرڈِن یَن	لَقپِس گَن
فِٹی سِی	مَمُوشے	گمبُری یَن	اَسقُر گَن
شُوقا یول	چَپَن بیل	گرما دِیڈو	مِنا یُور گِن
ھَنی سَو	ھَنی اُلتَن	بَلِکْ تَنے	کَھنی شے
دُل گرگِن	کَھما دُمَڈ	غینَکْ بُری	سُرُکْ اِلتَل
دِسَخا اِچھکِن	چھہ اُچھکِن	فَلوایگر	ھَغُر اِلتَل
چُل مائش اِفُلتِن	شَرما دِمَڈ	غسَکو دُویل	تُمَق اِلتَل
مَلتَس اِخر	تِلی اِخر،	ٹورو۔	گَرَن اِلتَل
	ھَنی اِخر	پُون ایقر	
جالی = ژولی	خَپ چَمَق	فُرو = سرکنڈا	سَل کے گووس
غِربال = غَربیل	چھلنی	بَل دال اے	سَل کے گیہوس
ماشہ = مَشہ	ڈِرو مِلِیَکْ	خورکْ سِقا	سیل کے سر
چَقماق	ترکْ غورپُس	تول کے بَرپِٹ	جام جَمات
توڑے دار بندوق	تھی تُمَق	خُرڈ خندَل	شی کے دَو

اُسً بَر	گل ضے	کِھس فِن	تَھمو بوًیو
گِرمِنَس	دُسڈک بارِسً	کھاآسً مَناس	کِھی کے
		تار مَناس	غَتیَنخ
دال خا	مَل بَسی	گلی گٹُو	تُر کے کِشتی
خَم سَپِک	چھپ مَلتَسً	توم تَلو	فِنچ کے بُلا =
			ٹَھری
موَن چھرے	گرھَری	دَس کَھي	بَپ چھپ
تَل بَلَس	چھه بَي	چِھسً بُن	چِل فُو
ھُک ھَل	ھُوئیَس بُوا	تیَرتی	رَجا کی دَوا کی
دُل گرگِن	گِرگِن لوچل گن	دُرووَس	اَسقُر گن
دُرومَس	گل بُل	ضم تَهت	خَمَلی سُو
شَرُم سِقَر	شُرو گٹُو	سًک سُوک	تنوًس کے
			یَٹو کُس
ھَرِسً اِفُس	غسًک	اِخَر	غسًکو دُویل
ھَرَنخے یُوری			

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

تکرار اور مُخفّف

قِتْ قِتْ	قِقِتْ	بِلُ بِلُ	بِبِلُ
هِلِ هِلِ	هِهِلُ	ڈِرُڈِرُ	ڈِڈِرَ
دَرُ دَرُ	دَدَرُ	زَرزَر	زَزَر
شَر شَر	شَشَر	چَرچَر	چَچَر
کَر کَر	کَکَر	مَرمَر	مَمَر
بَل بَل	بَبَل	جَم جَم	جَجَم
لَم لَم	لَلَم	لَکْ لَکْ	لَلَکْ
غَم غَم	غَغَم	غَت غَت	غَغَت
گِر گِر	گِگِر	رَم رَم	رَرَم
کَھس کَھس	کَھکَھس	جَکْ جَکْ	جَجَکْ
ذَپ ذَپ	ذَذَپ	فَر فَر	فَفَر
ڈِم ڈِم	ڈِڈِم		

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for unified humanity

گِرَنرٛ اُصول

واحد	جمع	واحد	جمع
گِرَن	گِرَیو	دُشمَن	دُشمَیو
ضِن	ضِیو	شُلگوین	شُلگویو
فِن	فِیو	فِرَن	فِرَیو
گرمُن	گرمُیو	کِهن	کِهس/کِهشو
مَیوٚن	مَیویو	غان	غایو
دَن	دَیو	گمُن	گمُیو
اِتَهن	اِتَهیو	هَلدین	هَلدیٖیو
دَمَن	دَمَیو	سِلاژن	سِلاژیو

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

بَلَسے اُصول

واحد	جمع	واحد	جمع
بَلَس	بَلَاشو	تَھرکُس	تَھرکُشو
تَھریٔس	تَھریٔشو	تَھنَس	تَھنَشو
ھِلیٔس	ھِلیٔشو	اَچَس	اَچَشو
چَگَس	چَگَشو	مِنایٔس	مِنایٔشو
فَریٔس	فَریٔشو	ھَلکاس	ھَلکاشو
تَنوٗس	تَنوٗشو	ٹَھکُس	ٹَھکُشو
کُھٹکُس	کُھٹکُشو	فُروکُس	فُروکُشو
چُھٹ کُس	چُھٹکُشو	یَٹ کُس	یَٹ کُشو
جَٹ کُس	جَٹ کُشو	فَرمناس	فَرمَناشو
اِمیٔکس	اِمیٔکُشو	دَرکُس	دَرکُشو
ٹُھٹُھ قس	ٹُھٹُھ کُشو	خَرَٹَس	خَرَٹَشو

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

غَمیَس	غَمیَشو	شَپوس	شَپوشو
غَنیَس	غَنیَشو	غَراس	غراشو
تَناس	تناشو		

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

اُصولِ غسَک

جمع	واحد
فِنچکو	فِنچ
سِنخکو	سِنخ
دَلتَشکو	دَلتَس
بَغَرکو	بَغَرک
غسَکو	غسَک
اُیوٹُککو	اُیُم
غسَای کو	غُسَانُم
دَغایکو	دَغَنُم
بیِلِی کو	بیِلِنُم
تَھرِیِی کو	تَھرِیِنُم
گِلی کو	گِلِ گِنُم
گشکو	گشک + کو

اُصولِ شَرماَ[۲]

جمع	واحد
شَرمامُڈ	شَرمَه
گرمامُڈ	گرمَه
شُوقامُڈ	شُوقَه
تَهنا مُڈ	تَهنَه
ڈنامُڈ	ڈنه
چَمامُڈ	چَمَه
تُرامُڈ	تُرَه
مِنامُڈ	مِنَه
ژکا مُڈ	ژکه
چُرامُڈ	چُره
بَدامُڈ	بَده

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اصولِ گِشَسَکُوین

گِشَسَکُوین	مَرُوڑ کُوین/مَرُو کُوین	یَٹ کُوین
گر گوین	دُروسکُوین/دُرو کُوین	سُو کُوین
گٹ گوین	گلت گوین	سِقا کُوین
هَغُر کُوین	تَم گوین	یاٰیکٹ گوین
بَلگوین/هُموُین	گِلَه کُوین	غلَه کُوین
جُم گوین	ساعت گوین/سات گوین	بَلدَه کُوین
بُلَه کُوین	دَرابی کُوین	ژُڅگوین
ذر گوین	اُسَگوین	حَق کُوین/حَپ کُوین
تیڑگوین	راخی کُوین	دُعا گوین
گسٔ گوین	دَروڑ کُوین	شُلگوین

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اصولِ گِشَسٔکُوین

واحد	جمع	واحد	جمع
گِشَسٔکو ین	گِشَسٔکویو	تیڑ گُوین	تیڑ گُویو
یائکٔ گُوین	یائکٔ گُویو	گر گُوین	گر گُویو
ژکٔ گُوین	ژکٔ گُویو	شُلگُوین	شُلگُویو
سُکُوین	سُکُویو	بَل گوین	بَل گُویو
گَت گُوین	گَت گُویو	دَرڈ گُوین	دَرڈ گُویو
هَغر کُوین	هَغر کُویو	غلہ کُوین	غلہ کُویو
بُلہ کُوین	بُلہ کُویو	بَلدَا کُوین	بَلدَا کُویو
تَم گُوین	تَم گُویو	گِلہ کُوین	گِلہ کُویو
جُم گُوین	جُم گُویو	دَرابی کُوین	دَرابی کُویو

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اسمِ فاعل، کُوین = علامتِ فاعِل

بُرُوشسکی	اُردو	بُرُوشسکی	اُردو
هَغُر کُوین	راکب، شہسوار، سوار	بُلہ کُوین	چوگان باز، پولو کھیلنے والا
تَم گوین	شِناور، تیراک		
یا ٘یکٹ گوین	آسیابان، چکی والا	دَرابی کُوین	رسّا کش، رسّا کشی کرنے والا
یَٹکوین	مُلازمِ نہر		
بَلگوین	عیال دار، کُنبے والا	ژَنگگوین	مُقدم، نمبردار
گِلہ کُوین	گِلہ کرنے والا	ڈر گوین	محافظ، گارڈ، سنتری
گلتگوین	آبپاشی کی نوبت والا	اُسگوین	قرض دار، مقروض
دَرُو کُوین	صیّاد، شکار کرنے والا	حَق کُوین/ حَپکُوین	حقدار، مالک، شوہر
جُم گوین	تَسْ گوین [1]	تیَرگوین	یا یلاق والا
سُو کُوین	جدِّ اعلیٰ کی نسل سے رشتہ دار مرد	مَرو کُوین	کسی خاص دریا کی ریت سے سونے کے ذرات نکالنے والا

[1] زمانۂ قدیم میں یہ بھی ایک بہادری سمجھی جاتی تھی کہ کوئی شخص پہاڑ کی ایسی دُشوار جگہوں میں جائے جہاں دوسرے لوگ جا ہی نہیں سکتے تھے۔

ISW Institute for Spiritual Wisdom Luminous Science Knowledge for a united humanity

گلّہ/	بیل یا گائے کے استعمال		
غلہ کُوین	میں شرکت کرنے والا	گِشسٔکُوین	بافِندہ، جُولاہا
ساعت گوین	قومی کام شروع	گٹ گوین	کینہ ور، مخالف
	کرنے والا	بَلدَہ کُوین	بوجھ اُٹھانے والا
گر گوین	جس صاحبِ خانہ کے	راخی کُوین	محافظ، فرشتہ
	وہاں کوئی شادی ہو		
سِقاکُوین	ساحر، جادوگر		

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

حرفِ نفی

ضِد	لفظ	ضِد	لفظ
اَشَک، اشاٗ کو	شَک	اکھیَس	ھیَس
اَباٗدو	باٗدریا سُوباٗدو	اَشتو، اَشاٗ تو	شَت
اَپی	بی	اَمُلو	سُمُلو
اَھسه، ایئسه	ھِسه	اَڈِمو	۔ ڈِم، ڈِمو
اَکِہُم ، اَکِرڈم	کِہُومو	ابوَم	سُوبوَم
اَگوہُو، اگاہُو	سوٗگوہُو	اَھیرو، اَتھیرو	ھیٗر، ھیرو
اَورڈ، اَپرڈ	وَرڈ	اوَت	سُوَت
اَراٹپ	—	اَرَسُو	
اَجونو	سُوجونو	اَکرہ؟ AKARA	—
اَچاچو	—	اَپُوَروٹو	—
اَغاٗپو	—	اَچکاپُو	چاک
اَضیمو	سُوخیمو	اَرُون	—

مُکھو (دلتس) سُوغُل مموغُ	امکھو، امُکو —	ژُو	اَخو

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

حرفِ نفی کی مثالیں

مثبت	معنی	منفی	معنی
هیسؔ	آشنا، شِناسا، واقف	اکھیسؔ	اجنبی، ناواقف
وَرڈ	سیدھا، درست	اَپرڈ	اُلٹا، نادرست
بُوچَھسؔ	سوکھنے والا کانٹا	اَپُوچَھسؔ	ہرا رہنے والا کانٹا
شاآکٹ	احتیاط، آھستہ	اَشاآکٹ (و)	اچانک، بیخبر
کِپُومو	رونق، زینت	اَکِپُم	بے رونق
شَتِلو	طاقتور	اَشاتو	کمزور
اَڈمو	جو جسم میں بڑھتا نہ ہو	اِڈمِکسؔ	جسیم
هینَس	جاننا، جاننے والا، دانا	اَکھینَس	نہ جاننا، نہ جاننے والا، نادان
سُجونو	جان پہچان والا آدمی	اَجونو	جس کو تم نہیں جانتے ہو
اَبادو	سست اور کاہل انسان	بہادر / باذر	

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom Luminous Science Knowledge for a united humanity

سُوگوپو	زرخیز زمین	اگاپو	جوزمین زرخیز نہ ہو
سُوخیمو	نیک قدم، شرافت والا	اَضیمو	بے رحم
گسّئ	قیمت، مول	اکسّئ	کام خراب ہوگیا
سُبَش		اَبَش	
ژُو بَر	ایسی وادی جہاں سے سے واپس آتے ہیں	اخوبَر	وہ وادی جہاں سے واپس نہیں آتا
سُمُلو	شریف، اصیل، عالی	اَمُلو	کمینہ، رذیل، فرومایہ
سوق	چلے سوق = پانی کی فراوانی	اکوچ	چلے اکوچ = پانی کی قلّت
		اچاچو، اَچَڻا پو ابوم، اغآپو، ارسُو، اسِسَم، اکِرڈم	

تبعیض

واحد	جمع	تبعیض
تَھم	تَھمو	تَھمویک
گِری	گِری	گِرِیک
گہُو	گہُو	گُوویک
بُلا	بُلا	بُلایک
بیَپَیِ	بیَپاٰیِ	بیَپایک
سِس	سِس	سِسیک
ڇیر	ڇیر	ڇیریک
ھَر	ھَرو	ھَرویک

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

قاعدۂ تقلِیل

کَم = کآم	سٓوٓک = سٓوٓک
چوٓر = چوٓر	فُوٓٹ = فوٓٹ
جوٓٹ = جوٓٹ	ڎر = ڎآر
بُٹ = بُوٓٹ	څٹ = څآٹ
یَر = یآر	فُوٓس = فُوٓس
لَڭ = لآڭ	چُوٓر = چُوٓر
کُھٹ = کُھوٓٹ	ڎپ = ڎآپ
ڎٹ = ڎآٹ	هِک = هِیٓک
لَم = لآم	قَر = قَآر
کِرکَر = کِیرکآر	فَر = فآر
سَر = سآر	ټَم = ټَآم
قَرَڭ = قَرَآڭ	

دَرَجاتِ تقلیل

کَم	کَم کَم	کاَم	کَمَن	کاَمن	بُٹ کَم	
لَم	لَم لَم	لَلم	لاَم	لمَن	لاَمَن	لِم لَم
قَر	قَرقَر	قَقَر	قار	قاقار	قِیرقار	قِیرقِیر
فُوبَریُنخ	سِندہ تَریش	تلی	شُک	لوَقُڈ	ترفیٹی	
دَر	دَر دَر	دَدَر	دار	دَرَن	ڈُڈُر	
دور	دور	دوَر	دو دوَر	دَدَر		
دُورَس	دیورَس	دورَس				
ڈُر	ڈُرڈُر	ڈُڈُر	ڈِرو	ڈِڈِیرو		
ڈُر	ڈآر	ڈُ ڈُر	ڈُڈُور!	ڈُوَر	ڈُوَر	
چَر	چَر چَر	چَچَر	چرچُر			
تُرک =		ایٔتس	دیٔلَس			
تَرَک کِسؔ =		بُم بیٔپایٍ =				
تُراکِسؔ		بُن بیٔپایٍ	ساجو	سُوری		
کیل	چھِسؔ بُن	بُم	سُوجو	سوجُکم		

حرفِ نِدا

اسم	اسمِ نِدا	بَدل	حرفِ نِدا
نَدِر	نَدِیرا!!	زیر ی	ی
هَجَر	هَجارا!	دوسرا زبر الف	الف
چَمَن	چَمان!	دوسرا زبر الف	الف
قَنبَر	قَنبار!	دوسرا زبر الف	الف
گوهَر	گوهار!	زبر الف	الف
سَلمان	سَلمان!	الف الف	الف
شَریپوٗ	شریپو!	وٗ و	و
حُبِّ/حُبِ	حُبی!	زیر ی	ی
سگِ علی	سگی!	زیر ی	ی

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science

مترادف الفاظ

آسان / اَسانے	سَخو	مُشکِل	ڈوَم
شُل	محبّت	شُلگوین	دوست
تَرَق / تَلتَق	غَریب / گدا	دولَتمَن / امیر	غمیس / دولتدار
کَرکوی / ماتم	بُٹ ھیَرَس	گارڈس	ثوٹ ایَتَس
اندازہ	تِھک	بَثِک	باور
اُمید / اُمیت	دَک	دَغوی	اَتِرم / اَتیڈِرُم
جَچو	اَتِغنُم	گاآڈِین	بَغُوَن
ھِک / بِل	بِر / سَیک /	خالی / خُسُ	ثن
	تَرپ	قید / قَیت	بَندی / غُن
کَتَل / پیدَل	پیادہ	شِرِک شِراتی	خوش / اَیش
غَم / تَکث	زُپُسُ	عادَت / عدَت	چِر[۱]
تَھم / حاکم	راجہ/بادشاہ	زمین / بُسّای	کِسُ / کِھسُ /
چِھسُ / بُن	جکگل / تیر		مَل بَنسی

۱ یہ لفظ ضمیرِ متصل کے بغیر ہے، اسمیں کوئی بھی ضمیر لگائیں۔

دِنار/جیَلو/گری	یار/ یَران/	هری بَکَری	ناموَر سِس
	سوٗمو	شَت / قوت	طاقت / شَتِلیاآر
غَلیس / رُگوٹو	بیمار/مریض	مِلی غیٹک	کِشمِش
هوئیس بُوا	مِیلتَسؒ	اَچشو	هوئیس(واحد/
ژال(جال)	جام جمات		جمع)
قام/ قوم	قبیله	بُن / بُم بیٗپایِ	جکگلی بیٗپایِ
بِرگه / جُوَر	جَکؒ	غَتیٗنخ/ کِرچ	کِخ
کَمَربند	کَبَربن /	پرنده / دُوآلَس	تآرمناس/بَلَس
	اوٗشُخم	سرکے/ ظاهر/	غُنم /غناس/
چَپ /اُویمو/	باطن/پوشیده/	عیان	آشکار
اُلکُم/ مخفی	اُلِسکُم		
میوه / پهل	فَموٗل	تیل / دیٗل	هلیل

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

تشبیہات

مَمو جُوَن بُرُم	شکر جُوَن اُیَم
پوٗڅ جُوَن سِٓکرک	مُلتَن جُوَن باردُم
بُر جُوَن بِشینُم	گَپ جُوَن ھُر گس
مُرکُو جُوَن جَچَرُم	مَرُچ جُوَن بَبَرُم
فٹاسِڅ جُوَن سَٓقُرُم	مَڞی جُوَن اُیَم
جَرپأ جُوَن تھانُم	بُښرے ٹورو جُوَن دَغَنُم
بُن جُوَن چٖوٓم	غِل ھَلی جُوَن گَلِگِنُم
سَوے ٹوٓق جُوَن جریٓکِسٓ	شیر جُوَن ایٓس ڈڅ
ھُک جُوَن بَغرک	ھَل جُوَن مَرَقٓکِسٓ
بیٓلِس جُوَن مَنوکُر	گِرکِس جُوَن غِیٓن
گرمُن جُوَن اِلچِن ھِرُم	ھنجل جُوَن مَتُم
غَمُو جُوَن چَھغُرُم	فُوجُوَن باردُم
چَھسٓ جُوَن اولَس	سِکِم جُوَن نَرُم

مُریل جُوَن غَقہُم
مَسکه جُوَن نَرُم
شرماۓ جُوَن جَچَرُم
چِکی جُوَن اُیَم نَس
جیٓ جُوَن اویَرُم
حاتم جُوَن سٓسٓا
نَوشیروان جُوَن عادِل
لُقمان جُوَن دانا
تِک جُوَن عاجِز
اِلتُلُم هَغُر جُوَن تیار
سلمان جُوَن بُزُرگ
بُل جُوَن همیشه جاری مَناس
شِشا بَلداٰ جُوَن نازُک
ائینه جُوَن صاف
بُلرٰۓ چل جُوَن سِسِنُم

چھیٓمِلِکٗ جُوَن غقہُم
سِرکه جُوَن سٓقُرُم
عطر جُوَن اُیَم نَس
دُشمَن جُوَن اوغَم
قارون جُوَن قَرُم
رُستَم جُوَن پالوَن
فِرعون جُوَن ظالِم
ساۓ جُوَن ساجو
اُوپَل جُوَن دغنُم
قَنبَر جُوَن وفادار
میواتوٓم جُوَن بہرہ کِسٓ
غَمُوَٹُم دَن جُوَن اَتوَسَس
دُخوقُم ژُوٓ جُوَن چَقوٹی
موم جُوَن نَرُم
هَغُنْ جُوَن دَماٰ ٹو

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

۱۲۹ ایک سوانتیس

غقیِ ہَنی جُوَن دَماآٹو کُکَ ٹُم قرقامُڈجُوَن دال اوٓ منَس	تُرےٓ گِلی جُوَن ڈکُ کُراٹی گِرگِن جُوَن اشاآ تو

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

امر، نـہی، (واحد)

امرِ واحد	نہیِ واحد	امرِ واحد	نہیِ واحد
گِرمِن	اَکِرمِن=اوٓگِرمِن		
گن	اَکَن = اوٓگن		
ہَل دیمی کے	خه اوہُرُٹ =	ہُک دیٔلی	ہُک ایدِلی
ہُک دِقی اے	خه اورُٹ	چَپَن بیل	چَپَن اَپیل
ایلَرنی	ایلَراونی	شُروچُو	شُرواوٓچُو= اوڈو
ہُک ہِکّڈہ	ہالے اَیورُٹ	دُواِغَرک	مَموشی اےٓ غرک
ایورُٹ			چُھواوٓگَچَر =
چورنی چورنی	تَہلا اومن=او کَرَن		چُھواکُوڈر
	گموس اَتوڈو=	سَپِک سَی	غَمو اے سَی =
	اوڈسو		غَمو اوسَی
غَشِل دِخَر=	اودِخر = اَتِقَر	دیچل = دیسِل	اتَیچل= اتیسِل
دِقَر		دُل گرگِن	اَچھو اَکُرگِن

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

شِنی مو دِلتَر شےٗ	ڈُوڈُو اوشی	جِمَلیے چِل یَل سپِک دَلتَس نے ڈُک اے اِن چو رِنِش اے	کُھولتو اے یل اَئیسقُل اَئیسگرَن

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

جوڑے یا اضداد

بُروشسکی	اُردو	بُروشسکی	اُردو
هَرسْ کرےٚ هَرخَمْ	ہَل اور جُوا	گِلیٚ کرےٚ هَرِسْ	کدال اور لکڑی کا بیل
گشک کرےٚ بِسرَسْ	رَسّی اور درانتی	مَنخ کرےٚ گگٹیٚ	تیشہ اور کُلہاڑی
هُن کرےٚ هَرِخیُ	لکڑی اور آری	کَھپُن کرےٚ گِہَلت	چمچہ اور کڑچھی
چُھٹکُس کرےٚ اَرن		تَنوس کرےٚ	اوکھلی اور دستہ
مُک کرےٚ لُخَمْ	موتی اور مونگے	یَٹکس	
تول کرےٚ برپِٹ	سُتالی/سُتاری	سیَل کرےٚ سَر	سُوئی اور دھاگہ
	اور تسمہ	چھپ کرےٚ مَلتَسْ	گوشت اور گھی
هُوئیس کرےٚ بُوا	مویشی اور گائے	چَل کرےٚ فُو	پانی اور آگ
خُرک کرےٚ سِقه	بُھوسا اور گھاس	خَم کرےٚ سَپِک	سالن اور روٹی
گر کرےٚ هَری	گندم اور جو	هَلی کرےٚ مَخه	بھوج پتّر
دین کرےٚ دُنیا	دین اور دُنیا	بِهِشت کرےٚ دوزخ	بہشت اور دوزخ
اَیَش که بِردی	زمین اور آسمان	سه کرےٚ تَهپ	دن اور رات
سه کرےٚ هَلَنڈ	سورج اور چاند	سَٹ کرےٚ ڈُٹک	روشنی اور اندھیرا

غئینس کرے بُری بوت کرے ھَرَلت	سونااورچاندی مطلع صاف اور بارش	ھُن کرے دَن تِس کرے ھَرَلتُ	لکڑی اور پتھر ہوا اور بارش

چند کلمات

گِرگِر (GIRGIR)	(۱) مَسور	(۲) ایک آبی پرند	(۳) کُشتی
گِرگِر = گِگِرھُر			(GIRGIR)
(آلوئے) ھُر	(ھوَسرے)ھُر	(بُپوسئے)ھُر	(یا یکُے) ھُر
(تیش ڈم)ھُر	(میلِے)ھُر		
فَنِس (FANIS،	فَنِس (چُھپے)	فَنِس (" اِن بِلَشو	
غَشِلیے)		فَنِس بای" سیئبم)	
سَقُریکی (سِقان بِله	سَقُریکی	سَقُر بالت	(سیبِ تُرُش)
	(غورهٔ انگور)	شُت (سَقُرُم)	فَتاسِکُ (سِرکه
(سِرکهٔ زردالو)	شُت فَتاَسِکُ	شُت لَسَ ایتس	(اِموس سُیَس،
	(بُٹ سَقُرُم)		محاوره)
سَقُرُم بَبرُم مناس	اِسکِل خَش	اِفَتِی لوٹ ایتَس،	یَوتِس ٹِم
(محاوره)	فَت ایتَس،		ایتَس، وغیره
رُوٹھنا=	اِسکِل بَبَلُ	اِسکِل تھوَٹ ایتَس	
BALTAANAS	ایتَس	(محاوره) ناراض ہونا	

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اِہرِکْ گٹ مَنِمی ھه تَن مَناس (بُٹ خَرچ مَناس) بوتن ایتَس(ضیافَت کرنا) سیل یَم تَھانے تَنوس (چھوٹی گنجائش آگے چل کر بڑی گنجائش ہوسکتی ہے) سِینا= ÇUK ÉTAS BUPURE FARČIN	ایس گٹ مَنِمی تَھم ھه دِیڈس (حاکم کو گھر میں دعوت دینا) مَنؤٹ(دعوت)	 ثِصِنیُ مَنؤٹ، ھریے ھَو (دعوت چھوٹی سی مگر شور وغوغا بڑا سا) =YAṬE ÇUK ÉTAS کشیدہ کاری، خُکے شُقه، ZANETUMFARČIN

محاورات

محاورہ	مطلب
اوسخم دیڈِیَس/جاش ایتَس	صبر ایتَس، هِمّت ایتَس، برداشت ایتَس
چُھمرہ بُگک سوَس	سخت مُشکل برداشت ایتَس
فُو شیِیَس	حرام سِیَس، حرام کمائی
آسمان دوَرَس	مُصیبت ژُوَس
چِل ڈہ فُو ایسپَلَس	بُٹ چلاک سِس
بہ دِشَم بہ اَتِشَم اِمَنَس	حیران اِمَنَس، دِکَٹَس
فُو فنا ایتَس	بُٹ خرچ ایتَس، چور خرچ ایتَس
اوس فانَس	هِنہ دُرو پَسَن اَخُوَس
اُغُلَس	جاک اُمَنَس، دُسَخیئی ایتَس
اُوَٹ اُرِین یارہ اوسَس	دُچنَسَر اوسَس
دُوَسَس، دُوئسَس	دوچُنَم جیز اوَیَس
هغُر اوھُلجاآیَس	اور بُٹ مدد ایتَس
غَلغو دُڈس	گِیاسے ناخوشی، بُٹ یاد نہ تکلیف مَناس
هِکٹ ڈِر اوتَس	هالَر اوَسَر کَس

تِکَر نِیَس	اِیَرس، ضائع مناس / اِمَنس
هَنجله اِسکِل	رُو سیاه
چُھمَره گسکِل	اُنه شَرم اَپی
ایوشُما	به گومَیبا
ڎ کوَمَناس	مدد مَناس
شُت لَس ایتَس	اِموس سُوَس
ایرغَراس	اِموس سُوَس، ایراِموس ایتَس
چِل ایتَس	نقصان ایتَس
ایَسکُه دِلتَرِڅ مَناس	خیالِڅ فَرُم فَر مَناس
اُخَت ان مَناس	حیران اُمَنَس
اوس دِچَقُرَس	بِزار اُمَنَس
اوس گَرُرُم مَناس	محبّت مَناس
اُلتُمَل غُوَٹ ایَتس	اَتوَیلُمه بهانه ایَتس
اُلچُمُڎ تهآپ اوتَس	اَیَئڎمه بهانا ایَتَس
ایپت یارِکی ڎه اوَقَرٹَس	ارام اوَمَنَس، دَڅ اَخوَ وَس
ایپت خا ایَتَس	گچَھیس
موَیت اتیَسکوَس	اَکُچَیَس، هاله اوَرُٹَس

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

ها اۤشِیَس	هاله اوۤرُٹَس
نِکاح قُشَلَس	طلاق مَناس
مَرَکار اُوَلَس	مُقدِّمه مَناس
هَرخمَر اَکِیَس	بَرچی اوۤمَنَس
اِرین اَتیَسکُیَس یا اَتیَسکُوَس	سَپِک ایَسِیَس
رزق ٹهکٹ اَیَتس	ناشُکری اَیَتَس
لَق وَلَس	لِباسه کَم اِمَنَس
ایس یاره بتیَکٹ دیَلَس	سخت ضم برداشت اَیَتَس
یُووِٹکٹ ذه فُو دِوسَس	اَبُٹ تیز گارڈس
اِسکِل خامَناس	شَرُمسار اِمَنَس
اِرین کِهیل اَیَتَس	بِسَکِنَس
رزقه هُر مناس	دولت بُٹ مَناس
دولت بَپِیَس	دولت بُٹ مَناس
هاٰ دُیالتَس/هاٰ تَن	هِک نلاٰ بُٹ خَرچ مَناس
مناس/تَن اُمَنَس	
هاٰ غناس	غیَئکی جیَئکی مَناس
هاٰ هَلکاس	بَرکت مَناس، ترقّی که اِتفاقه کا اِیَخکون اُویَذه مَناس.

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

هاَ گِپِس (فلانه)	دُو دُوکر (فلانه) هالر نِیَس
یُوّل اِوَٹ مناس	سِیَس که یوّلَس ایر بوّس مناس
ایَس یارُم ڈکو/جیّه ڈکو	مَدد گار، مهربان
جِگر ایَخو	دَمَن ایَخو اِیمو ایَخو
آسمان برِیَنَس	فَخَر ایتَس
تِک بَرِیَنَس = یَربَرِیَنَس	شَرُمسار اِمَنَس
ایَس دوَقَس	انه منشا مطابق دُرو اوَمَنَس
سَقَم اِمَنَس	آباد اِمَنَس
شَراپ اِمَنَس	بُٹ تَهتنے اِمَنَس
دِ کَتَس	دیَچَنس
اُہرِکَ گَٹ مناس	بُٹ دوغَسَس
اُوَتِکَ ڈَم مناس	بُٹ دوغَسَس
اُہرِکَ خَٹ مناس	بُٹ دوغَسَس
دوغَسِن اُئیرَس	بُٹ دوغَسَس
ایَسقُن (ایسَ غُن) مناس ایَس لو	اِنَته چیزَنه ذِمه داری مناس
غُن مناس، ایَشی غُن مناس	
ایر جِل مناس	موقع، خوشی، کامیابی

هَرَکُ لو هَر بَلاس	ڈِر، فرق، ٹوک لیل نُمه فرق مناس
ڈِرگارڈس	فیصله مناہس
ایَپت ڈه ایَپت خرَٹس	بُٹ ڞمنےِ اِمَنس
مَدالےِ ژُوَس	فَخر ایَتس، بے اَدَب مناس
اِخوقُچی گِہَس	اِکَهر چهٹ نه خرَٹس
(اِخوقُٹ یارے گِہس)	
سَک سَوک مناس	گل گرمناس، جام جمات مناس
ملتَس که خَمَلی مناس	دُماپَس
چِل گارڈس	اِکَهر سنِدَروَشِیَس، خُود کُشی
خاٗ گارڈس	چهر مَرتَم خاٗ نُکارڈ اِکَهر ایَسقَنس
بَٹ ڈم خٹ اِمَنس	اَ بُٹ خوش اِمَنس
بَٹُ لو که ایَیَس	اَ بُٹ خوش اِمَنس
جی غَراس	ارمان اِمَنس، شوق ژُوَس
ایَسکی دُوَلَس	ئیڈسَر ارمان اِمَنس
کرُوٗکشِو غراس	ارمان، شوق ژُوَس
ایَس والس	تِل ایلَس، اَچهره اِمَنس
هَن یُوَٹِسَن قبرُلو هَن	بُٹ مَپیر اِمَنس
هوَلپاٗ مناس	

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

کِھتی وَلَس	اِیَرَس ڈم دِواٰسَس
گن چلَ ٹه اِمَنَس	سفرَ ٹه اِمَنَس
هَغُذ دیَلَس	هَغُذه گیَرَس
لَت ڈه یَیَس	طاقَته یا دولَته نلاٰ نقصان مناس
بُرُم مَناس [1]	مَتُم مناس

[1] نوٹ: اگر کسی کے چہرے پر باورچی خانے میں کام کرتے ہوئے یا کسی اور کام سے کالا دھبہ ہو گیا ہو تو چہرے پر سیاہی کا نام نہیں لیا جاتا ہے، لہٰذا اشارے کے طور پر کہا جاتا ہے کہ دیکھو سفید ہو گیا ہے۔

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

چنڈ بُروشسکی محاورے

(۱) فُتَر بِشَم دَس جُوَن :

(۲) بُشرۓ اِسُوٗمَلڈۓ شَھر غُلُم جُوَن :

(۳) بیکرۓ بُش دِشَم بیکرۓ بُش بِراٗ قِچَم :

(۴) ڞِنۓ اِسکُمُڎ ڎۓ توٗل گِم جُوَن :

(۵) بَدانَغرۓ ملی سینَٹرۓ بَلبَلَر گِم جُوَن :

(٦) غا اِسکرۓ برۓ قاآ اکھیئبِیا :

(۷) ژَکُنرۓ تُرمَه چند یوٗلُم هَلَنڎ ییڎم جُوَن :

(۸) باردُم هَر کرۓ غَریٖ هَر :

(۹) بُٹَرۓ مَمُوٗ چُوٗس ایَتس تِل ایلُم جُوَن :

(۱۰) هِک دُوٗ گِراٗتَس هِک مَمُوٗشی گِراٗتَس :

(۱۱) بیٖلِسرۓ بَٹُ لوٗ اُرک :

(۱۲) اِلجُم دَنَر اَیرَن یرُم دَنَر بَرین :

(۱۳) چَھس دِسکِمُلوٗ هِرُم میٖئبِله :

(۱۴) هَن غَسیپَنرۓ سِسِق ایُتمَر تهه غَسیپِشوگٹی مَنُم جُوَن :

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

(۱۵) مَمُوَر فِن گارڈم جُوَن :

(۱۶) کَیِۓ جَک کرۓ دِلتَرر فُو:

(۱۷) بُسُوسُوَۓ اِمُوپُس کرۓ ٹاآک نۓ اِمیٔ یارۓ :

(۱۸) بوَشوَ اَپِمَٹۓ جَٹیٔ :

(۱۹) اُرکۓ جُوَشیم جُوَن :

(۲۰) اُرک ضُھمِنۓ نِمَن ڈُمُل سِم جُوَن :

(۲۱) اُرکرکرۓ جوَاِٹس بَلَندو :

(۲۲) گِرکِچُوۓ چُھمَرِٹ شیَچِیۓ سیَنَس کھینۓ تَھمو بَنِخک اُمَنُم جُوَن :

(۲۳) سِغِسَم دَنڈۓ کرۓ ھَلڈ اُمَنشو تھمو:

(۲۴) بَل گَٹِسٹرۓ تَھمو کُیوَچٹۓ :

(۲۵) دَرڈ اَپَرڈا بُوا اَپَرڈ:

(۲۶) بُوا دَلیَنُم دِلتَر چِلغُوم :

(۲۷) غَربیَلُلوچِل اتُوَکَٹُم جُوَن :

(۲۸) سَوَٹَم اِمائَی :

(۲۹) جا بَٹَٹۓ نِماس مَنی :

(۳۰) ایٔرَسَر کرٖ ضن اَپا :

(۳۱) تَندُلیٖ مؤلوّق مَنِبی :

(۳۲) کَھرُو نِپٹَر بَٹ ایَتَس:

(۳۳) بُر نِقَر اَستَم ایَتَنس:

(۳۴) هُویلتَرچُورے کَھنی بَبَر :

(۳۵) بَٹه ہَلدیٔے هوٰیس بُٹ مَنِسَن کرٖ بَٹه ایاٹِس چاَپ مَیٔمی سیٔبی'
غُنو نِکِسٔے هوٰیس کم اُمنسَن کرٖ جاغُنو نِکیَنڈ غیٔچیٔرے سیٔبی:

(۳۶) هَر اِیرُمَٹے بَاۓِ هِچُٹی :

(۳۷) نِم هَرَٹے گَڞے :

(۳۸) اُٹے بَر مَنِمی غُور کرٖ تُهو هُرگوَر کرٖ تُهو :

(۳۹) اُٹ نِیر گَلِکٓ :

(۴۰) مَتُم کرٖ هُک بُرم کرٖ هُک :

(۴۱) چاٹے اورُٹَس هُک جُوَن :

(۴۲) هُکے تِن سِیَس اَسانے دِیوسَس زور :

(۴۳) غا اِیمو تِکُنے تعریف ایَتُم جُوَن:

(۴۴) غا تِلی اُسَرم جُوَن:

(۴۵) سَر ے ایکِمِکْ جُوَن:

(۴۶) گیُوے اِسکوٗمُڈ دَغَم جُوَن:

(۴۷) غَشِل اَپی کرےٗ اُٹ دِرِچی چل اَپی کرےٗ ݜِنے اِچھوٗنجُسل کرے اَتیلجی:

(۴۸) ݜِن برےٗ کرےٗ ݜِنے کَی برےٗ:

(۴۹) گِری هَلدینر تُرے بہ چُوم:

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

معنی اور مثال	آواز	لفظ
کُتّے کو بُلانا	دَ	دأ
ھُک دی ایتس، کُتّے کو حملہ کرانا	دِ	دیٔ
بکری کا بچہ، میمنا	دُ	دُؤ
بوسہ کرنا	بَ	بأ
ھِر بأی، گس بؤ، حیوان وغیرہ	بِ	بیٔ
بیٔ ، چل وغیرہ بِلاؔ		
بُؤ، سُوکھ جا	بُ	بُو
تأ، چیتا، جراپِچک تأ	تَ	تأ
پُھؤ (فُو) آگ	پُھ	پُھؤ
جُؤ، حیوان اور انسان کے پیٹ کی غلاظت	جُ	جُؤ
خأ، نیچے، نیچے کی طرف، خأ ھُرُٹ، بیٹھ جا	خَ	خأ
کُؤ، علامتِ جمع: علامتِ جمع برائے تعظیم	کُ	کُؤ
تم، مأ (بوسہ)	مَ	مأ
میٔ، ہم	مِ	میٔ

فُوٗ	فُ	فُوٗ، آگ
یأ	یَ	یأ، شُوأ کی ضِد، مت بول، مت کر
زأ	زَ	زأ، نمی، نمناک
گأ	گَ	گأ، یہ لے
گیٔ	گِ	گیٔ، هغرر شِقاگی، گھوڑے کو گھاس ڈالدے
گُوٗ	گُ	سِنخُتُم گُوٗ
اُوٗ	اُ	اُو میٖن بَم؟
اَہ	اَ	اَہ (اَ) اے، منع کر، نصیحت کر
مُوٗ	مُ	کا، کے، کی (عورت کے لئے) مُریک: اُس عورت کا ہاتھ

مختلف الفاظِ ضروری

گن (GAN) گہٖحَرس گن، چلے گن، غَشُوے گن، ھولُم گن، گآنی (مرد ھو یا عورت)۔

سہ/ سأ(سورج) سَہ بُوَر (کل) ھِک سَہ / ھِسَہ (ایک ماہ) ساٹی، سانی، اَھِسہ/ آئیسا، سہ گم/ سَغَم، سَپر کی، ساإغرِ کی، سَکْ، سَگون، ساجو۔

غہ تَھریٔس، غہ بُٹَر، غہ بِچِل، غہ مون، غہ قُلی، غہ قُل، غہ قُٹ، غہ مَمُو (غہ ماٰمو) غہ سَیٔپ(غہ شب)۔

مَمُو، مَمُوشو، مَمُوشی، مموتو(۱)، مَمُوت، مَما،(شون) مَمُویو، مَمُوسِقا، مَمُو جُسٖ، مَمُوتو (۲) مَمُوبُریَکْ، مَمُو تھم، مَمُو کِسٖ، مَمُوبَر، مَمُو (نامِ شخص)۔

بَلدَن، سَلدَن، قَشدَن، فُدَن، بِسدَن، فِسٖدَن،غَرَسٖدَ ن، مُر کُودَن، چِھکسدَن، متُحدَن، موٹِسدَن، شیلدَن، قاٰشدَن، باردَن، چُھمَردَن، سَودَن(سَوکِسٖ دَن) دُل دَن، بَلوسٖ دَن، ساندَن،اِنایٖ دَن، شی دَن/ شِدَن (شُوتین = شُتِن) غُرڈس دَن، شِکے دَن، ڈِردَن، دَن تَنوس، یاٹکُس، سَل، گُوؤس/ گہو س، ھندو شُوتِن، ذوٗنو، بُٹ گٹامُرس بَت،دَوبَت، سان،

تَلتَنَس TALTANAS، یائک، یٹے کُس، یارے کُس، دِسَنزک، ژَکوَر، گر کوان، دیلگس، بَلوش، چِراَق، قَلِپ، گر کوان (جوت بلوش)۔

گِراَن، کھریٹی، چُراَ، شق، چُراَ گِراَن، تَھلیو، غُٹُل، شپکے شق، ژَوَلی، غسکے مُردے، غَسکے ھَغُر، غَسکے ژَمے، غَسکے گَضے، غَسک۔

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

پہلا لفظ	دوسرا لفظ	پہلا لفظ	دوسرا لفظ
شِی+دَن=	شُتِن	چِل میسؔ	چُل مائسؔ
شِدَن		کان+یُورت=	
ھُون +		کانیورت	کنجوت
زاد=ھُونزاد	ھُونزا	طَشت+آب	دِسؔخاپ
تَکؔ کش	تَرکؔ کَھسؔ	پا + پوش	بَپُڎ
تیر + کش	ترکَسؔ	بُز+ کَشِی	بوت کَشِی
شَب +دیگ	سؔپدِیک	شمال+باغ	شمول بوق
شہر+اُلو+م	سؔارُم	ھِک + سَہ	ھِسَہ
سہ + بُوؔر	سَہ بُوؔر / سَبوؔر	غَریپ+سِس	غریپِس
(+ مَنُم)		غُواٗ+بیَریٗ +کُڎ	غُواٗبیَریکُڎ
دَستۂ گُل	دستہ گُل		
شاہِ لنگر		نوؔک + ژِیَک+ و	نوکژیکو
لنگر	شلنگر		
تُرےٗ+نَس	تُراَنس	ھَلےٗ + گَن	ھَلِیگَن

کَھنی +مو+		شوٗاپن + بوٗاین	شوٗاپنبوٗاین
جُوٗک +و	کَھنیموجُوٗکو	گُلِ صَدبَرگ	گُلِ سَمبَر
لَاجُورَد	لعل جُوار	گُلِ داوٗدی	گُل دَھوٗت
شَمس +	شِمشال	فُو + غَلغُو	فُغَلغُو
شال			

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ھُنرے سامان

بِرے	بِرے بَلک	غائس	مُچوٗسک (مُچسک)
ھَنِک	گدُر	فتَہ	تَشپی
فُل	شَلدَث	ھنِک	بغُندُوکِس
تُسپوٗر	کَھچی	کَھپُن	گِہَلت
مُندِلِس	سَغُو	سِپ	غَربیل
بَرَقبیش	فُروکُس	گنخ	تلِس TALIŞ
ٹَتَس	جَٹ ھِر	چِرَق	ژو گنخ / ژوٗ کَنخ
ژوکُمَل	گِلی یَن	ھَرِس	ڈُثکل
ارابہ	ھَری بوِی	گٹ ھَرِس	ھَرَنخ
جَقَر	ڈُمو		

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

تیرُم اَدَپرے لِسٹ

واحد	جمع	مقدار
مَلتَسّ	مَلترَکّ	اَلترتورُمو = ۳۰
هَری	هَری	تَهلے سَرمُڈ = ۷
ٹوَق	ٹوَقَڈ	تورمَه چُندو = ۱۵
شے	شیِمکّ	اَلتووَلتر = ۴۰
بِشکے	بِشکیِمکّ	اِسکی اَلتَر = ۶۰
هَنجِل	هَنجِل	هُنٹِی گِرَن
رَقپِن	رَقپیو	هُنچو
شرے پِرسّ	شرے پِرَنڈ	اَلترکُم
فُروکُس	فُروکُشو	اَلتَمبو = ۸
ٹَتَس	ٹَتَشو	تها = ۱۰۰
چَرِسّ	چَرَکّ	چندی کُم
یارِکی	یارِکِمکّ	وَلتو
گنڈَل	گنڈَل	مِشِندو

اِفاؔغو	اِفاؔغو مُڈ	اَلتروَلتو = ۲۴
مُٹھوشو	مُٹھوشو	اَلتمبو بَلدَکؚ
غَشِل	غَشِل	تَھلو بَلدَکؚ
غه بِچِل	غه بِچِل	وَلتی سیر
تیرتومورو	تیرتومورو	بُوتونَن
لِلیومِچِکؚ	لِلیومِچِکؚ	بُوتونَن
ساسپَرے تَپوٗکؚ	ساسپَرے تَپوٗکؚ	هِچُٹی یَن
هَلی	هَلی	بَلدان
گِرَنے یُووَکؚ	گِرَنے یُووَکؚ	اَلتر
بُرُس	بُرُس	اِسکی تَرِکؚ
گِریے بُپُر	گِریے بُپُر	سیرَن
گچھرے بُپُر	گچھرے بُپُر	کَھوَسَن
گریو تُرَکؚ	گریو تُرَکؚ	اِسکی کُم
تا بَٹَن	تا بَٹَن	هَن
هَلے بَٹوٗکو	هَلے بَٹوٗکو	وَلتو
وَلتو بُلا	وَلتو بُلا	وَلتو
هُنچو گہو	هُنچو گہو	هُنچو

هُلخ	هُلخک	اَلتر
جَقَر	جقَرشو	اَلتَر
پو	پومُڎ	التا
تُھرے یَن	تُھرے یَننڎ	وَلتو
بِلسے گِلی	گِلی مُڎ	وَلتو
ڈُکل	تلے ڈُکل شو	اُسکو
خُرک	خُرک	اَلتو تغَر
فِنچے یَن	یَنواٗکو	اَلتَمبو
تَھنَس	تَھنَشو	اَلتا
تَناس	تَناشو	هَن
مُچُسک (پلٹا)	مُچُوک	تَھلو
گلے غَتیٗنخ	غَتاک	وَلکُم
هَرَنخے یوریمُڎ	هَرَنخے یوریمُڎ	تَھلے کُم
گِریو چَھپ	گِریو چَھپ	اِسکی بَلدا
مَخا	مَخا	مِشِندو بٹومُڎ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

گپ کرے بَٹرے سامان

هُچو	سَرِیقولی	هُچو	ماسی مُڈ
کَپشه ماسی مُڈ	گِریوهُچو	تاؤچِک	ژکَن
تَسمَه	یَخُو	اِچُوک	بَرڈی
جائے نماز	کَبَربَن	بَرپِٹ	رَندَق
سٔوَق گپ	سَرمُڈ	کَھواٰسٔ	میسٔ
کوُتوٗ	بَٹ	گپ	اِلیم
ٹِکو	تَرِک	چُل مائسٔ	تَخته پُوس
تَس مُوزه	بَٹرے فرڈِن	پِسوٗک	بَلدااِکِسٔ (اُیُم سَرمُڈ)
چینی قَپ	گونڈ	غُوتی	تُهر
تَبک	تُهرگو	قُشقُن	تک (تَرک)
ڈَڈک ، ڈامَل	ٹَٹاکو	اَسٔکِلتَر	گپے گلِک
هَلے بَٹ	تابَٹ	گِرگِن	

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge united humanity

دَیوُوے قِسمکؒ

شیل دَن	بَل دَن
بِس دَن	قَش دَن
سان دَن	بَلوسؒ دَن
فُو دَن	غَرَسؒ دَن
فِسؒ دَن	سَل دَن
مُرکو دَن	موَاڑِس دَن
بار دَن	چُھمَر دَن
شی دَن	مرمردَن
چرِسؒ دَن	

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

فلوٚ تول ایتس

پِن، اَلتوپِن = ھُلدوٚ، اَلتو ھُلدوٚ = ھِک جَٹی / ھِچُوٹی، اَلتو جَٹی = ھِک بِرے / ھِبِرے، التوبِرے = وَلتی، التووَلتی = ھِک چیق = ھِچُوق، تھلے چُوق یا التم چُوق = سَرمُڈ، وَلتی سَرمُڈ = چَغُرے یُولتر۔

قدیم زمینداری ہالُم چیزِشو

ھَری	۸	سَرمُڈ	فیسٚو	۵	گِرَن
گر	۱۲	سَرمُڈ	اوسپِم بِرَنخ	۳	گِرَن
بُکَک	۲	سَرمُڈ	بالترے بَٹیرِک	۲	گِرَن
غَرَس	۱	سَرمُڈ	غسٚنے بَٹیرِک	۱	گِرَن
گرک	۴	چوٚاق	ھوسرے ژکن	۱	گِرَن
چَھه	۳	سَرمُڈ	ایَلسپِم ھوی	۳	گِرَن
بَپی	۴	سَرمُڈ	بِرَنخے بیک	۵	ٹِیک
مَکای	۶	سَرمُڈ	شِپِتِک	۲۰۰	بَلدَک
بَرُو	۵	سَرمُڈ	خُرک	۴۰	چُورہ
ھُمَن	۱	سَرمُڈ	مُٹھوشو	۱۵	بَلدَک

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

گِرگِر	۲	سَرمُڈ	تیِرُم ھَری	۸	سَرمُڈ
رَبوکْ	۳	چوق	گلے غَشِل	۲۱	ڈوقُڈ
ھَنی	۶	مَن	ھَنجِل	۱۵	بُوری
بَلِکْ	۵	مَن	مَلتَش	٦۱	مَاترگ
گلی	۷	گِرَن	رَقپِن	۹	عدد
بَٹیرِکْ	۱۳	گِرَن	شے	۱۵۰	عدد
آلو	۵۰	مَن	بِشکے	۱۲۵	عدد
بالت	۴۰	گِرَن	گنڈَل	۲۰	عدد
غَیِئک	٦۰	گِرَن	چَرَکْ	۴	وَلکُم

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ایسی چیزوں کی فہرست جو خود علاقے میں موجود نہیں مگر اُن کے اسماء زبان میں شامل ھیں

هَستو	لُخمےتوم
گاآلجو	لعل جوار = لاجوَرد
شَدی	گوھرِ شَب چراغ
کَرک = گینڈا	چَدَن = صَندَل
قُلانڈ = گورخَر	سَرو
اَشدَر =اژدھا	جَٹور
سِنگے	ھَلِثخی
سنگ لابی	پِرپی / پِرپِردره = فِلفِل دراز
	هلیله
کُرپا ضِن	قَرا قُولی

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

تِسٓ هَغُر	جُکْغو
بُن بیٖپايِ = بُم بیٖپايِ	خُرما
چِکی یَٹَل مینَل	اُوژو

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

درجِ ذیل مثالوں کو مکمّل کرو

اُٹِے بر	سَر ....
نَچِچِر	هولِرَے دُغُنِمی ....
بُوسُوسُوےبَر	گشک ....
شَرما	سؤیَٹ ....
گِری هَلدین	کَیِرَے ....
دَن	هَلَاچی هَغُر ....
یاںٓ	گه بِلاس ....
هُوئیلترَ ڈے	غا ....
چِهغین	فُتَر ....
اُرک	غَسَیپ ....
بَل گَشَل ٹے	بُشے ....
گِرکِس	هُکرَے هَلدین ....
بوٗشو	توٗل ....

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

ھوئیلترچو	نِیَس ھَر ....
ھِرِیمَن	غِین ....
ھیرُم	بُوآ ....
تھاآ ھولے	سیل ....
ساآ اِشار	بُوآ ....
غُورقُن	زُکُن ....
تَھم	ھُسَّ ....
ھُکَراَپَرَن	شیل ....
ھَل	

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

چند بروشسکی سوالات؟

س۔ ۱: مَتُم بَرَنُولو فِیوٗک ھَو ھَو بیسَن ؟

س۔ ۲: ژَکُن اَبی ژَکُن ایشان شرما یارے کہ گِخِبی ؟

س۔ ۳: می علاقاؤلو اِچھر اُیم بَلَس اَمِس اَمِس بی ؟

س۔ ۴: موٗس کِرے اِموس ھَرَکُلو بیٔسَن نسبت بِلہ؟

س۔ ۵: ھِندیولو ماتھا سیئبان بُروشَسکیولو میٔ پَھٹی سَیَبان اوٗلتِک ھَرَکُلو بیٔسَن نِسبَت بِلہ؟

س۔ ۶: ماتھا کِرے اِتھوٗ غُیک ھَرَکُلو بیسَن نسبت بِلہ؟

س۔ ۷: غَیِنِس داغُرکَم بَٹ اَتاغُرکَم بیٔسَنَر سیئبان ؟

س۔ ۸: شُت لَس ایتِمی بیسَنَر سیئبان ؟

س۔ ۹: رُوٗگوٹوٗ بیٔسَنَر سیئبان ؟

س۔ ۱۰: راخِی بیٔسَنَر سیئبان؟

س۔ ۱۱: مُسافِرَن دَسُلُم دِذَن یَٹِس چُرُک نیتَن اِسکِل مَتُم ایتومَن بیٔسَن؟

س۔ ۱۲: مُوٗلِک مُوجرِک اَیم جَٹکُسَن ذآ ذآل مَناس بیٔسَن ؟

س۔ ۱۳: ھِکُم ھولِک دَوَڑے ثُو ثُوپ دیلجا ن بیَسَن ؟

س۔ ۱۴: دَنَن کرے چُھمَرَن ڈُس دُوٓنُمَر فُوجَجَرمناس بیَسَن؟

س۔ ۱۵: ھِن جُوانَن غُوآخاآ گارشای ھُرگوے دَل اَییَمَئبی بیَسَن؟

س۔ ۱۶: مَتُم دَسَنلو گروٓنی گِراآتَس بیَسَن ؟

س۔ ۱۷: ڈُڈُرلُم بایِ بیَسنَر سئیبان؟

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity
ISW LS

تھمو اِصطلاحاتِکؕ

اَکابِرتِکؕ	میر شکار = مِیشکار
تَھموٗھوئیلترڈ	تَھموٗبوٗ اَلتَرڈ
اُٹنڈیے نوکرتِکؕ	باڈی گارڈ
سَدَرِشوٗ	کُرپاٗ تِکؕ
یَرپاٗ تِکؕ	ترکفه
غُوٗلچِن	کَڑاٗ کوٗ
چَربوٗ تِکؕ	اَشتَیو

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

تاریخی مقامات کے بارے میں سوالات؟

س ۱۔ کِسَرے دَلہَ اَمُلوبِیٔ ؟

س ۲۔ شَمیڈ اَمِت دِشَر سئیبان ؟

س ۳۔ ھَمَچے گوڈِل اَمُلوبِیٔ ؟

س ۴۔ ھُنوکُشَل اَمِت دِشَر سئیبان ؟

س ۵۔ غرۓ بَریَسَر غرۓ بَریَس بیَس سئیبان ؟

س ٦۔ ھَغُر اوورُتَس دار اَمُلوبِیٔ ؟

س ۷۔ دَنچلۓ کان اَمُلو بِلُم ؟

س ۸۔ گِچ اَمُلُم دُوَ شِبِم ؟

س ۹۔ بُمَر بیو اَپِمُلوھُنزولو بیچَم ؟

س ۱۰۔ خَرُم بَت اَمُلو بِلُم ؟

س ۱۱۔ اَلتُو گوَر (اَلتُوکِشَ) اَمُلوبِی ؟

س ۱۲۔ دَرڈۓ بُن اَمُلو بِم ؟

س ۱۳۔ بُبُلِمو تِکَ اَمُلوبِیٔ ؟

س ۱۴۔ مُرڈاباتِکَ بیرُم بڈا ؟

س ۱۵۔ اَلتِت تھاکَ میَن قومۓ دِیولان ؟

س ۱٦۔ ھُنزووَر یَر کَماَس اَمِن تَھم دِیَم ؟

س ۱۷۔ ھُنزو آباد اَپِمُلو بیَسَن اِیَک بِلُم ؟

س ۱۸۔ ھُنزووَر "کَنجوت" بیَس سئیبان ؟

س ۱۹۔ شمالی علاقہ جاتُ لو اَمُلو اَمُلو بُروشَسکی ایَچان ؟

س ۲۰۔ یَر قدیمُلو " بِمَل دَس " اَمِت گِرَمَر سئیبَم ؟

س ۲۱۔ "بُرُم موٗس" اَمِت گِرَمَر سئیبَم ؟

س ۲۲۔ گسَنیے کرے ھُنزورے تھَمکُش شیبوٗ واٗ ؟

س ۲۳۔ ھُنزوورے یَرُم ھِن تھَمَن سُوٗغیِ بَم سئیبان اِنے اِیَک بیٔسَن بِلُم ؟

س ۲۴۔ نظیم خانے اُیُم اِیَڈرے بیٔسَن اِیَک بِلُم ؟

س ۲۵۔ ھُنزوورے اَمِن تھَمَر "حاجی تَھم" سئیبَم، دا بیٔسے تیٔئی سئیبَم ؟

س ۲۶۔ ھُنزوورے تَھمکُش اَمُلَر دین فَش مَنمی ؟

س ۲۷۔ اَمِن تَھمے وَقتُلو بَپچَگ بُٹ بِڈم ؟

س ۲۸۔ ھُنزووَر تِکرے دیل اَتیمُلو بیلٹے گری ایچَم ؟

س ۲۹۔ "گری ڈرے ھُرُٹَس" بیٔسَنر سئیبان ؟

س ۳۰۔ "اَتھیرو"بیٔسَنر سئیبان، گوترے لفظ بیٔسنرے مادا ڈم بِلہ ؟

س ۳۱۔ اَکاہیو بیٔسَنر سئیبان ، دا گوترے ضِد بیٔسَن بِلہ ؟

س ۳۲۔ بُروی بیٔسَنر سئیبان، دا گوترے اَمِت باش ڈم بِلہ ؟

س ۳۳۔ بَلی بیٔسَنرے گنرے اِستِمال میئبم ؟

س ۳۴۔ چوکوٗ بیٔسَنر سئیبان ؟

س ۳۵۔ "گزوکُس" ھَن کھینَن میئبِلاٗ ؟

س ۳۶۔ اَجوٗلی بیٔسَنر سئیبان ؟

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی چند اہم مطبوعات

۱۔ اصطلاحات، نوادرات اور مقالات پر مشتمل سہ ماہی مجلہ "جریدہ"		
۲۔ پاکستان ناگزیر تھا: سید حسن ریاض	غیر مجلد	۱۳۰/-روپے
۳۔ جدوجہد پاکستان: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی	مجلد	۱۷۵/-روپے
ترجمہ: ہلال احمد زبیری	لائبریری ایڈیشن	۲۲۰/-روپے
۴۔ برعظیم پاک و ہند کی ملتِ اسلامیہ: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی	غیر مجلد	۱۳۰/-روپے
۵۔ سلطنتِ دہلی کا نظمِ حکومت: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی	غیر مجلد	۶۰/-روپے
ترجمہ: ہلال احمد زبیری	مجلد	۸۰/-روپے
۶۔ اسرارِ خودی: از علامہ اقبال، ترجمہ آرائے نکلسن، مرتبہ: ڈاکٹر سعید اختر درانی	مجلد عام	۱۶۰/-روپے
۷۔ تاریخ ادب انگریزی: ڈاکٹر احسن فاروقی	غیر مجلد	۲۰۰/-روپے
	مجلد	۲۲۵/-روپے
۸۔ بلاکم وکاست (خودنوشت) مہدی علی صدیقی	مجلد	۳۵۰/-روپے
۹۔ افکار و حوادث، عبدالمجید سالک، جلد سوم، چہارم سوم	مجلد	۳۵۰/-روپے
۱۰۔ یاد ہے سب ذرا ذرا، خودنوشت سوانح حیات، عبدالرحمٰن ایڈووکیٹ	مجلد	۳۰۰/-روپے
۱۱۔ علماء میدانِ سیاست میں: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی	غیر مجلد	۲۲۵/-روپے
ترجمہ: ہلال احمد زبیری	مجلد عام	۱۷۵/-روپے
۱۲۔ The Law-Abiding Citizens of the Kingdom of Allah by Mahmood Ashraf	غیر مجلد	۵۰/-روپے
۱۳۔ Archives & Material on Pakistan Freedom Struggle (Muslim League Record and Private Collection) ed. Dr.M.H.Siddiqui	مجلد (آفسٹ پیپر)	۳۵۰/-روپے

یہ کتاب مطبع شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی سے شائع ہوئی